کشائش رزق، کاروبار کی ترقی، ادائیگی قرض، وصولی قرض، دست غیب، نوکری، دولت مند ہونے

غربت و افلاس ختم کرنے، رزق و کاروبار کی بندش کو دور کرنے کے مجرب اعمال

OCTOBER -- NOVEMBER 2012
ماہنامہ
خزینہ روحانیات
لاہور
جلد نمبر 3
شمارہ نمبر 7,6
نیا ایڈیشن
اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین
کشائش رزق نمبر
عوام و خواص
سب کی ضرورت
قیمت
150 روپے
عید الاضحیٰ مبارک
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ
وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
گستاخانِ رسول اللہ ﷺ کی ہلاکت کے اعمال
رزق کی کنجیاں
رزق حلال کی برکتیں
غربت کا خاتمہ
تجارت...... دین سے جدا نہیں
رزق حرام پر دنیا و آخرت
کے عبرتناک واقعات
کشائش رزق، کاروبار کی ترقی، ادائیگی قرض، صولی قرض، دستِ غیب، نوکری، دولت مند ہونے
غربت و افلاس ختم کرنے، رزق و کاروبار کی بندش کو دور کرنے کے مجرب اعمال

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ

خزینۂ روحانیات

لاہور

جلد 3 | اکتوبر، نومبر 2012ء / ذوالقعدہ، ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ | شمارہ 6،7

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

بیرون ملک: +92-322-7772772

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

قیمت 150 روپے | سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 650 روپے | سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1. **منی آرڈر:** 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتے پر کریں۔ اپنا نام مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔
2. **شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی:** JazzCash (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ ٹائم پے (زونگ)۔ اومنی (یو بی ایل)۔ موبائل پیسہ (وارد)۔ HBL ایکسپریس کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔
3. **موبائل اکاؤنٹس:** درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔
   ٹیلی نار 03437772772 ..... یو بی ایل اومنی 03437772772
   JazzCash 03028401977 ..... یو پیسہ 03343082867
4. **بینک ڈپازٹ:** میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن ...

فہرست مضامین

اسلامی، اصلاحی و متفرق مضامین

عملیاتی مضامین

توجہ فرمائیں

رسالے میں مختلف لکھاریوں اور عاملوں کے عمل شائع ہوتے ہیں۔ یہ ہماری پالیسی نہیں کہ عملیاتی مضامین میں فون نمبر اور مضمون نگار کا پتہ شائع کیا جائے۔ پھر بھی جو لوگ ادارے سے طلب کرتے ہیں، ان کو دے دیا جاتا ہے۔ لیکن جو شخص بھی کسی مضمون نگار سے کوئی بھی معاملہ کرے، وہ خود ہی اس کے فائدے و نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔ ادارہ اس سلسلے میں کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

(ایڈیٹر)

توجہ فرمائیں

جو حضرات رسالے میں چھپنے والے اعمال بغیر اجازت یا کسی کی نگرانی (روحانی استاد، پیر و مرشد، عامل کامل) کے بغیر کریں گے، تو وہ خود اپنے فائدے اور نقصان کے ذمہ دار ہیں۔ ادارہ اس سلسلے میں کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

(ایڈیٹر)

حمد باری تعالیٰ

فکر و قرطاس و قلم و الفاظ بھی تیرے لئے
وقف کر دی میں نے شاعری تیرے لئے
میری چاہت تیری خاطر، برہمی تیرے لئے
دوستی تیرے لئے ہے دشمنی تیرے لئے
میرے ہنسنے اور رونے کا ہے باعث تیری ذات
اشکِ خوں تیرے لئے، لب پر ہنسی تیرے لئے
تو ہے میرا میں ہوں تیرا، اے خدا پیارے خدا
تیرا غم میرے لئے، میری خوشی تیرے لئے
تو نے مجھ کو زندگی بخشی برائے بندگی
میں فدا کرتا رہوں گا زندگی تیرے لئے
تو ہی خالق تو ہی مالک تو ہی مولا ہے میرا
ہر نفس مرتا رہوں گا جیتے جی تیرے لئے
خود کو میں خوددار رکھتا ہوں ترے ہی واسطے
باخدا ہوتی ہے طاری بے خودی تیرے لئے

(شاہین اقبال اثرؔ)

نعت نبوی ﷺ

رخسار پر جو باغ نبی ﷺ کا ثمر نہیں
دراصل نخلِ عشقِ نبی ﷺ معتبر نہیں
حسنِ عمل سے عشقِ نبی ﷺ کا ہے اعتبار
دعویٰ بلادلیل کہیں معتبر نہیں
ترغیبِ اتباعِ رسالت میرا مشن
کیا یہ بھی نوعِ مدحتِ خیر البشر ﷺ نہیں
جسم ایک خارزار ہے مثلِ شرار ہے
گر صحنِ دل میں حبِ نبی ﷺ کا شجر نہیں
اخلاص و عشقِ ہادیٔ عالم ﷺ ہیں راہبر
درکار اس دیار میں کچھ مال و زر نہیں
دیدارِ شہرِ شاہِ دوعالم کے بعد اب
اشیائے دیگراں پہ ٹھہرتی نظر نہیں
روزِ جزا ہے ان کی شفاعت کا آسرا
ورنہ اثرؔ کے پاس تو کوئی ہنر نہیں

(شاہین اقبال اثرؔ)

ضروری اطلاع روحانی علوم اور عملیات وغیرہ سکھانے کا ہمارے ادارے دارالعمل چشتیہ کا شعبہ "روحانی درسگاہ" ہے۔ یہ صرف لاہور میں واقع ہے۔ کسی شہر میں کوئی شاخ نہیں۔ نہ ہی کوئی نمائندہ مقرر ہے، نہ ہی کسی بھی فرد کو اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ آگے عملیات سکھا سکتا ہے۔ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ کچھ لوگ ہمارے سکھائے ہوئے عملیات ہمارے ہی طریقے پر آگے لوگوں کو سکھا رہے ہیں، جب کہ ادارے سے ان کو اجازت حاصل نہیں۔ یہاں تک کہ وہ اعمال جو ہم ممبران کو اور عوام کو بغیر کسی فیس کے سکھاتے ہیں، وہ ان کے بھی پیسے لے رہے ہیں۔ اس لئے کوئی بھی عمل سیکھنے سے قبل دیکھ لیا جائے کہ سکھانے والا خود بھی اہل ہے یا نہیں؟ ایسے لوگوں سے سیکھنے والوں کو اکثر رجعت ہو جاتی ہے اور کچھ ہی عرصہ میں نقصان شروع ہو جاتے ہیں یا بندشیں لگ جاتی ہیں۔ جو بغیر اجازت اعمال سکھا رہے ہیں، ان کا بھی حال کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ سکھانے والوں سے گذارش ہے کہ پہلے اہل بنیں، پھر سکھانے کے میدان میں آئیں۔ ورنہ خدا کا خوف کریں اور عوام کو دھوکہ دینا بند کریں۔ یہ پیسوں کا لالچ اچھا نہیں۔ ایسا پیسہ، بہت سا مزید پیسہ لے کر جاتا ہے یعنی نقصان ہوتا ہے۔ اور یاد رکھیں کہ جھوٹی عزت دیرپا نہیں ہوتی، ایک نہ ایک دن حقیقت عوام کے سامنے آ ہی جاتی ہے۔ اور زیادہ افسوس اس وقت ہوتا ہے جب اس دھوکہ دینے میں علمائے کرام شامل ہوں۔

اپنی تعریف زیادہ کرنا ہلاکت کا باعث ہے

اداریہ

آپ کے ہاتھوں میں چوتھا خاص شمارہ ''کشائشِ رزق نمبر'' ہے۔ اللہ ﷻ کا بہت شکر ہے کہ انہوں نے توفیق بخشی اور انہی کے فضل وکرم سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا ہے۔

رسالے میں شروع میں رزق کے حوالے سے مضامین دئے گئے ہیں تاکہ قارئین کی معلومات میں اضافہ ہو اور اصل بات یہ پتہ لگے کہ گناہوں کی دلدل سے نکلے بغیر صرف عملیات سے رزق سے متعلق پریشانیوں سے نجات ممکن نہیں۔

رزق سے متعلق پریشانی سے آج کل ہر کوئی دوچار ہے۔ اس کی بڑی وجہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ اور دوسری بڑی وجہ استخارہ سے دوری ہے۔ یاد رکھیں کہ ہر کام میں اور ہر علاقے میں اللہ تعالیٰ نے ہر کسی کے لئے رزق نہیں رکھا ہوتا۔ مثلاً ایک انسان کوئی کاروبار کرتا ہے۔ اللہ ﷻ نے اس کاروبار میں اس کے لئے رزق نہیں لکھا، کسی اور میں لکھا ہے تو وہ ایک نہ ایک دن ناکام ہو کر چھوڑ دے گا اور دوسرا کام کرے گا۔ اسی طرح کوئی کسی باہر کے ملک میں جاتا ہے اور اللہ ﷻ نے اس ملک میں اس کا رزق نہیں لکھا تو وہ ناکام ہی رہے گا اور واپس لوٹے گا۔ اسی لئے استخارے کی مدد سے جو لوگ فیصلے کرتے ہیں، وہ ناکام نہیں ہوتے۔ اور نبی کریم ﷺ نے بھی اسی بات کا فرمایا ہے۔ اس لئے کاروبار، بیرونِ ملک وغیرہ جیسے اہم فیصلوں میں استخارہ کئے بغیر فیصلہ نہ کیا جائے۔

مضامین کے بعد وظائف وعملیات دئے گئے ہیں اور ہر مقصد کے لحاظ سے الگ الگ مضمون ہیں تاکہ قارئین اپنی سہولت کے اعتبار سے وظیفہ منتخب کر سکیں۔ وظیفہ وہی منتخب فرمائیں جس کو باسہولت آپ کر سکتے ہوں۔ اور بہتر ہو گا کہ کسی بھی وظیفہ شروع کرنے سے پہلے جس بزرگ شخصیت سے آپ کا تعلق ہو، ان سے کامیابی کی دعا بھی کروائیں۔

تمام ممبران کو ''کشائشِ رزق'' نمبر میں چھپنے والے تمام اعمال کی ادارے کی طرف سے اجازت ہے۔ بس اللہ ﷻ کو ناراض کرنے والے کاموں سے دور رہتے ہوئے وظیفہ کریں۔ دعا ہے کہ اللہ ﷻ اس رسالے میں چھپے اعمال میں سے جو بھی عمل کرے، اس کو کامیابی عطا فرمائیں اور اس کی رزق کی پریشانی، مشکل یا جو بھی مقصد ہو، اس کو پورا فرمائیں بشرطیکہ جائز مقصد ہو۔

اگلا خاص نمبر ''شفائے امراض نمبر'' ہوگا۔ تمام لکھاری حضرات اور قارئین سے درخواست ہے کہ اس کے لئے مضامین جلد ادارے کو ارسال فرمائیں۔ یہ نمبر ان شاء اللہ اپریل 2013 میں شائع ہوگا۔

توجہ فرمائیں

خزینہ روحانیات کے مدیر اعلیٰ کے والد صاحب کے انتقال کی وجہ سے خاص نمبر کی تیاری میں کافی وقت لگ گیا، جس کی وجہ سے اب اکتوبر اور نومبر کا شمارہ ہی خاص نمبر ہوگا۔ نومبر میں الگ شمارہ شائع نہیں کیا جائے گا۔ امید ہے کہ قارئین اس مجبوری کو سمجھتے ہوئے اعتراض نہیں فرمائیں گے۔ (ادارہ)

انتقال پر ملال

❁ خزینہ روحانیات اور خزینہ علم وعمل کے مدیرِ اعلیٰ اور دار العمل چشتیہ کے سرپرست جناب خالد مقبول صاحب کے والدِ گرامی ڈاکٹر مقبول احمد صاحب یکم ستمبر 2012 کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون تمام قارئین سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور اخروی زندگی میں آسانی کے لئے دعا فرمائیں۔ ادارہ ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ (ادارہ)

❁ خزینہ روحانیات کے لکھاری جناب پروفیسر علی حسین نقوی صاحب کے تایا جناب عبد الغفور صاحب کا انتقال ہو گیا۔ ادارہ ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ متعلقین کو صبر عطا فرمائیں۔ (ادارہ)

گستاخانِ رسول اللہ ﷺ کی بربادی و ہلاکت کے اعمال

خالد مقبول

حال ہی میں یہودیوں اور نصرانیوں نے جو نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کی، وہ کسی طرح بھی قابلِ برداشت نہیں۔ ایک فلم اور دوسرے فرانس کے اخبار نے جو رسول اللہ ﷺ کے کارٹون شائع کئے، اس پر جتنا بھی غم وغصہ کا اظہار کیا جائے، وہ کم ہے۔

پورے عالمِ اسلام میں محبانِ رسول اللہ ﷺ سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں اور اپنے غم وغصہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ افسوس کہ ہماری حکومت (موجودہ، سابقہ اور آنے والی) یہود ونصاریٰ کے خلاف کھڑی نہیں ہو سکتی کیونکہ ہم معاشی لحاظ سے مضبوط نہیں۔ پھر مسلم اُمت بھی متحد نہیں۔ ہر ملک کے حکمرانوں کے اپنے اپنے مفاد وابستہ ہیں۔

اس میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ جو بھی رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کا مرتکب ہوگا، اس کی سزا یہی ہے کہ اس کا سر قلم کر دیا جائے۔ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے۔ مگر اسلامی حکومتوں کی بزدلی اور مفاد پرستی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ اس لئے ایسی ڈیمانڈ کرنے کی ان کی ہمت نہیں۔ اگر یہ سب متحد ہو کر کوئی فیصلہ کرتے تو کچھ کہنے کے قابل ہوتے۔ مگر ایسا نہیں ہوگا اور اس کی بات کرنا بھی شاید فضول ہوگا۔

ہمارا شعبہ چونکہ روحانیات وعملیات کا ہے۔ اس لئے ہم سے جو ہو سکتا ہے، ہمیں کرنا چاہئے۔ اسی لئے اس مضمون میں ان گستاخوں کی ہلاکت و بربادی کے اعمال دئے جا رہے ہیں۔ جس سے جتنا ممکن ہو سکتا ہے، وہ ان اعمال کو کرے۔ آپ کا کام عمل کرنا ہے، باقی کام اللہ ﷻ کا ہے کہ وہ جو بھی نتیجہ مرتب کریں۔ کم از کم ہم یہ تو کہہ سکیں گے کہ ہم نے جو ممکن تھا، وہ کیا۔ ان گستاخوں پر روحانی قاتلانہ حملہ تو کیا۔ اب اللہ ﷻ کی مرضی ہے کہ ان کو بچائیں یا مار دیں یا جو بھی معاملہ ان کے ساتھ کریں۔ ہم نے اپنا کام پورا کر دیا۔ اور یہ بات میں یقین سے کہتا ہوں کہ اگر ہم نے مسلسل اس طرح روحانی حملے جاری رکھے تو ان گستاخوں کی عبرت ناک موت دنیا دیکھے گی۔

اس مضمون کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں تاکہ آپ کا جو حصہ پڑ سکتا ہے، وہ اس مشن میں پڑ جائے۔ اس مضمون کو انٹرنیٹ پر بھی جتنا پھیلا سکتے ہیں، پھیلائیں۔ اس کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے پھیلائیں۔ آپ اپنا کام جاری رکھیں اور نتیجہ کی پرواہ نہ کریں۔ دعا ہے کہ جو جو انسان اس کام میں محنت کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل اور پریشانی کو اس کام کے صدقے میں دور فرما دیں اور اس کی ہر طرح کی حفاظت فرمائیں۔ اور ان گستاخوں کو نیست ونابود کریں، جہنم واصل کریں، پوری دنیا کے لئے نشانِ عبرت بنا دیں اور ان کے حامیوں اور ساتھیوں کا بھی برا حشر کریں۔ (آمین)

کم از کم درجہ ان گستاخوں کے لئے بددعا کرنے کا ہے جو کہ ہر امتی کو کثرت سے کرنی چاہیے۔

تصاویر شائع کرنے کو علمائے کرام نے منع فرمایا ہے، علاوہ جس جگہ ضرورت ہو۔ اس مضمون میں تصاویر شائع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ چونکہ عملیات میں تصور سب سے اہم ہوتا ہے اور تصاویر کو دیکھ کر تصور کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔ اس لئے پڑھنے والے حضرات کی آسانی کے لئے یہ تصاویر شائع کی ہیں تاکہ کامل تصور رکھ کر عمل پڑھ سکیں۔

چونکہ یہ اعمال ہلاکت اور بربادی کے ہیں، اس لئے کسی بھی عمل کے اول و آخر درود شریف نہیں پڑھا جائے گا۔ عمل کے اختتام پر اول و آخر درود شریف پڑھ کر دعا مانگ لیں۔ بربادی و ہلاکت کے اعمال کے لئے بہتر دن منگل کا ہے۔ اس کے بعد ہفتہ و اتوار۔ اگر مجبوری ہو تو کسی بھی دن کر لیں۔ چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد زوال شروع ہوجاتا ہے۔ ایسے اعمال زوالِ ماہ میں کرنا زیادہ بہتر ہے۔ واللہ اعلم

ان اعمال کو کرنے کی اجازت عام ہے بشرط یہ کہ صرف اور صرف گستاخانِ رسول اللہ ﷺ کے لئے کئے جائیں۔ اب گستاخانِ رسول اللہ ﷺ کی ہلاکت اور بربادی کے اعمال لکھے جاتے ہیں۔

سورۂ نوح کا عمل برائے بربادی

سورۂ نوح کو طاق تعداد میں افراد بغیر بسم اللہ کے، ایک ہزار بار پڑھیں۔ اس عمل کو اگر ممکن ہو تو لگاتار سات منگل یا ہفتہ کریں۔ آغاز زوالِ ماہ کی منگل یا ہفتہ سے کریں۔

........................*............*

آیتِ قطب کا عمل برائے ہلاکت

انتیس (۲۹) یوم روزانہ انتیس (۲۹) مرتبہ پڑھیں۔

........................*............*

سورۂ لہب کا عمل برائے بربادی

پرانی قبر کے اکتالیس ڈھیلے لائیں۔ ہر ڈھیلے پر سورۂ لہب کو اکتالیس بار اور ''یا ممیب یا خافض یا مقتدر بحق کل من علیہا فان'' اٹھاسی (۸۸) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح اکیس یوم تک کریں۔ پھر

ان کو پیس کر ویران کنویں میں ڈال دیں۔ اس عمل میں ترکِ حیوانات کرنا ضروری ہے۔ کم از کم ترکِ گوشت ہمہ قسم و انڈے کے پرہیز کے ساتھ یہ عمل کریں۔

........................*............*............*

سخت بیمار کرنے کا خاص عمل

یہ عمل چاند کی اٹھائیس تاریخ کو شروع کریں اور مسلسل گیارہ روز کریں۔ اگر ایک ماہ کر سکتے ہیں تو اگلی اٹھائیس تاریخ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ، وہ گستاخ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوجائیں گے۔ مگر اس عمل میں ترکِ حیوانات لازمی ہے ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔ عمل یہ ہے:

کافران ردًا ظالمان ردًا باطلان ردًا اسم اللہ اکبر یا صمد یاصمد و بحق عزرائیل و بحق اسرافیل و بحق میکائیل و بحق جبرائیل

بعد نمازِ فجر کھڑے ہو کر اندازے سے گستاخوں کے ملک کی طرف منہ کر کے گیارہ بار عمل پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور پھر یہ کہیں ''زویم بدست عزرائیل'' اور ہاتھوں کو زمین پر ماریں۔ دونوں ہتھیلیوں کو الٹا کر کے زمین پر ماریں۔ یہ عمل باحصار کریں۔

........................*............*............*

سورۂ لہب کا عمل برائے ہلاکت

ایک ہزار بار سورت کو پڑھیں اور گستاخ کا نام زمین پر لکھ کر چھری سے کاٹیں۔ انشاء اللہ اکیس سے چالیس یوم کے اندر ہلاک ہوگا۔

........................*............*............*

عمل برائے ہلاکت

سورۂ حجر کی ۴۷ آیت کو کاغذ پر کالی سیاہی میں تھوڑا سرکہ ملا کر لکھیں اور گستاخوں کے نام بھی لکھیں۔ ماں اور باپ کی جگہ آدم و حوا لکھیں۔ پھر اس کو ایک دیگ میں ڈالیں اور دیگ کو پانی سے بھر دیں۔ تین دن تک دیگ کے نیچے آگ جلتی

بدن خشک ہوتا جائے گا۔ یہاں تک کے پانی جب بالکل خشک ہو جائے گا تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ کسی کی سمجھ میں اس گستاخ کا مرض نہیں آئے گا۔

کاغذ پر یہ لکھا جائے گا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ فلاں بن فلاں ہلاک گردیا جلیل یا جلیل یا جلیل

....................*..........*..........*

حزب النصر کا خاص عمل برائے بربادی دشمن

اکیس یوم تک لگا تار عصر تا مغرب حزب النصر کو پڑھیں۔ اس عمل کو کم از کم گیارہ افراد اور زیادہ سے زیادہ جتنے افراد پڑھ سکتے ہیں، پڑھیں۔ بس تعداد طاق عدد میں ہو۔

....................*..........*..........*

بربادی کا خاص عمل

ایک ہی مجلس میں ''شَاهَتِ الْوُجُوْه'' کا سوا لاکھ کا ختم کروائیں۔ انشاء اللہ گستاخ اپنے انجام کو پہنچیں گے۔

....................*..........*..........*

سورۂ یس کا خاص عمل برائے ہلاکت

اس عمل میں کافی محنت لگتی ہے مگر نتیجہ الحمد للہ نکلتا ہے۔ روزانہ چلتے پانی کے کنارے پڑھنا ہے۔ اکتالیس بار سورۂ یس پڑھنی ہے۔ اس سے کم درجہ اکیس بار کا ہے۔

روزانہ ایک کچی اینٹ لے کر اس پر لوہے کی چھری سے گستاخوں کا نام لکھیں۔ پھر ہر بار پڑھ کر دائیں سے بائیں لکیر اس طرح کھینچیں کے اوپر سے نیچے کی طرف لکیریں لگانا شروع کریں۔ اس طرح کل اکیس لکیریں دائیں سے بائیں اور بیس لکیریں اوپر سے نیچے لگائی جائیں گی۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ گستاخوں کے نام اچھی طرح کٹ جائیں۔ پھر ایک سفید کپڑا لے کر اس میں اینٹ کو لپیٹ کر چلتے پانی میں ڈال دیں۔

اس عمل کو کم از کم اکیس دن اور بہتر ہے کہ چالیس یوم کریں۔ انشاء اللہ گستاخانِ رسول اللہ ﷺ اپنے انجام کو پہنچیں گے۔

اگر اکیس بار پڑھنا ہو تو گیارہ بار لکیروں کو دائیں سے بائیں اور پھر دس بار اوپر سے نیچے لگائیں۔

....................*..........*..........*

خاص نماز برائے ہلاکت

نیا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ الفاتحہ کے بعد سورۂ قارعۃ پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ھمزہ پڑھیں۔ التحیات کے بعد یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهٗ وَ قَصِّرْ عُمْرَهٗ وَ خُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ

ترجمہ ''اے اللہ! اس کے امر مجتمع کو منتشر کرے اور اس کی عمر کو کم کردے اور اس کو زبردست صاحبِ قدرت کی گرفت کی طرح عذاب میں پکڑ لے''

اس دعا کو ہر نماز کے بعد سات بار بھی مانگیں۔ اس عمل کو مسلسل اکیس یا چالیس یوم کیا جائے۔

....................*..........*..........*

برائے بیماری و ہلاکت

زوال ماہ میں تین روز تک کسی قبر کی پائنتی کے پاس بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اللہ الصمد پڑھیں۔

....................*..........*..........*

(ان تمام اعمال کو کرنے والوں سے گذارش ہے کہ کسی عامل یا بزرگ سے اجازت لے کر کریں۔ اگر کسی کو عمل کرنے کے دوران تکلیف ہو تو فوراً

عمل برائے ہلاکت دشمن وانجام دشمن

مرسلہ مولانا محمد ادریس (ساہیوال)

آدھی رات کا بعد دو رکعت قضائے حاجت ادا کر کے آٹھ بار اس عمل کو ہلاکت کی نیت سے پڑھیں اکیس (۲۱) دن تک۔ انجام تک پہنچانے کے لئے اکاون (۵۱) بار سورہ فاتحہ علیحدہ پھر اکاون (۵۱) بار اس عمل کو پڑھا جائے اکیس (۲۱) دن تک پختہ تصور کر کے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ اَجْمَلَهٗ وَاَكْمَلَهٗ ۔ حَمْدَ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَاغْمِسْنِيْ فِيْ بَحْرِ ذٰلِكَ انْغِمَاسًا يَّشْمَلُنِيْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا بِالْعِزِّ وَالْهَيْبَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ وَاَعْتَصِمُ بِهٖ عِصْمَةً تَحُفُّنِيْ وَتَحْفَظُنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمُضِرِّيْنَ وَالْمُضِلِّيْنَ ۔ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ عِنْدَكَ غِنَاءً وَّلَا اَفْتَقِرُ مَعَهٗ اَبَدًا لِاَحَدٍ مِّنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْمُبْعَدِيْنَ وَيَكُوْنُ لِيْ وِجْهَةً وَّعِزًّا اِسْتَغْزَ بِهٖ كُلُّ ذِيْ سَطْوَةٍ مَّكِيْنٍ ۔ اَلرَّحْمٰنِ الَّذِيْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ مَوْجُوْدٍ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَّشْهَدُ هَا كُلُّ مَوْجُوْدٍ بِمَا صَارَ اِلَيْهِ مِنَ الْاِحْسَانِ فَكُلُّ مُبْتَدَاٍ هُوَ مِنْهَا وَفِيْهَا تَمَامِيْنَ اِلَيْهَا سِرًّا وَّاِعْلَانًا ۔ اَللّٰهُمَّ بِهٰذَا السِّرِّ الَّذِيْ اَظْهَرْتَهٗ فَكَانَ وَاضِعَ الْعِيَانِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُغَمِّسَنِيْ فِيْ نُوْرِ هٰذَا الْبَحْرِ انْغِمَاسًا يُّزِيْلُنِيْ عَنْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَزْمَانِ وَالْاَحْيَانِ وَيَكُوْنُ لِيْ عُدَّةٍ وَّعُمْدَةٌ لَا اَفْتَقِدُ مَعَهٗ لِاَحَدٍ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ وَّجُنَّةً اَتَحَصَّنُ بِهَا مِنْ مَّكَائِدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ الرَّجِيْم ۔ اَلَّذِيْ تَلَطَّفَ بِمَا سَلَفَ اِلَّا مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَذٰلِكَ الْفَضْلُ الْعَظِيْمُ سَابِقًا فِي الْاَزَلِ الْقَدِيْمِ فَهَا اَنَا اَتَقَلَّبُ فِيْهَا فَقَدْ اَوْجَدْتَ نِعَمًا وَّخَلْقًا بِاَعْزَبِ وَاَطْيَبِ تَنْعِيْمٍ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِسْبَاغَ نِعْمَتِكَ وَدَوَامَ فَضْلِكَ بِسَوَابِغِ رَحْمَتِكَ فَلَا اَخْشٰى

مُعِيْنٍ وَّقَهَرَ جَمِيْعَ مَنْ فِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ بِقُدْرَتِهِ الْقَامِعَةِ لِلْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الشَّدِيْدِ فِيْ بَطْشِهِ الْاَلِيْمِ فِيْ اَخْذِهٖ لِمَنْ تَمَدَّ دَوَطَغٰى مِنْ جَمِيْعِ الْبُغَاةِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ الْقَامِمِ مِنْ شَارَكَهٗ فِيْ عَظْمَتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ فَصَارَ مِنْ اَلِيْمِ عُقُوْبَتِهٖ وَشِدَّةِ اَخْذِهٖ هَالِكًا مِّنَ الْهَالِكِيْنَ ۔ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِعَظِيْمِ انْتِقَامِكَ وَسَرِيْعِ عِقَابِكَ بِكُلِّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِّنْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَاَنْ تُهْلِكَ مُرْتَّهٗ وَنَسْلَهٗ وَحِزْبَهٗ وَتُمَكِّنَ مِنْهُ اَعْدَاءَهٗ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُنْزِلَ بِهٖ عُقُوْبَةً فِيْ مَالِهٖ وَوَلَدِهٖ حَتّٰى يَصِيْرَ عُدَّةً لِّلْمُعْتَدِيْنَ وَاَنْ تُنْزِلَ بِهٖ صَمَمًا فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَلْبِهٖ وَعَمًى فِيْ بَصَرِهٖ وَبَصِيْرَتِهٖ فَلَا يَزَالُ ذٰلِكَ عَنْهُ عَبْدًا اَبَدًا اِلَا بِدِيْنَ وَظَلَامًا فِيْ عَقْلِهٖ يَتَمَكَّنُ لِسَلْبِهٖ ذٰلِكَ النُّوْرَ مِنْهُ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الذَّاهِلِيْنَ وَزَلْزِلِ اللّٰهُمَّ اَقْدَامَهٗ حَتّٰى سَعْيٍ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْمُقْعَدِيْنَ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَشَتِّتْ شَمْلَهٗ كَمَا فَرَّقْتَ يَوْمَ بَدْرٍ حِزْبَ الْكَافِرِيْنَ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ كُلًّا فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى يَصِيْرَ مِنَ الْعَاجِزِيْنَ وَحِرْمَانًا فِيْ رِزْقِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ وَاَيِّدْ عَلَيْهِ اَعْدَاءَهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْمَهْزُوْمِيْنَ وَاجْعَلْهُ اَهْوَنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَذَلَّهٗ وَاَحْقَرَهٗ بَيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْاَذَلِّيْنَ وَاَنْزِلِ

اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّوَائِبِ وَالْمَصَائِبِ عَلَيْهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنِيْعُ الْمُنْتَقِمُ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْمَقْهُوْرِيْنَ (۲۱ بار)

يَا مَنْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ عَلٰى عَدُوِّيْ وَفَقْرِيْ وَضَعْفِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ مَنْ تَخْضَعُ وَتَتَصَاغَرُ لِعَظْمَتِهِ الْجَبَابِرَةُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ وَتَذِلُّ لِجَلَالِهٖ طُغَاةُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ مِنْ نُّوْرِ قَهْرِكَ اَنْ تُنْكِبَهٗ وَفِئَتَهٗ فَيَنْقَلِبُوْ خَائِبِيْنَ ۔ وَاَنْ تَهْدِيَنِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔

رزق حرام پر دنیا و آخرت کے عبرتناک واقعات

مولانا محمد ابراہیم حفظہ اللہ

یہ حرام پیسے رزق حلال میں شامل ہوگئے

اگر کسی نے ریل گاڑی میں یا ہوائی جہاز میں سفر کے دوران اجازت سے زیادہ سامان کے ساتھ سفر کرلیا اور اس سامان کا وزن کرا کر اس کا کرایہ علیحدہ سے ادا نہیں کیا، تو اس کے نتیجے میں جو پیسے بچے وہ حرام بچے اور یہ حرام پیسے ہمارے رزق میں حلال کے اندر شامل ہوگئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارا جو اچھا خاصا حلال پیسہ تھا اس میں حرام کی آمیزش ہوگئی۔

بے برکتی کیوں نہ ہو

آج ہم لوگ جو بے برکتی کی وجہ سے پریشان ہیں اور ہر شخص رونا رو رہا ہے، جو لکھ پتی ہے وہ بھی رو رہا ہے اور جو کروڑ پتی ہے وہ بھی رو رہا ہے کہ صاحب خرچ پورا نہیں ہوتا اور مسائل حل نہیں ہوتے، درحقیقت یہ بے برکتی اس لئے ہے کہ حلال و حرام کی تمیز اور اس کی فکر اٹھ گئی ہے بس چند مخصوص چیزوں کے بارے میں تو یہ ذہن میں بٹھالیا ہے کہ یہ حرام ہیں، اُن سے تو کسی نہ کسی طریقے سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں مگر جو اور ذرائع سے حرام پیسے ہمارے مال میں داخل ہو رہے ہیں ان کی فکر نہیں۔

حلال و حرام کی فکر پیدا کریں

لہٰذا ہر کام کرتے وقت دیکھو کہ جو کام میں کر رہا ہوں یہ حق ہے یا ناحق ہے۔ اگر انسان اس فکر کے ساتھ زندگی گزارے کہ ناحق کوئی پیسہ اس کے مال کے اندر شامل نہ ہو تو یقین رکھئے پھر اگر ساری عمر نوافل نہ پڑھیں اور ذکر و تسبیح نہ کی لیکن اپنے آپ کو حرام سے بچا کر قبر تک لے گیا تو ان شاء اللہ سیدھا جنت میں جائے گا۔ اور اگر حلال و حرام کی فکر تو نہیں کی مگر تہجد کی نماز بھی پڑھ رہا ہے، اشراق کی نماز بھی پڑھ رہا ہے، ذکر و تسبیح بھی کر رہا ہے تو یہ نوافل اور یہ ذکر انسان کو حرام مال کے عذاب سے نہیں بچا سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر مسلمان کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

حرام مال حلال کو بھی تباہ کر دیتا ہے

لہٰذا ہم میں سے ہر شخص اپنا جائزہ لے کہ جو پیسے اس کے پاس آرہے ہیں اور جو کام وہ کر رہا ہے، ان میں کہیں حرام مال کی آمیزش تو نہیں ہے۔ حرام مال کی آمیزش کی چند مثالیں میں نے آپ کے سامنے سمجھانے کیلئے پیش کر دیں۔ ورنہ نہ جانے کتنے کام ایسے ہیں جن کے ذریعہ نادانستہ طور پر اور غیر شعوری طور پر ہمارے حلال مال میں حرام کی آمیزش ہو جاتی ہے اور بزرگوں کا مقولہ ہے کہ جب کبھی کسی حلال مال کے ساتھ حرام مال لگ جاتا ہے تو وہ حرام حلال کو بھی تباہ کر کے چھوڑتا ہے یعنی اس حرام مال کے شامل ہونے کے نتیجے میں حلال مال کی برکت، راحت اور اس کا سکون تباہ ہو جاتا ہے، اس لئے ہر شخص اس کی فکر کرے اور ہر شخص اپنے ایک ایک عمل کا جائزہ لے اور اپنی آمدنی کا جائزہ لے کہ ہمارے حلال مال میں کہیں کوئی حرام مال تو شامل نہیں ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فکر کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

حرام کھانے سے دعا قبول نہیں ہوتی

مسلم شریف کی ایک حدیث ہے، جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ: ''اس کا سفر بڑا طویل تھا، اس کے بال بکھرے ہوئے، کپڑے غبار آلود اور وہ اسی حالت میں آسمان کی طرف منہ کر کے یارب یارب کہہ کر دعا مانگ رہا تھا، لیکن اس کی حالت یہ تھی کہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور حرام غذا سے اس کی پرورش ہوئی، ایسے شخص کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے؟ (مسلم شریف)

معلوم ہوا کہ حرام کھانے کی ایک نحوست یہ ہے کہ اس کے کھانے کے بعد آدمی کی دعا قبول نہیں ہوتی ... خطرناک ...

رزق حلال اور اُس کے اثرات

مولانا محمد مظہر صاحب مد ظلہ

ہر چیز میں اللہ تعالیٰ نے خاصیت رکھی ہے۔ آپ گرم چیزیں کھائیں گے تو گرمی پیدا ہوگی۔ خشک چیزیں کھائیں گے تو خشکی پیدا ہوگی۔ تری والی چیزیں کھائیں تراوت پیدا ہوگی۔ اگر آپ حرام مال کھائیں گے، تو آپ کا نہ نماز میں دل لگے گا، نہ عبادت میں دل لگے گا۔ اللہ والوں سے وحشت ہو گی۔ آخرت کا کبھی خیال بھی نہیں آئے گا۔

حجاج ابن یوسف کے زمانہ میں اولیاء اللہ کا ایک گروہ تھا۔ جب کوئی ظالم بادشاہ ظلم کرتا تھا۔ تو یہ بددعا کرتے اس کی حکومت ختم ہو جاتی۔ حجاج ابن یوسف نے ان تمام بزرگوں کی دعوت کی جب ان لوگوں نے کھانا کھا لیا تو حجاج نے کہا "الحمدللہ" لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ میں نے ان سب کے پیٹ میں حرام داخل کر دیا ہے۔ اب ان کی بددعا سے میں بچ گیا۔ کیوں کہ حرام کھانے کی وجہ سے اب ان کی دعا قبول نہ ہوگی۔

چنانچہ حلال مال آپ کے پیٹ میں پہنچے گا تو آپ کو قلب میں نور محسوس ہوگا، آپ کو ذکر میں ایک عجیب کیفیت محسوس ہوگی، دین کا ہر کام آپ کو آسان معلوم ہوگا، جہاد میں جانا آپ کو آسان معلوم ہوگا ورنہ دور سے خوف ہوگا۔

اس لئے کہ دنیا کی محبت اور موت کا خوف حرام مال کی خاصیتیں ہیں اس کی وجہ سے دنیا کی محبت غالب ہو جائے گی اور موت کا خوف بھی غالب ہو جائے گا۔

تو ہر چیز کے اندر اللہ تعالیٰ نے خاصیتیں رکھی ہیں۔ رزق حلال کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں وہ لذت ہوتی ہے کہ جو کسی اور چیز میں نہیں پائی جاتی اور رزق حلال میں وہ برکت ہوتی ہے کہ تھوڑا سا بھی بہت سے افراد کے لئے کافی ہوتا ہے۔

رزق حلال میں اللہ تعالیٰ نے یہ تاثیر رکھی ہے کہ وہ تھوڑی مقدار میں بھی

ہو تو اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دیتے ہیں پھر وہ کئی افراد کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور یہ آنحضرت ﷺ کا معجزہ اور رزق حلال ہی کی برکت تھی کہ صحابہ کرامؓ کا تھوڑا سا کھانا کئی کئی افراد کے لئے کافی ہو جاتا تھا۔ صحابہ کرامؓ کے واقعات رزق حلال کے بابرکت ہونے کے گواہ ہیں۔

آج انسان اشرف المخلوقات ہو کر حرام مال کھا رہا ہے اور ڈکار بھی نہیں لیتا۔ ایسے انسان پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔ احادیث میں علامات قیامت میں سے ایک اس گناہ کو بھی شمار کیا گیا ہے کہ انسان حلال اور حرام کی تمیز کے بغیر مال کمائے۔

ایک مرتبہ حضرت مولانا مظفر حسین صاحب علیہ الرحمۃ کسی سفر کے دوران ایک مسجد میں ٹھہرے تو شام کے وقت ایک آدمی آیا اور تین روٹیاں ان کو دے کر واپس چلا گیا۔ مولانا فرماتے ہیں کہ اس رات مجھے تین مرتبہ آنحضرت ﷺ کی زیارت ہوئی، دوسرے دن شام کو وہ آدمی دو روٹیاں دے کر چلا گیا، اس رات انہیں دو مرتبہ زیارت کا شرف حاصل ہوا، تیسرے دن وہ شخص صرف ایک روٹی لے کر آیا اور روٹی مولانا صاحب کو دے کر کہنے لگا کہ کل یہاں قیام نہ فرمانا، مولانا صاحب نے انہیں بٹھایا اور فرمایا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ پہلی رات میں نے آپ کی دی ہوئی تین روٹیاں کھائیں تو تین مرتبہ آنحضرت ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، دوسرے دن دو روٹیوں کی وجہ سے دو مرتبہ اور آج رات تم ایک روٹی لے کر آئے ہو۔ وہ آدمی کہنے لگا کہ میں ایک غریب آدمی ہوں سارا دن لکڑیاں کاٹ کر پھر اس کو بازار میں فروخت کر دیتا ہوں، جس سے مجھے تین روٹیاں مل جاتی ہیں، پہلے دن میں روٹی لے کر آنے لگا تو اہلیہ نے کہا کہ میری روٹی بھی لے جاؤ میں بھی بغیر کھائے گذارہ کر لوں گی، جبکہ سارا دن ہم سب کا روزہ تھا، میرے لڑکے نے یہ دیکھا تو اپنی روٹی بھی مجھے دے دی، چنانچہ میں تین روٹیاں لے کر آیا تھا اور وہ دن ہم نے فاقے میں گزار دیا اور پھر دوسرے دن بغیر کچھ کھائے روزے کی نیت کر لی، لیکن دوسرے دن شام تک میرے لڑکے کی طبیعت بگڑ گئی تو میں صرف اپنی اور اہلیہ کی روٹی لے آیا

طبیعت بھی بگڑ گئی تو میں صرف اپنی رو نیلے آیا ہوں اور کل تک مجھے اپنا بھروسہ نہیں، اس لئے میں نے آپ سے کہا کہ کل یہاں نہ ٹھہرنا، مولانا فرماتے ہیں کہ ان کے رزقِ حلال کی برکت سے مجھے آنحضرت ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

امیر عبدالرحمن خان، جو افغانستان کا ایک بادشاہ گزرا ہے۔ اس کے زمانے میں کسی دشمن نے حملہ کیا۔ اس نے اپنے بڑے بیٹے کو دشمن کے مقابلے کے لئے روانہ کر دیا۔ چند دن کے بعد اطلاع آئی کہ تمہارا بیٹا شکست کھا کر آرہا ہے۔ امیر عبدالرحمن خان پریشان تھے، گھر میں آئے۔ بیوی نے دیکھا کہ غمگین ہیں۔ پوچھا کہ کیا کوئی پریشانی ہے؟ کہا کہ ہاں میرا بیٹا شکست کھا کر آرہا ہے۔ بیوی نے کہا بالکل جھوٹ ہے، کس نے کہا کہ شکست کھا کے آرہا ہے؟ کہا کہ ہمارا سرکاری اہل کار خبر لے کر آیا ہے، کہا کہ بالکل جھوٹ ہے، ناممکن ہے، میں تسلیم نہیں کرتی۔

اب یہ پریشان کہ اہلیہ بھی عجیب بات کر رہی ہے۔ پھر باہر جا کر بادشاہ نے اپنے سپاہیوں سے پوچھا۔ انہوں نے کہا کہ خبر صحیح ہے، شکست کھا کر آرہا ہے۔ تین دن کے بعد دوسرے اہل کار آئے اور کہا کہ نہیں، شکست کھا کر نہیں بلکہ فاتح بن کر آرہا ہے۔ تب آپ دوڑتے ہوئے آئے اور اہلیہ سے پوچھا کہ تم یہ بتاؤ کہ پہلے جو اطلاع آئی تھی، تم نے اس کو کیوں رد کر دیا تھا، تمہیں کیسے معلوم تھا کہ تمہارا بیٹا فاتح بن کر آرہا ہے اور وہ شکست نہیں کھا سکتا؟

تب اہلیہ نے کہا کہ دیکھو، نو مہینے جب تک وہ میرے پیٹ میں تھا تو حرام مال تو درکنار میں نے مشکوک غذا بھی اپنے پیٹ میں داخل ہونے نہیں دی اور مدت رضاعت میں جو دودھ میں نے اسے پلایا تو کبھی بے وضو نہیں پلایا لہٰذا میرا بیٹا، جس کے لئے میں نے حلال کا اتنا اہتمام کیا ہو، وہ سینے پہ گولیاں تو کھا سکتا ہے، سینے پہ تیر تو کھا سکتا ہے، لیکن پیٹھ پر تیر کبھی نہیں کھا سکتا۔ میں کیسے مان سکتی تھی کہ میرا بیٹا شکست کھا کر آئے گا وہ شہادت تو پا سکتا ہے لیکن بھاگ کر میدان نہیں چھوڑ سکتا۔

امام شافعی ؒ کی بچیاں حافظ قرآن، بے حد دیندار اور پردہ دار تھیں، انہوں نے کہا کہ ابا جان کافی عرصے سے کوئی اللہ کا نیک بندہ ہمارے گھر میں نہیں آیا۔ کوئی بڑا عالم ہمارے گھر میں نہیں آیا۔ آپ کسی کو بلائیں تاکہ ہم کھانا پکائیں اس کو کھلائیں کچھ ہمیں بھی ثواب ملے، کچھ ہمیں بھی خوشی ہو۔

چنانچہ آپ نے اپنے شاگرد امام احمد بن محمد بن حنبل ؒ جو فقہ حنبلی کے امام ہیں۔ ان کو خط لکھا حالانکہ وہ شاگرد ہیں۔ خط میں لکھا کہ میرا دل تم سے ملاقات کرنے کو چاہ رہا ہے۔ امام احمد بن حنبل ؒ نے جواب میں لکھا کہ حضرت! بس چند دنوں میں حاضر ہو رہا ہوں۔ چند دنوں کے بعد تشریف لے آئے۔ آپ نے بچیوں کو جا کر یہ نہیں کہا میرا شاگرد آرہا ہے۔ فرمایا کہ ایک بہت بڑے اللہ کے ولی آرہے ہیں۔ خوب اہتمام سے ان کے لئے کھانا پکاؤ۔

بچیوں نے وضو کیا دو رکعت نماز پڑھی، بہت اہتمام سے، محبت سے، خلوص سے کھانا پکایا اور سارا کھانا بھجوا دیا کہ جب اللہ کے ولی کھانا کھا لیں گے تو جو بچ جائے گا وہ برکت والا ہوگا، وہ واپس آئے گا پھر ہم لوگ بھی کھا لیں گے۔ امام شافعی ؒ کی بچیوں نے بہترین کھانا پکایا اور سارا کھانا باہر بھجوا دیا۔ امام احمد بن حنبل ؒ نے خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔ جب برتن واپس آیا تو بچیوں نے دیکھا کہ جتنا کھانا ایک انسان کو کھانا چاہیئے، اس سے زیادہ کھایا۔ انہوں نے کہا ابا جان! آپ تو کہہ رہے تھے کہ یہ اللہ کے ولی ہیں لیکن انہوں نے کھانا تو بہت زیادہ کھایا۔ فرمایا کہ زیادہ اعتراض مت کرو۔ ابھی ہم جا رہے ہیں عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے۔ چنانچہ عشاء کی نماز پڑھنے گئے تو بچیوں نے پانی لوٹے میں بھر کر رکھ دیا اور مصلی ساتھ رکھ دیا تاکہ تہجد کے لئے جب اٹھیں تو پانی تلاش کرنا نہ پڑے اور جا نماز تلاش نہ کرنی پڑے۔ چنانچہ وہ عشاء کی نماز پڑھ کر آئے اور سو گئے۔ صبح جب فجر کی نماز پڑھنے گئے بچیوں نے جا کر کمرے میں دیکھا تو لوٹے میں پانی بھرا ہوا ہے اور مصلّی اسی طرح لپیٹ کر رکھا ہوا ہے۔ تب بچیوں نے کہا کہ ابا جان کو کچھ مغالطہ ہو گیا ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ یہ اللہ کے ولی ہیں۔ یہ کیسے اللہ کے ولی ہیں کھانا خوب کھایا اور تہجد بھی نہیں پڑھی؟ اب جب امام

شافعی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو بچیوں نے عرض کیا کہ ابا جان! آپ کہہ رہے تھے کہ وہ اللہ کے ولی ہیں۔ لیکن انہوں نے تو یہ معاملہ کیا کہ کھانا بھی خوب کھایا اور تہجد بھی نہیں پڑھی، یہ کیسے اللہ کے ولی ہیں؟ تب آپ کو کچھ تغیر ہوا۔ آپ نے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ بچیاں یہ شکایت کر رہی ہیں، آپ کیا کہتے ہیں اس کے بارے میں؟

تب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کہ حضرت استاذ محترم! میں تو اس کو چھپانا چاہتا تھا لیکن اب آپ نے پوچھا تو ظاہر کرنا پڑے گا کہ جب میں نے پہلا لقمہ کھایا تو یہ میرے قلب میں ایک ایسا نور محسوس ہوا، مجھ پر ایک ایسی کیفیت طاری ہوئی، میں نے سوچا کہ معلوم نہیں ایسا حلال پاکیزہ، بابرکت کھانا دوبارہ نصیب ہو یا نہ ہو اس لئے میں نے خوب ڈٹ کر کھایا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر جب میں بستر پر لیٹا تو قرآن کریم کی ایک آیت میرے ذہن میں آئی، اس آیت کریمہ سے میں نے مسائل کا استنباط شروع کیا اس کے بعد رات بھر میں نے سو مسئلے استنباط کئے یہاں تک کہ فجر کی اذان ہوگئی اور آپ کو معلوم ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "ایک مسئلہ کا سیکھ لینا ایک ہزار رکعت سے زیادہ افضل ہے" تو مجھے ایک لاکھ رکعت کا ثواب ملا اس طرح میرا وضو بھی رات والا ہی باقی تھا لہٰذا دوبارہ وضو بھی نہیں کیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "کتنے ایسے بیوقوف ہیں جو کہیں گے مالی، مالی میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال کچھ بھی نہیں ہے، اس کا مال تو وہ ہے جو اس نے کھالیا۔ اس کا مال تو وہ ہے جو اس نے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا، اس کا مال تو وہ ہے جو اس نے پہن لیا۔ باقی تو جو وہ دنیا میں چھوڑ کر چلا جائے گا وہ وارثین کا مال ہے، اس کا مال کہاں ہے؟"

تو بات یہ ہے کہ ہر چیز میں اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے۔ آپ رزق حلال کا اہتمام کریں گے تو دنیا کے اندر ہی جنت شروع ہو جائے گی۔ آپ کو عبادات میں مزہ آنا شروع ہو جائے گا۔ ذکر و اذکار میں مزہ آنا شروع ہو جائے گا۔ اللہ والوں کے پاس جانے کو دل چاہے گا۔ گھر میں بیٹھے ہوں گے لیکن دل اللہ والوں کے پاس مسجد میں ان کا ہوگا۔ گھڑی بار بار دیکھیں گے کہ کب میرے مالک کی طرف سے پکار آئے، اللہ اکبر اللہ اکبر کہ پر پا اور اللہ ہی ہے، اللہ ہی سب سے بڑا ہے، فوراً مسجد کی طرف دوڑو گے اور اگر دنیا دل کے اندر گھسی ہوئی ہے، حرام مال سے اس کی پرورش ہوئی ہے تو اگر مسجد کے قریب بھی گھر ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ یہ بہت غلط جگہ خرید لی ہے نعوذ باللہ یہاں تو اذان کی آواز آتی ہے۔

تو ہر چیز میں اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے۔ اسلئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ رزق حلال کا اہتمام رکھے۔ چٹنی روٹی کھالو اس میں بریانی کا مزہ آئے گا انشاء اللہ۔ صحابہ کرامؓ کا کیا حال تھا؟ آج تو ہمارے دستر خوان ہر قسم کی نعمتوں سے لدے ہوئے ہیں۔ انصار مدینہ جب باغات سے لوٹتے تھے تو کھجور کے ایک دو خوشے لا کر لٹکا دیتے تھے اصحاب صفہ کے چبوترے پر، وہ مجاہدین، وہ جو کوئی قال اللہ یاد کر رہا ہے کوئی قال الرسول یاد کر رہا ہے، کوئی ایک کھجور کھا لیتا تھا کوئی دو اور پانی پی کر رات کو پھر اٹھ کر روتے تھے کہ یا اللہ! اتنی نعمتیں آپ کھلا رہے ہیں، قیامت کے دن اس کا حساب کیسے دیں گے، آج ہم نعمتیں خوب کھا رہے ہیں لیکن منعم حقیقی کو بھولے ہوئے ہیں کہ کون دے رہا ہے۔ صحابہؓ نے نعمتیں کم کھائیں لیکن نعمت دینے والے کو خوب یاد رکھا۔

اللہ رب العزت ہم سب کو اکل حلال کا اہتمام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ ہر شخص خواہ تاجر ہو یا کوئی بھی کام کرتا ہو پہلے علماء کرام سے فتویٰ پوچھے کہ یہ کاروبار جائز ہے یا نہیں؟ پہلے مسئلہ معلوم کرلے اس لئے کہ نجات کا مدار مسائل پر ہے فضائل پر نہیں کہ آپ فضائل کی کتابیں پڑھ لیں، فضائل کی کتابیں اس لئے پڑھی جاتی ہیں تاکہ مسائل کی طرف توجہ ہو جائے۔ اس لئے نجات کا مدار مسائل پر ہے۔ فقہاء سے مسئلے پوچھ کر عمل کرو گے تو نجات پاؤ گے۔ اس لئے ہر کاروبار شروع کرنے سے پہلے کسی عالم، مفتی یا محقق سے پوچھو کہ یہ کاروبار کرنا چاہتا ہوں جائز ہے یا نہیں؟ پھر جو وہ بتلائے اس پر عمل کرو۔ اللہ ہمیں حرام سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور رزق حلال کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے

رزق حلال کی برکتیں

مولانا ارسلان بن اختر

انبیاء اور کسب معاش

سب سے بہتر ذریعہ معاش کونسا ہے؟

سب سے بہتر کمائی دستکاری ہے...... انبیاء علیہم السلام نے دستکاری کی ہے...... (تعلیم الدین...... صفحہ ۲۸)

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ...... آپ ﷺ سے پوچھا گیا: ''یارسول اللہ ﷺ! کونسی کمائی سب سے زیادہ پاک ہے؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: '' دستکاری...... اور وہ تجارت جو دھوکہ فریب سے خالی ہو''۔ اس سے معلوم ہوا کہ سب کمائیوں میں بہتر دو چیزیں ہیں دستکاری اور تجارت یعنی غریبوں کے لئے دستکاری اور مالداروں کے لئے تجارت۔ (فروغ الایمان...... صفحہ ۷۳)

غیب سے رزق ملنے کا پہلا واقعہ

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوموسیٰ اور ابو مالک وغیرہ قبیلہ اشعریین کا ایک واقعہ ذکر کیا ہے کہ یہ لوگ ہجرت کر کے مدینہ طیبہ پہنچے تو جو کچھ توشہ اور کھانے پینے کا سامان ان کے پاس تھا وہ ختم ہوگیا......

انہوں نے اپنا ایک آدمی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں اس غرض کے لئے بھیجا کہ ان کے کھانے وغیرہ کا کچھ انتظام فرمادیں۔ یہ شخص جب رسول کریم ﷺ کے دروازہ پر پہنچا تو اندر سے آواز آئی، رسول اللہ کریم ﷺ یہ آیت پڑھ رہے ہیں۔

''ومامن دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا'' (سورۃ ہود)

اس شخص کو یہ آیت سن کر خیال آیا کہ جب اللہ نے سب جانداروں کا رزق اپنے ذمہ لے لیا ہے تو پھر ہم اشعری بھی اللہ کے نزدیک دوسرے

یہ خیال کر کے وہیں سے واپس ہوگیا...... آنحضرت ﷺ کو اپنا کچھ حال نہیں بتایا...... واپس جا کر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ...... ''خوش ہو جاؤ ...... تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد آرہی ہے......''

اس کے اشعری ساتھیوں نے اس کا یہ مطلب سمجھا کہ...... ان کے قاصد نے حسب قرارداد رسول کریم ﷺ سے اپنی حاجت کا ذکر کیا ہے اور آپ ﷺ نے انتظام کرنے کا وعدہ فرمایا...... وہ یہ سمجھ کر مطمئن بیٹھ گئے۔

وہ ابھی بیٹھے ہی تھے کہ دیکھا کہ دو آدمی ایک قصعہ (برتن) گوشت اور روٹیوں سے بھرا ہوا اٹھائے لا رہے ہیں۔ (قصعہ ایک بڑا برتن ہوتا ہے...... جیسے تشلہ یا سینی) لانے والوں نے یہ کھانا اشعریین کو دے دیا۔ انہوں نے خوب شکم سیر ہو کر کھایا، پھر بھی بچا رہا تو ان لوگوں نے یہ مناسب سمجھا کہ باقی کھانا آنحضرت ﷺ کے پاس بھیج دیں تا کہ اس کو آپ ﷺ اپنی ضرورت میں صرف فرمادیں۔ اپنے دو آدمیوں کو یہ کھانا دے کر آنحضرت ﷺ کے پاس بھیج دیا۔ اس کے بعد یہ سب حضرات آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ...... ''یارسول اللہ ﷺ آپ کا بھیجا ہوا کھانا بہت زیادہ اور بہت نفیس ولذیذ تھا''۔

آپ ﷺ نے فرمایا...... ''میں نے تو کوئی کھانا نہیں بھیجا......''

تب انہوں نے پورا واقعہ عرض کیا کہ ہم نے اپنے فلاں آدمی کو آپ ﷺ کے پاس بھیجا تھا۔ اس نے یہ جواب دیا، جس سے ہم نے یہ سمجھا کہ...... آپ ﷺ نے کھانا بھیجا ہے۔

یہ سن کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ...... ''یہ میں نے نہیں اس ذات قدوس نے بھیجا ہے، جس نے ہر جاندار کا رزق اپنے ذمہ لے لیا ہے......''

......☆......☆......☆......☆......☆......

کس کاروبار میں برکت ہوتی ہے کس میں نہیں؟

حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ اگر بائع ومشتری (یعنی بیچنے اور خریدنے والے) سچ بولیں اور اپنے اپنے مال کے عیوب وصواب کو ظاہر

......تجارت میں جھوٹ بولیں تو ان دونوں کے معاملہ کی برکت اٹھا دی جاتی ہے...... (بخاری و مسلم......فروغ الایمان......صفحہ ۷۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا......''سچا امانت دار انبیاء اور صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا......''۔ (ترمذی......دار قطنی)

ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کا تقویٰ

ایک چھوٹی سی غلطی پر ہزار درجات میں کمی کا حکم

2......حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جن دنوں میں بیت المقدس میں تھا...... ان دنوں کا واقعہ ہے کہ ایک رات جب ہم لوگ عشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے تو کچھ رات بیتنے کے بعد آسمان سے دو فرشتے اترے اور مسجد کی محراب کے پاس آکر ٹھہر گئے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ''مجھے یہاں سے کسی انسان کی خوشبو آرہی ہے......''

دوسرے نے کہا ''ہاں...... یہ ابراہیم بن ادھم ہیں......''

پہلے نے پوچھا......''ابراہیم بن ادھم بلخ کے رہنے والے؟''

دوسرے نے کہا: ''ہاں......وہی......''

پہلے نے کہا......''افسوس! انہوں نے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے بڑی مشقتیں کیں...... مصیبتوں اور مشکلوں کے باوجود بہت صبر سے کام لیا...... حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو مرتبہ ولایت عطا کر دیا...... لیکن صرف ایک چھوٹی سی غلطی کی وجہ سے انہوں نے وہ مرتبہ کھو دیا......''

دوسرے نے پوچھا: ''ان سے کیا غلطی سرزد ہوئی ہے؟''

پہلے فرشتے نے کہا: ''جب وہ بصرہ میں تھے تو ایک بار انہوں نے کھجور فروش سے کھجوریں خریدیں...... کھجور لے کر جب وہ واپس پلٹنے لگے تو دیکھا کہ زمین پر کھجور کا ایک دانہ گرا پڑا تھا، انہوں نے سمجھا کہ شاید یہ ان کے ہاتھ سے گرا ہے لہٰذا انہوں نے اسے اٹھایا صاف کیا اور کھا لیا۔ دراصل کھجور کا وہ دانہ ان کے ہاتھ سے نہیں گرا تھا بلکہ کھجور فروش کے ٹوکرے سے گرا تھا...... جونہی وہ کھجور ان کے پیٹ میں پہنچی ان سے مرتبہ ولایت واپس لے لیا گیا۔

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد کے دروازے کی اوٹ سے جب ان کی یہ باتیں سنیں تو وہ روتے ہوئے مسجد سے باہر نکلے اور اس پریشانی اور بے چینی کے عالم میں بیت المقدس سے بصرہ کی طرف روانہ ہو گئے، وہاں جا کر ایک کھجور فروش سے کھجوریں خریدیں اور پھر اس کھجور فروش کے پاس گئے جس سے پہلے کھجوریں خریدی تھیں......اسے کھجور واپس کی اور ساتھ ہی سارا واقعہ بیان کیا اور آخر میں اس سے معافی بھی مانگی کہ غلطی سے تمہاری ایک کھجور کھا لی تھی، لہٰذا مجھے معاف کر دینا......''۔

اس کھجور فروش نے کھلے دل سے معاف کر دیا اور پھر رو پڑا کہ حضرت علیہ السلام کو ایک کھجور کی وجہ سے اتنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

مختصر یہ کہ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ بصرہ سے پھر بیت المقدس روانہ ہو گئے اور بیت المقدس پہنچے۔ رات کے وقت اس مسجد میں جا کر بیٹھے گئے...... جب رات کافی بیت گئی تو آپ نے دیکھا کہ دو فرشتے آسمان سے اترے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ: ''مجھے کہاں سے انسان کی خوشبو آرہی ہے؟''۔ دوسرے فرشتے نے کہا:

''ہاں یہاں ابراہیم بن ادھم موجود ہیں، جو ولایت کے مرتبہ سے گر گئے تھے لیکن اب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل و کرم کے صدقے پھر وہی مقام و مرتبہ عطا فرما دیا......'' (حوالہ رسالہ قشیریہ)

......☆......☆......☆......☆......

فقیہ بہلول قیروانی کے تقویٰ کی ایک (عجیب) مثال

آپ کے سامنے ان لوگوں میں سے ایک مثال پیش کی جاتی ہے......جنہوں نے دین کی وجہ سے دنیا حاصل نہیں کی......

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے امام بہلول قیروانی کے حالات میں لکھا ہے کہ......بعض لوگ کہتے ہیں کہ بہلول نے اپنے کسی ساتھی کو دو دینار دیئے کہ ان کے عوض زیتون کا میٹھا تیل تلاش کر کے خرید لائے۔ اس کو کسی نے بتلایا کہ ایک نصرانی کے پاس سب سے اچھا میٹھا تیل ہے......وہ آدمی اس

اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہاری تعریف کریں تو نیک کام کرو

نصرانی کے پاس دو دینار لے کر گیا اور اس کو بتلایا کہ اسے بہلول کے لئے زیتون کا تیل چاہئے۔ نصرانی نے کہا ''جس طرح تم لوگ بہلول سے اللہ تعالیٰ کا قرب چاہتے ہو اسی طرح ہم بھی بہلول سے اللہ تعالیٰ کا قرب چاہتے ہیں''۔ تو اس کو دو دینار کے بدلے اتنا زیتون کا تیل دے دیا جتنا کہ چار دینار کے بدلے میں آتا ہے، البتہ تیل گھٹیا دیا۔ تیل لے کر وہ بہلول کے پاس آیا اور ان کو بتلایا۔ بہلول نے اس سے کہا ''تم نے ایک کام تو کر دیا اب دوسرا بھی پورا کر دو، وہ یہ کہ میرے وہ دو دینار مجھے واپس لا دو (اور تیل واپس کر دو)۔ اس نے پوچھا ''وہ کیوں؟''۔ آپ نے فرمایا ''میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ قول پڑھا ہے۔

لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ (سورۃ المجادلہ)

''آپ نہ پائیں گے ایسے لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ دوستی کریں ان لوگوں سے جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہوئے.....''

تو مجھے ڈر ہے کہ میں نصرانی کا تیل کھا کر اپنے دل میں ان لوگوں کی محبت نہ پاؤں کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مخالف ہیں کہ دنیا کے حقیر فائدے کی وجہ سے میں ایسا کرنے والا بن جاؤں۔

کیا خوب! اپنے دین پر کتنے حریص تھے۔

اگر تم کسی کو خوشی نہیں دے سکتے تو غم بھی نہ دو

دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آج کل ہر کوئی کسی نہ کسی درجہ میں پریشان ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ پریشانی کے حل کے لئے ہر کوئی اپنے بس میں جہاں تک ممکن ہو، تدابیر اختیار کرتا ہے۔ ان تدابیر میں روحانی تدابیر بھی ہیں جن سے وہ فائدہ ممکن ہے، جو اکثر اوقات دنیوی تدابیر سے ممکن نہیں ہوتا۔ ذیل میں مختصر تفصیل دی جارہی ہے، جس کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا کہ روحانی علاج کن مقاصد میں آپ کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔

معاشی مسائل: قرض ادا نہ ہونا، قرض وصول نہ ہونا، تنگیٔ رزق، نوکری نہ ملنا یا جلدی چھوٹ جانا، کاروبار نہ چلنا، جو بھی کام کریں اس میں نقصان ہی ہونا، پیسہ آنا مگر خرچ ہوجانا، بیرونِ ملک سفر میں رکاوٹ ہونا۔

تعلیمی مسائل: سبق یاد نہ ہونا، پڑھنے میں دل نہ لگنا، یاد ہونے کے باوجود غلطی کرنا، امتحان میں نتیجہ اچھا نہ آنا یا فیل ہونا۔

شادی کے مسائل: رشتہ نہ آنا، رشتہ آنا مگر طے نہ ہونا، خاص جگہ پر شادی ہونے میں رکاوٹ، منگنی ہوکر یا رشتہ طے ہوکر ٹوٹ جانا وغیرہ۔

زوجین کے مسائل: زبان دراز ہونا، گالیاں دینا، مارنا پیٹنا، خرچہ نہ دینا، باہر عورتوں میں دلچسپی رکھنا، ناجائز تعلقات، طلاق یا خلع تک معاملہ پہنچنا، ساس سسر نند بھاوج وغیرہ کے ناجائز رویے، گھر والوں کا آپس میں لڑنا، گھر والوں کا ایک دوسرے کی عزت نہ کرنا وغیرہ۔

اولاد کے مسائل: نافرمانی، غلط راہ پر چلنا، بچوں کا آپس میں لڑنا وغیرہ۔

دشمن کے مسائل: جان کا دشمن ہوجانا، ناجائز مقدمہ کردینا، جائیداد یا حق پر قبضہ کرلینا، جادوٹونہ کرواتے رہنا، زبان سے نقصان دینا وغیرہ۔

جادو کی تخریب کاریاں: رشتہ، صحت، اولاد، کاروبار، معاش، ترقی، عزت، کسی بھی قسم کی بندش و نقصان کرنا۔

جنات کی تخریب کاریاں: نظر آنا، دباؤ ڈالنا، ڈرانا، آوازیں آنا، چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں آنا، رونے ہنسنے کی آوازیں آنا، چیز یا رقم کا چوری ہونا، چیزوں کا اپنی جگہ سے غائب ہوکر دوسری جگہ سے ملنا، خون پانی تیل وغیرہ کی چھینٹیں پڑنا، گھر میں موجودگی کا احساس ہونا وغیرہ۔

جسمانی امراض: علاج کروانے کے باوجود بیماری کا ٹھیک نہ ہونا، رپورٹس ٹھیک آنے کے باوجود بیماریاں ہونا، ایک بیماری کا ٹھیک ہونا تو دوسری کا لگ جانا، مسلسل گھر میں بیماری کا ڈیرے جمائے رکھنا، بڑی بیماریاں مثلاً کینسر، دل و جگر و دماغ کے امراض وغیرہ۔

خواتین کے خاص امراض: اولاد نہ ہونا، حمل کا اسقاط ہونا یا ہوتے رہنا، صرف لڑکیاں ہونا، اولادِ نرینہ کا حصول، رحم کے ہر قسم کے امراض

نفسیاتی امراض: غصہ، خوف، مایوسی، شہوت، بے سکونی، دہشت، وہم، وساوس کی کثرت، خیالوں میں کھوئے رہنا وغیرہ۔

اگر درج بالا مسائل میں سے آپ کسی مسئلہ یا مسائل کا شکار ہیں یا کوئی اور جائز خواہش یا دنیوی مقصد ہے تو اعتماد کے ساتھ تفصیل سے خط لکھیں، E-mail کریں، فون کریں یا بالمشافہ ملاقات کرلیں۔ عام ملاقات بروز اتوار شام 4 بجے تا 7 بجے کی جاتی ہے۔

ناظم: مولانا علی آفاق صاحب 0324/0344-8439477 (صبح 11 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ) نائب ناظم: مولانا سلیم اللہ ظفر صاحب 0343-4686217 (صبح 10 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ، لاہور پاکستان

ruhaniilajgah
+ruhaniilajgah96 ruhaniilajgah

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570 فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772 (صبح 11 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ و اتوار) +92-322-7772772

darulamal.org/ruhaniilajgah ruhaniilajgah@gmail.com

رزق کی کنجیاں... قرآن وسنت کی روشنی میں

پروفیسر فضل الٰہی حفظہ اللہ

استغفار وتوبہ

جن اسباب کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے رزق طلب کیا جاتا ہے، ان میں ایک اہم سبب اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار وتوبہ کرنا ہے۔ اس موضوع کے متعلق گفتگو ان شاء اللہ تعالیٰ دو نکتوں کے تحت کی جائے گی۔

1. حقیقتِ استغفار وتوبہ
2. استغفار وتوبہ کے رزق کا سبب ہونے کے دلائل

1 حقیقتِ استغفار وتوبہ

بہت سے لوگوں کے خیال میں استغفار وتوبہ صرف زبان سے ہے۔ توبہ و استغفار کا دعویٰ کرنے والے کتنے ہی لوگ ہیں جو زبان سے تو کہتے ہیں: (استغفر اللہ واتوب الیہ)

(میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا سوال کرتا ہوں اور اپنی سیاہ کاریوں سے تائب ہوتا ہوں)

لیکن ان الفاظ کا اثر نہ ان کے دل پر ہوتا ہے اور نہ ان کے اثرات کا اظہار ان کے اعمال میں دکھائی دیتا ہے۔

اللہ رب العزت علمائے اُمت کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے استغفار وتوبہ کی حقیقت کو خوب وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر امام راغب اصفہانی ﷫ اس بارے میں فرماتے ہیں ''شریعت میں توبہ کا مطلب ہے گناہ کو اس کی قباحت کی وجہ سے چھوڑنا۔ اپنی غلطی پر نادم ہونا۔ آئندہ نہ کرنے کا عزم کرنا اور جن اعمال کی تلافی، ان کے دوبارہ ادا کرنے سے ہو سکے، ان کے لئے بقدر استطاعت کوشش کرنا اور جب یہ چاروں باتیں جمع ہو جائیں تو توبہ کی شرائط پوری ہو گئیں''۔

امام نووی ﷫ اس بارے میں فرماتے ہیں: ''علماء نے فرمایا ہے'' ہر گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے، اگر اس گناہ کا تعلق صرف بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہو، کسی اور آدمی سے اس کا تعلق نہ ہو تو اس گناہ سے توبہ کے لئے حسب ذیل شرائط ہیں:

1. اس گناہ کو چھوڑ دے۔
2. اس پر نادم ہو۔
3. اس بات کا عزم کرے کہ آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہ کرے گا۔

اگر تین شرائط میں سے کوئی شرط بھی مفقود ہو گئی تو اس کی توبہ درست نہیں اور اگر گناہ کا تعلق کسی بندے سے ہو تو اس سے توبہ کے لئے چار شرائط ہیں۔ تین سابقہ شرائط اور چوتھی شرط یہ کہ حق دار کا حق ادا کرے۔ اگر اس کا حق مال کی صورت میں ہے تو یہ مال واپس کرے اور اگر اس پر ایسا الزام تراشا کہ جس کی سزا حد قذف ہو تو حق والے کو موقع فراہم کرے کہ وہ اس پر حد قائم کرے یا اس سے عفو درگزر کی درخواست کرے اور اگر اس نے اس کی غیبت کی ہو تو اس سے اس کی معافی طلب کرے''۔

امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ استغفار کے متعلق فرماتے ہیں:

''استغفار قول وفعل دونوں سے گناہوں کی معافی طلب کرنے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

(استغفروا ربکم انہ کان غفارا) (نوح)

(تم اپنے رب سے گناہوں کی معافی طلب کرو، وہ گناہوں کو بہت زیادہ معاف کرنے والے ہیں)

اس ارشاد میں صرف زبان ہی سے گناہوں کی معافی طلب کرنے کا حکم نہیں دیا گیا بلکہ زبان اور عمل دونوں کے ساتھ معافی طلب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

عمل کے بغیر فقط زبان سے گناہوں کی معافی طلب کرنا بہت بڑے جھوٹوں کا شیوہ ہے''۔

2 استغفار وتوبہ کے رزق کا سبب ہونے کے دلائل

متعدد آیاتِ کریمہ اور احادیث شریفہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ

استغفار و توبہ رزق کے حصول کے اسباب میں سے ایک سبب ہے۔ ذیل میں چند دلائل مناسب شرح و تفصیل کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں:

1 حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا:

(فقلت استغفروا ربکم انه کان غفارا یرسل السماء علیکم مدرارا و یمددکم باموال و بنین و یجعل لکم جنت و یجعل لکم انهرا)

''پس میں نے کہا: اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی طلب کرو۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ آسمان سے تم پر موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ کرے گا اور تمہارے لئے باغ اور نہریں بنائے گا''۔

ان آیاتِ کریمہ میں استغفار کے جن فوائد کا ذکر کیا گیا ہے، وہ درج ذیل ہیں:

1 اللہ تعالیٰ کی طرف سے گناہوں کی معافی اور دلیل یہ ہے:

(انه کان غفارا) (بے شک وہ گناہوں کو بہت زیادہ معاف فرمانے والے ہیں)

2 اللہ تعالیٰ کا موسلا دھار بارش کا نازل فرمانا، اس کی دلیل یہ ہے:

(یرسل السماء علیکم مدرارا) (وہ تم پر موسلا دھار بارش نازل فرمائیں گے)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (مدرارا) سے مراد موسلا دھار بارش ہے۔

3 اللہ تعالیٰ کا مال و دولت اور اولاد میں اضافہ فرمانا، اس کی دلیل یہ ہے:

(و یمددکم باموال و بنین) (وہ (اللہ تعالیٰ) تمہارے مالوں اور بیٹوں میں اضافہ فرمائیں گے)

حضرت عطاء اس آیت کے اس حصے کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ فرمائیں گے''۔

4 اللہ تعالیٰ کی طرف سے باغات کا بنایا جانا، اس کی دلیل یہ ہے:

(و یجعل لکم جنت) (اور وہ تمہارے لئے باغات بنائیں گے)

5 اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہروں کا جاری کیا جانا، اس کی دلیل یہ ہے:

(و یجعل لکم انهرا) (اور وہ تمہارے لئے نہریں جاری فرمائیں گے)

امام قرطبی فرماتے ہیں: ''اس آیت میں اور سورۃ ہود کی آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ گناہوں کی معافی کا سوال کرنے کے ذریعے سے رزق اور بارش طلب کی جاتی ہے''۔

حافظ ابن کثیر ؒ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو، ان سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور ان کی اطاعت کرو تو وہ تم پر رزق کی فراوانی فرمادیں گے، آسمان سے بارانِ رحمت نازل فرمائیں گے، زمین سے خیر و برکت اگلوائیں گے، زمین سے کھیتی کو اگائیں گے، جانوروں کا دودھ مہیا فرمائیں گے، تمہیں اموال اور اولاد عطا فرمائیں گے، قسم قسم کے میوہ جات والے باغات عطا فرمائیں گے اور ان باغوں کے درمیان نہریں جاری کریں گے''۔

امام حسن بصری ؒ کے پاس چار اشخاص آئے۔ ہر ایک نے اپنی اپنی مشکل بیان کی، ایک نے قحط سالی کی، دوسرے نے تنگ دستی کی، تیسرے نے اولاد نہ ہونے کی اور چوتھے نے اپنے باغ کی خشک سالی کی شکایت کی۔ انہوں نے چاروں اشخاص کو اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی طلب کرنے کی تلقین کی۔ امام قرطبی ؒ نے حضرت ابن صبیح سے روایت کی کہ ایک شخص نے حضرت حسن بصری ؒ کے روبرو قحط سالی کی شکایت کی، تو انہوں نے اس سے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو''۔

دوسرے شخص نے غربت و افلاس کی شکایت کی، تو اس سے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معاف طلب کرو''۔

تیسرے شخص نے حاضر خدمت ہو کر عرض کی: ''اللہ تعالیٰ سے دُعا کیجئے

کہ وہ مجھے بیٹا عطا فرمادیں"۔ آپ نے اس کو جواب میں تلقین کی: "اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کی درخواست کرو"۔

چوتھے شخص نے ان کے سامنے اپنے باغ کی خشک سالی کا شکوہ کیا تو اس سے فرمایا: "اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کی التجا کرو"۔

(ابن صبیح کہتے ہیں) ہم نے ان سے کہا اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ربیع بن صبیح نے ان سے کہا: "آپ کے پاس چار اشخاص الگ الگ شکایات لے کر آئے اور آپ نے ان سب کو ایک ہی بات کا حکم دیا کہ "اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا سوال کرو"۔

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: میں نے انہیں اپنی طرف سے تو کوئی بات نہیں بتلائی (میں نے تو انہیں اس بات کا حکم دیا ہے جو بات رب رحیم و کریم نے سورہ نوح میں بیان فرمائی ہے) سورہ نوح میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اپنے رب سے گناہوں کی معافی طلب کرو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ آسمان سے تم پر موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ کرے گا اور تمہارے لئے باغ اور نہریں بنائے گا"۔

ب استغفار و توبہ کے رزق کا سبب ہونے کی دوسری دلیل وہ آیت کریمہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کی اپنی قوم کو دعوت دینے کا ذکر فرمایا اور وہ آیت کریمہ درج ذیل ہے:

(و یقوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل السماء علیکم مدرارا ویزدکم قوۃ الی قوتکم ولا تتولو مجرمین)

"اور اے میری قوم! اپنے رب سے (گزشتہ) گناہوں کی معافی طلب کرو، پھر (آئندہ گناہ کرنے سے) توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے خوب زور کا مینہ برسائے گا اور تمہاری قوت میں مزید اضافہ کرے گا اور گنہگار ہو کر پھر نہ جاؤ"۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کریمہ کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں "پھر انہوں (حضرت ہود علیہ السلام) نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ سے سابقہ گناہوں کی معافی طلب کرنے کا حکم دیا کہ اس سے سابقہ خطائیں مٹ جاتی ہیں نیز اس بات کی تلقین کی کہ آئندہ گناہوں سے باز رہیں اور جس کسی میں (استغفار و توبہ کی) خوبی پیدا ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کیلئے رزق کا حصول سہل کر دیتے ہیں، اس کے معاملات میں آسانی پیدا فرما دیتے ہیں اور اس کی حفاظت فرماتے ہیں۔ اس لئے فرمایا:

(یرسل السماء علیکم مدرارا)

اے ہمارے اللہ کریم! ہمیں توبہ و استغفار کی نعمت سے نواز دیجئے اور پھر ہمارے لیے رزق کا حصول سہل فرما دیجئے۔ ہمارے معاملات میں آسانیاں پیدا فرما دیجئے اور ہمارے سب کاموں میں ہمارے حامی و ناصر ہو جائیے۔ آپ فریادوں کو سننے اور پورا فرمانے والے ہیں۔ آمین یا ذوالجلال والاکرام۔

ج استغفار و توبہ کے حصول رزق کا سبب ہونے کی تیسری دلیل اللہ رب العالمین کا یہ ارشادِ گرامی ہے:

(و ان استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یمتعکم متاعا حسنا الی اجل مسمی و یوت کل ذی فضل فضلہ و ان تولو فانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر) (سورۃ ھود)

"اور یہ کہ تم اپنے رب سے (گزشتہ گناہوں کی) معافی مانگو اور (آئندہ گناہ کرنے سے) توبہ کرو۔ وہ تم کو ایک مدتِ معین (یعنی موت) تک اچھی طرح (دنیا کے) مزے اڑانے دے گا اور جس نے زیادہ عبادت کی اس کو زیادہ اجر دے گا اور اگر تم پھر جاؤ تو بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"۔

اس آیت کریمہ میں استغفار و توبہ کرنے والوں کے لئے اللہ مالک الملک کی طرف سے (متاعِ حسن) (اچھا ساز و سامان) عطا فرمانے کا وعدہ ہے اور (متاعِ حسن) عطا کرنے سے مراد جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا، یہ ہے کہ وہ تمہیں تونگری اور فراخی رزق سے نوازیں گے۔

جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دُنیا کو اپنے مطابق ڈھال سکتا ہے

د استغفار و توبہ کے حصولِ رزق کی کلید ہونے کی چوتھی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

(روی الائمۃ احمد و ابو داود و النسائی و ابن ماجۃ و الحاکم عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ ﷺ "من اکثر الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ھم فرجا، و من کل ضیق مخرجا، و رزقہ من حیث لا یحتسب)

امام احمد، امام ابوداؤد، امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام حاکم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے کثرت سے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کی، اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات دیں گے، ہر مشکل سے نکال دیں گے اور اس کو وہاں سے رزق مہیا فرمائیں گے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا"۔

اس حدیث پاک میں جناب رسول اللہ ﷺ نے کثرت سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے والے کو تین ثمرات و فوائد حاصل ہونے کا ذکر فرمایا اور ان تین میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ سب سے بڑی قوت و طاقت کے مالک اللہ الرزاق اس کو وہاں سے رزق مہیا فرمائیں گے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

تقویٰ

رزق کے اسباب میں سے ایک سبب تقویٰ ہے۔ تقوے کے متعلق گفتگو درج ذیل دو عنوانوں کے تحت ہوگی۔

1. تقوے کا مفہوم
2. تقوے کے رزق کا سبب ہونے کے دلائل

1 تقوے کا مفہوم:

اللہ تعالیٰ علمائے اُمت کو جزائے خیر دیں کہ انہوں نے تقوے کا مفہوم خوب وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

مثال کے طور پر امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے تقوے کی تعریف ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے:

(حفظ النفس عما یوثم و ذلک بترک المحظور و یتم ذلک بترک بعض المباحات)

"گناہ سے نفس کو بچائے رکھنا اور اس کے لئے ممنوعہ باتوں کو چھوڑا جاتا ہے اور اس کی تکمیل کی غرض سے کچھ جائز امور کو بھی ترک کیا جاتا ہے"۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے تقوے کی تعریف یوں بیان فرمائی ہے:

(امتثال امرہ و نھیہ و معناہ: الوقایۃ من سخطہ و عذابہ سبحانہ و تعالی)

"اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی کی پابندی کرنا۔ اور تقویٰ کے معنے یہ ہیں کہ انسان ایسے کاموں سے بچا رہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی اور عذاب کا سبب ہوں"۔

امام جرجانی علیہ الرحمۃ نے تقوے کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے:

(الاحتراز بطاعۃ اللہ تعالی عن عقوبتہ و ھو صیانۃ النفس عما تستحق بہ العقوبۃ من فعل او ترک)

"اللہ تعالیٰ کی اطاعت و تابعداری کے ذریعے سے اپنے آپ کو ان کے عذاب سے بچانا اور اس مقصد کی خاطر اپنے نفس کو ایسے کام کرنے یا چھوڑنے سے بچائے رکھنا جن کے کرنے یا چھوڑنے سے انسان عذاب کا مستحق ٹھہرے"۔

جس نے اپنے نفس کو گناہوں سے آلودہ کیا وہ متقی نہیں۔ جس نے اپنی آنکھوں سے حرام چیزوں کو دیکھا یا کانوں سے اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ باتوں کو شوق سے سنا یا ممنوعہ اشیاء کو دلچسپی سے اپنے ہاتھوں میں لیا یا اللہ تعالیٰ کی ناراضی کے ٹھکانوں میں گیا تو اس نے اپنے نفس کو گناہ سے نہ بچایا۔

اپنے آپ کو گناہوں سے آلودہ کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والوں اور ان کے عذاب کو دعوت دینے والوں کا متقیوں سے کیا تعلق ہے؟

جلد بازی حماقت ہے اور یہ بدترین انسانی کمزوری ہے

۲ تقوے کے حصولِ رزق کا سبب ہونے کے دلائل:

تقوے کے رزق کا سبب ہونے پر کئی آیاتِ کریمہ دلالت کرتی ہیں۔ ان میں سے چند ایک مناسب تفسیر کے ساتھ ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

الف اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

(و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب)

(سورۃ الطلاق)

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے (ہر مشکل سے) نکلنے کی راہ بنا دیتے ہیں اور اس کو وہاں سے روزی دیتے ہیں، جہاں سے اس کو گمان ہی نہیں ہوتا''۔

اس ارشادِ مبارک میں اللہ رب العزت نے بیان فرمایا کہ ''جس شخص میں تقوے کی صفت پیدا ہوگئی، اللہ تعالیٰ اس کو دو نعمتوں سے نوازیں گے''۔

پہلی نعمت یہ ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم و مصیبت سے نجات دیں گے۔

دوسری نعمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو وہاں سے رزق مہیا فرمائیں گے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

ب تقوے کے حصولِ رزق کا سبب ہونے کی دوسری دلیل اللہ مالک الملک کا یہ ارشادِ گرامی ہے:

(و لو ان اھل القری امنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکت من السماء والارض ولکن کذبوا فاخذنھم بما کانو یکسبون)

''اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور (برے کاموں کفر اور شرک سے) بچے رہتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔ مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے کاموں کی سزا میں ان کو دھر پکڑا''۔

اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات بیان فرمائی ہے کہ اگر بستیوں والوں میں دو باتیں یعنی ایمان اور تقویٰ آجائیں تو وہ ان کے لیے ہر طرف سے خیر و برکات کے دروازوں کو کھول دیں۔

اللہ تعالیٰ پر توکل

جن اسباب کی وساطت سے رزق حاصل کیا جاتا ہے ان میں ایک اہم سبب اللہ مالک الملک پر توکل ہے۔ اس موضوع کے متعلق درج ذیل تین عنوانوں کے تحت ان شاء اللہ گفتگو کی جارہی ہے۔

۱ توکل علی اللہ کا مفہوم

۲ توکل علی اللہ کے کلیدِ رزق ہونے کی دلیل۔

۳ کیا توکل کے معنی حصولِ رزق کی کوششوں کو چھوڑ دینا ہیں؟

۱ توکل علی اللہ کا مفہوم

اللہ تعالیٰ علمائے امت کو جزائے خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے توکل کے معنی و مفہوم کو خوب وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(التوکل: عبارۃ عن اعتماد القلب علی الوکیل وحدہ) (احیاء علوم الدین ۴/۲۵۹)

''توکل یہ ہے کہ دل کا اعتماد صرف اسی پر ہو جس پر توکل کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہو''۔

علامہ مناوی فرماتے ہیں:

التوکل: اظھار العجز والاعتماد علی المتوکل علیہ

(فیض القدیر ۵/۳۱۱)

''توکل بندے کے اظہارِ عجز اور جس پر توکل کیا گیا ہے، اس پر مکمل بھروسے کا نام ہے''۔

ملا علی قاری (التوکل علی اللہ حق التوکل) اللہ تعالیٰ پر کما حقہ توکل کا مفہوم بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''تم اس بات کو یقینی طور پر جان لو کہ درحقیقت ہر کام کرنیوالے اللہ تعالیٰ ہیں۔ کائنات میں جو کچھ بھی ہے تخلیق و رزق، عطا کرنا یا محروم رکھنا، ضرر و نفع، افلاس و تونگری، بیماری صحت، موت و زندگی غرضیکہ ہر چیز فقط اللہ

حرص سے آدمی مصیبتوں میں پھنس جاتا ہے

تعالیٰ کے حکم سے ہے"۔ (مرقاۃ المفاتیح ۹/۱۵۶)

۲ توکل علی اللہ کے کلید رزق ہونے کی دلیل

توکل علی اللہ تعالیٰ کے رزق کا سبب ہونے پر درج ذیل حدیث شریف دلالت کرتی ہے:

روی الائمة احمد والترمذی وابن ماجة وابن المبارك وابن حبان والحاكم والقضاعی والبغوی عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: (لو انكم توكلون على الله حق توكله لرزقتم كما ترزق الطير تغدو خماصا وتروح بطانا

(المسند ا/۲۶۳)

حضرات ائمہ احمد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن مبارک، ابن حبان، حاکم، قضاعی اور بغوی حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر تم اللہ تعالیٰ پر اسی طرح بھروسہ کرو جیسا کہ ان پر بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق دیا جائے جس طرح پرندوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ صبح خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس پلٹتے ہیں"

اس حدیث شریف میں جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات کی امت کو خبر دی کہ اللہ تعالیٰ پر کما حقہ بھروسہ کرنے والوں کو اسی طرح رزق عطا کیا جاتا ہے جس طرح پرندوں کو رزق مہیا کیا جاتا ہے اور ایسے کیوں نہ ہو؟ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والے نے اس عظیم، منفرد، یکتا اور کائنات کے مالک پر بھروسہ کیا جن کے (کن) کہنے سے سب کچھ ہو جاتا ہے۔

اللہ عزوجل کی عبادت کے لئے فارغ ہونا

رزق کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے فارغ ہو جائے۔ درج ذیل دو نکتوں کی روشنی میں ان شاء اللہ تعالیٰ اس موضوع کے متعلق گفتگو ہوگی۔

۱ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے فارغ ہونے کا مفہوم۔

۲ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے فراغت کا باعث رزق ہونے کی دلیلیں۔

۱ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے فارغ ہونے کا مفہوم

اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض سے فارغ ہونے سے یہ مراد نہیں کہ بندہ دن رات مسجد میں بیٹھا رہے اور حصول رزق کے لیے کوئی کوشش نہ کرے، بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے تو اس کا قلب اور قالب (دل اور جسم) دونوں حاضر ہوں۔ عبادت میں خشوع وخضوع ہو۔ ربِ ذوالجلال کی عظمت وکبریائی اس کے دل میں جاگزیں ہو۔ اس کو اس بات کا ادراک واحساس ہو کہ وہ کائنات کے مالک اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہے۔

۲: اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے فراغت کا باعثِ رزق ہونیکی دلیلیں

اس کے متعلق ذیل میں دو حدیثیں پیش کی جاتی ہیں:

روی الائمة احمد والترمذی وابن ماجه والحاكم عن ابی هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: (ان الله تعالى يقول: يا ابن آدم! تفرغ لعبادتی املا صدرك غنى واسد فقرك وان لا تفعل ملات يدك شغلا ولم اسد فقرك (المسند ۲/۳۵۸)

حضرات ائمہ احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور حاکم نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے آدم کے بیٹے! میرے عبادت کے لیے اپنے آپ کو فارغ کر، میں تیرے سینے کو تونگری سے بھر دوں گا اور لوگوں سے تجھے بے نیاز کر دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے ہاتھ (بے کار) کاموں میں الجھا دوں گا اور لوگوں کی طرف تیری محتاجی کو ختم نہ کروں گا"۔

اس حدیث شریف میں جناب نبی کریم ﷺ نے امت کو خبر دی ہے کہ پوری توجہ اور دھیان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو انعامات ملنے کا وعدہ ہے۔

پہلا انعام یہ ہے کہ وہ اس کے دل کو تونگری سے بھر دیں گے اور دوسرا انعام یہ ہے کہ وہ اس کو لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے۔

اس سلسلے کی دوسری حدیث یہ ہے:

روی الامام الحاکم عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: (یقول ربکم تبارك وتعالیٰ: "یا ابن آدم تفرغ لعبادتی املا قلبك غنی واملا یدیك رزقا یا ابن آدم! لا تباعدنی فاملا قلبك فقرا و املا یدك شغلا"

(المستدرک علی الصحیحین ۲/۳۲۶)

امام حاکم نے حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تمہارے رب تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "اے آدم کے بیٹے! میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا، میں تیرے دل کو تونگری سے پر کردوں گا اور تیرے دونوں ہاتھوں کو رزق سے پر کردوں گا۔ اے آدم کے بیٹے! مجھ سے دوری اختیار نہ کر (اگر تو نے ایسے کیا) تو میں تیرے دل کو محتاجی سے بھردوں گا اور تیرے دونوں ہاتھوں کو (بے کار) کاموں میں لگا دوں گا"۔

جناب نبی کریم علیہ ﷺ نے اس حدیث شریف میں امت کو خبر دی ہے کہ توجہ اور دل جمعی سے عبادت کرنے والوں کو درج ذیل دو انعامات عطا فرمانے کا خود اللہ رب العزت نے وعدہ فرمایا ہے۔

۱ تونگری کے ساتھ اس کے دل کو لبریز کرنا۔

۲ رزق کے ساتھ اس کے دل کو لبریز کرنا۔

اور معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔

حج اور عمرے میں متابعت

جن اعمال کو اللہ تعالیٰ نے رزق کی کلید بنایا ہے انہی میں حج اور عمرہ میں متابعت ہے (یعنی حج اور عمرہ کو ایک دوسرے کے بعد ادا کرنا)

اس موضوع کے متعلق گفتگو ان شاء اللہ تعالیٰ درج ذیل دو عنوانوں کے تحت ہوگی۔

۱ حج اور عمرے میں متابعت کا مفہوم

۲ حج اور عمرے میں متابعت کے کلید رزق ہونے کی دلیلیں

۱ حج اور عمرے میں متابعت کا مفہوم

شیخ ابو الحسن سندھی حج اور عمرے میں متابعت کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "ایک کو دوسرے کا تابع کرو یعنی جب حج ادا کرلو تو عمرہ ادا کرو اور جب عمرے کی ادائیگی سے فارغ ہو جاؤ تو حج کی ادائیگی کی تیاری کرو، کیونکہ یہ دونوں یکے بعد دیگرے آتے ہیں"۔

(حاشیۃ الامام السندی علی سنن النسائی ۵/۱۱۵-۲)

حج اور عمرے میں متابعت کے کلید رزق ہونے کی دلیلیں

حج اور عمرے میں متابعت کے رزق کی چابی ہونے کے متعلق ذیل میں دو حدیثیں پیش کی جاتی ہیں:

روی الائمۃ احمد والترمذی والنسائی وابن خزیمۃ وابن حبان عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: (تابعوا بین الحج والعمرۃ فانھما ینفیان الفقر والذنوب، کما ینفی الکیر خبث الحدید والذھب والفضۃ و لیس للحجۃ المبرورۃ ۱ ثواب الا الجنۃ ۲

۱ حج مبرور: اس سے مراد وہ حج ہے جو اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے احکامات کے مطابق ادا کیا جائے۔ (۲۔ المسند ۵/۲۲۴-۲۲۵)

حضرات ائمہ احمد، ترمذی، نسائی، ابن خزیمہ اور ابن حبان، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "حج اور عمرہ کو ایک دوسرے کے بعد ادا کرو، کیونکہ وہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کچیل کو دور کرتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت ہے"۔

اس حدیث شریف میں جناب رسول اللہ ﷺ نے امت کو خبر دی ہے کہ حج اور عمرے میں متابعت کی وجہ سے انہیں درج ذیل دو فائدے حاصل ہوں گے:

۱ غربت وافلاس کا خاتمہ

۲ گناہوں کا مٹ جانا

اس موضوع کی دوسری حدیث شریف یہ ہے:

روی الامام النسائی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ ﷺ: (تابعوا بین الحج والعمرۃ فانھما ینفیان الفقر والذنوب کماینفی الکیر خبث) (الحدیث)

(سنن النسائی ۵/۱۱۵)

۲ امام نسائی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "حج اور عمرے میں متابعت کرو کیونکہ وہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کرتی ہے"۔

صلہ رحمی

حصول رزق کے اسباب میں سے ایک سبب صلہ رحمی ہے۔ اس بارے میں گفتگو ان شاء اللہ تعالیٰ درج ذیل چار نکات کے تحت ہوگی:

۱ صلہ رحمی کا مفہوم

۲ صلہ رحمی کے کلید رزق ہونے کے دلائل

۳ صلہ رحمی کس چیز کے ساتھ کی جائے؟ اور کیسے کی جائے؟

۴ نافرمانوں کے ساتھ صلہ رحمی کی کیفیت

۱ صلہ رحمی کا مفہوم

عربی زبان میں صلہ رحمی کے لئے (صلۃ الرحیم) کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں اور (الرحیم) سے مراد رشتہ دار ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "الرحم را (ر) کے زبر اور حا (ح) کے زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور یہ لفظ رشتہ داروں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور رشتہ داروں سے مراد وہ لوگ ہیں جن میں باہمی نسبی تعلق ہو، خواہ وہ ایک دوسرے کے وارث یا محرم ہوں یا نہ ہوں۔

(الرحم) کی تفسیر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ صرف محرم رشتہ دار ہوتے ہیں، لیکن پہلا قول راجح ہے کیونکہ اس تفسیر کی بنا پر چچازاد اور ماموں زاد بہن بھائی محرم نہ ہونے کی وجہ سے (الرحیم) سے خارج ہو جاتے ہیں اور یہ بات درست نہیں۔" (فتح الباری ۱۰/۴۱۴)

صلہ رحمی سے...... بقول ملا علی قاری۔۔۔ مراد یہ ہے کہ نسبی اور سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ احسان کیا جائے۔ ان کے ساتھ شفقت اور ہمدردی کا معاملہ کیا جائے اور ان کے حالات کی دیکھ بھال اور پاسداری کی جائے۔

ملاحظہ ہو: (مرقاۃ المفاتیح ۸/۶۳۵)

۲ صلہ رحمی کے کلید رزق ہونے کی دلائل

صلہ رحمی کے وسعت رزق کا سبب ہونے کا ذکر متعدد احادیث وآثار میں آیا ہے، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

ا روی الامام البخاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ: سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: (من سرہ ان یبسط فی رزقہ، وان ینسالہ فی اثرہ فلیصل رحمہ) (صحیح البخاری ۱۰/۴۱۵)

امام بخاری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص اپنے رزق میں کشادگی اور عمر میں اضافہ پسند کرے وہ صلہ رحمی کرے"۔

ب روی الامام البخاری عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ، قال: من احب ان یبسط فی رزقہ، وان ینسا لہ فی اثرہ فلیصل رحمہ" (صحیح البخاری ۱۰/۴۱۵)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص اپنے رزق میں فراخی اور اپنی عمر میں اضافہ پسند کرے وہ صلہ رحمی کرے"۔

امام ابن حبان حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تمام نیکیوں میں سب سے زیادہ جلدی ثواب صلہ رحمی کا ملتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کسی برے اور نافرمان گھرانے کے لوگ صلہ رحمی کرتے ہیں تو

دُنیا میں سب سے کمزور وہ ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو

ان کے مالوں میں افزائش اور تعداد میں اضافہ ہوتا ہے، کسی بھی صلہ رحمی کرنے والے کنبے کے لوگ محتاج نہیں ہوتے"۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا

رزق کے اسباب میں سے ایک سبب اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ اس موضوع کے متعلق گفتگو ان شاء اللہ العزیز درج ذیل دو عنوانوں کے تحت ہوگی۔

1. اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا مفہوم۔
2. اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے باعث رزق ہونے کی دلائل

1 اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا مفہوم

شیخ ابن عاشور آیت کریمہ

وما انفقتم من شئی فھو یخلفہ

ترجمہ اور تم لوگ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) جو خرچ کرو، وہ اس کا بدلہ دے گا

کی تفسیر کے ضمن میں فرماتے ہیں: "خرچ کرنے سے مراد ایسا خرچ کرنا ہے جو دین کی راہ سے پسندیدہ ہو، جیسے فقیروں پر خرچ کرنا، دین کی نصرت وتائید کی خاطر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا۔"

(تفسیر التحریر والتنویر ۲۲/۲۲۱)

2 اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے باعث رزق ہونے کے دلائل:

قرآن کریم اور سنت مطہرہ میں متعدد آیات کریمہ اور احادیث شریفہ میں واضح طور پر یہ بات بیان کی گئی ہے کہ جو شخص دنیا میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اس کو اجر وثواب کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی اس کا بدلہ وصلہ دیا جاتا ہے۔ قرآن وسنت میں اس بارے میں وارد شدہ دلائل میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

1. اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

وما انفقتم من شئی فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین

"اور تم لوگ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) جو خرچ کرو، وہ اس کا بدلہ دے گا اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے"۔

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کے خرچ کرنے کا تمہیں حکم دیا اور اجازت مرحمت فرمائی ہے، اس میں سے جو بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں اس کا بدلہ دنیا میں اور اجر وثواب آخرت میں عطا فرمائیں گے جیسا کہ حدیث شریف سے ثابت ہے"۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد عالی (وما انفقتم من شئی فھو یخلفہ) رسول کریم ﷺ کے ارشاد گرامی: "مامن یوم یصبح العباد فیہ..." الحدیث کی تصدیق کرتا ہے۔

بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جو کہ عظمت ورفعت والے بادشاہ، خزانوں کے مالک اور کائنات سے بے نیاز ہیں، جب انہوںؒ نے فرمایا: "خرچ کرو اور اس کا بدلہ میرے ذمہ ہے" تو ان کے اپنے وعدے کی وجہ سے بدل کا عطا کرنا ان پر لازم ہوا جیسا کہ وہ خود فرمائیں: "اپنے ساز وسامان کو سمندر میں پھینک دو اور مجھ پر اس کی ذمہ داری ہے"۔

ب اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

الشیطن یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء واللہ یعدکم مغفرۃ منہ و فضلا واللہ واسع علیم (سورۃ البقرۃ/268)

"شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تم سے بخششوں اور مہربانی کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فراخی والا جاننے والا ہے"۔

آیت کریمہ کی تفسیر میں قاضی ابن عطیہ فرماتے ہیں: "مغفرت سے مراد دنیا وآخرت میں بندوں کی ستر پوشی ہے اور فضل سے مراد دنیا میں رزق کا میسر ہونا، اس میں کشادگی اور وسعت کا نصیب ہونا اور آخرت میں نعمتوں کا حاصل ہونا ہے اور ان سب باتوں کا اللہ تعالیٰ نے خرچ کرنے والوں سے وعدہ فرمایا ہے"۔ (المحرر الوجیز ۲/۳۶۹)

ذلت کی زندگی سے موت بہتر ہے

امام ابن قیم الجوزیہ آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''بندے کے خرچ کرنے پر اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی کا وعدہ فرماتے ہیں اور فضل عطا فرمانے کا یقین دلاتے ہیں کہ اس نے جو خرچ کیا، اس سے کئی گنا زیادہ دنیا میں یا دنیا و آخرت دونوں میں عطا فرمائیں گے۔''

(تفسیر القیم ص ۱۶۸)

نیز ملاحظہ ہو: فتح القدیر ۱/۴۳۸ اور اس میں ہے (فضل) سے مراد یہ ہے کہ ان کے خرچ شدہ مال کے عوض اللہ تعالیٰ اس سے بہتر عطا فرمائیں گے دنیا میں ان کے رزق میں کشادگی اور آخرت میں ایسی نعمتیں عطا فرمائیں گے جو دنیا میں خرچ شدہ مال سے اعلیٰ، زیادہ، بلند و بالا اور شاندار ہوں گی۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے ابن آدم! تو خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔''

رزق کے حصول کا کتنا سہل، آسان اور یقینی طریقہ ہے!

بندہ! اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے اور وہ اس پر خرچ کریں اور جب فقیر، حقیر، مسکین اور محتاج بندہ ان کی راہ میں اپنی بساط کے مطابق خرچ کرے گا تو وہ خزانوں کے مالک، شاہوں کے شاہ، قدردان اللہ اس پر اپنی کبریائی، عظمت اور شان کے مطابق خرچ کریں گے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اللہ عزوجل کا ارشاد گرامی (انفق انفق علیک) آیت کریمہ (وما انفقتم من شئی فھو یخلفه) ہی کی تفسیر ہے اور اس میں نیکی کی راہوں میں خرچ کرنے کی ترغیب ہے اور اس بات کی بشارت ہے کہ ان کی راہ میں خرچ کرنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل کے بہترین بدل پائے گا۔ (شرح النووی ۷/۷۹)

امام بخاری ﷺ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر دن جس میں لوگ صبح کرتے ہیں، دو فرشتے اترتے ہیں۔ ایک ان میں سے دعا کرتے ہوئے کہتا ہے: ''اے اللہ! خرچ کرنے والے کو بہتر بدل عطا فرما۔'' اور دوسرا التجا کرتا ہے: ''اے اللہ! جو خرچ نہ کرے اس کا مال تلف فرما''۔

اس حدیث شریف میں جناب نبی کریم ﷺ نے امت کو اس بات کی خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے کے لیے ہر صبح فرشتہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ اس کو خرچ شدہ مال کا خلف عطا فرمادیں۔

شرعی علوم کے حصول کیلئے وقف ہونے والوں پر خرچ کرنا

رزق کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ جو لوگ اپنے آپ کو علوم شرعیہ کے حاصل کرنے کے لیے وقف کردیں، ان پر خرچ کیا جائے۔ اس بات کی دلیل درج ذیل حدیث شریف ہے:

روی الامامان الترمذی والحاکم عن انس بن مالک رضی اللہ عنه قال: (کان اخوان علی عھد رسول اللہ ﷺ فکان احدھما یاتی النبی ﷺ والاخر یحترف فشکا المحترف اخاہ الی النبی ﷺ فقال: ''لعلک ترزق به'')

(جامع الترمذی ۷/۸)

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں دو بھائی تھے۔ ایک علم کے حصول کے لئے جناب نبی کریم ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتا اور دوسرا حصول معاش کے لیے سعی و کوشش کرتا۔ حصول معاش کے لئے جدوجہد کرنے والے نے اپنے بھائی کی شکایت جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''شاید کہ تمہیں رزق اسی کی وجہ سے دیا جارہا ہے''۔

اس حدیث شریف میں جناب نبی کریم ﷺ نے حصول رزق کے لیے جدوجہد کرنے والے کو جو حصول علم میں مشغول اپنے بھائی کی شکایت لے کر آیا، یہ بات سمجھائی کہ اپنے بھائی پر خرچ کر کے اس کا احسان جتلانا درست نہیں۔ وہ تو یہ خیال کررہا ہے کہ وہ محنت و مشقت کر کے کمارہا ہے اور

ذیل وہی ہے جو تکمیل ہے

اس کا بھائی صرف کھا رہا ہے۔ لیکن شاید کہ جو رزق اس کو میسر آ رہا ہے، اس کی اصل وجہ حصول علم میں مشغول بھائی ہی ہو۔

کمزوروں کے ساتھ احسان کرنا

حصول رزق کے اسباب میں سے ایک سبب کمزور، ناتواں، بے آسرا اور بے سہارا لوگوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔ اس بات پر درج ذیل حدیث شریف دلالت کرتی ہے:

روی الامام البخاری عن مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ قال:

(رای سعد رضی اللہ عنہ ان لہ فضلا علی من دونہ فقال رسول اللہ ﷺ: "ھل تنصرون وترزقون الا بضعفائکم")

(صحیح البخاری ۱۳/۱۷۹ المطبوع مع عمدۃ القاری)

امام بخاری علیہ الرحمہ حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعدؓ نے خیال کیا کہ انہیں اپنے سے کمزور لوگوں پر برتری حاصل ہے تو جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تمہاری مدد صرف تمہارے کمزوروں کی وجہ سے کی جاتی ہے اور انہی کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔"

پس جو شخص یہ پسند کرے کہ دشمنوں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ اس کی نصرت وتائید فرمائیں اور رزق کے دروازے اس پر کھول دیں تو وہ کمزور، ناتواں، ضعیف، بے آسرا اور بے سہارا مسلمانوں کی عزت وتکریم کرے اور ان کے ساتھ بھلائی اور احسان کا سلوک روا رکھے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنا

رزق کے اسباب میں سے ایک سبب اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنا ہے اس موضوع کے متعلق گفتگو ان شاء اللہ تعالیٰ درج ذیل دو نکتوں کے تحت ہوگی۔

1. اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کا مفہوم
2. اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کے رزق کا سبب ہونے کی دلیل

1 اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کا مفہوم

الخرج من دار الکفر الی دار الایمان کمن ھاجر من مکۃ الی المدینۃ (المفردات فی غریب القرآن ص ۵۳۷)

"دارالکفر سے دارالایمان کی طرف جانا، جیسا کہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی گئی"۔

ہجرت کے لئے ضروری ہے جیسا کہ سید محمد رشید رضا نے بیان فرمایا ہے کہ وہ حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہو۔ ہجرت کرنے والے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم اور مرضی کے مطابق اقامت دین اور اہل ایمان پر ظلم وزیادتی کرنے والے کافروں کے مقابلے میں مومنوں کی نصرت وتائید ہو۔

(ملاحظہ ہو: تفسیر المنار ۵/۳۵۹)

۲ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کے رزق کا سبب ہونے کی دلیلیں

درج ذیل آیت مبارکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کے رزق کا سبب ہونے پر دلالت کرتی ہے: ومن یھاجر فی سبیل اللہ یجد فی الارض مرغما کثیرا وسعۃ (سورۃ النساء/۱۰۰)

"اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑے وہ زمین میں رہنے کی بہت جگہ اور روزی میں کشادگی پائے گا۔"

اس آیت شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دنیا میں دو انعامات میسر آنے کی بشارت دی ہے۔

بقیہ: تجارت ... دین سے جدا نہیں

اور مارکیٹوں سے ناجائز معاملات کے خاتمہ کے لیے مل جل کر کوششیں کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس ضرورت کی تکمیل اسی وقت ہوسکتی ہے جب تاجر اور صنعت کار حضرات اپنے معاملات کی تفصیل سے علمائے کرام کو آگاہ کریں اور علمائے کرام دی گئی معلومات کا شرعی جائزہ لے کر ان کو درست راہ نمائی فراہم کریں۔ تاجر حضرات کو تجارت کے احکام کی واقف کاری دی جائے۔ جو معاملات پیچیدہ ہوں ان پر غور وخوض کرکے ان کا متبادل حل تلاش کیا جائے۔ تاجر برادری کو مستند علمائے کرام تک رسائی فراہم کی جائے اور ان کے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی کوشش کی جائے۔

تجارت... دین سے جدا نہیں

مفتی انس عبد الرحیم

ہمارا المیہ

تاریخ کے اوراق میں یہ بات محفوظ ہے کہ یہود ونصاریٰ کی ہلاکت وبربادی اوران کے دین میں بگاڑ اور تبدیلی پیدا ہونے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ انہوں نے دین اور دنیا کو دو الگ الگ چیزیں سمجھنا شروع کر دیا تھا۔ وہ خود کو گرجا گھروں اور کلیساؤں کی حد تک مذہب کا پابند سمجھتے تھے اور اس سے باہر کے تمام کاروبار اور امور زندگی میں خود کو آزاد تصور کرتے تھے۔

موجودہ دور کی اصطلاح میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ وہ سیکولر (Secular) ہوگئے تھے۔ وہ مذہب کو اپنا نجی اور ذاتی مسئلہ قرار دیتے اور دنیوی معاملات میں زمانے کے طور طریقوں پر چلتے۔ آسمانی صحیفوں میں سود کو حرام قرار دیا گیا تھا، اس کے باوجود انہوں نے اپنے کاروبار میں سودی معاملات کو داخل کرلیا اور مال ودولت جمع کرنے کے اس قدر حریص ہوگئے کہ اس کے لیے انہوں نے جائز ناجائز کسی چیز کی پرواہ نہیں کی۔ المیہ یہ ہے کہ آج مسلمانوں کے بازار (Markets) بھی تقریباً اسی خطرناک صورت حال سے دوچار ہیں۔ ہم کھلی آنکھوں دیکھ رہے ہیں کہ لوگ اپنے معاملات (Bussiness) میں شریعت کے احکام کو یکسر نظر انداز کر رہے ہیں اور زیادہ سے زیادہ دولت جمع کرنے کی حرص میں حلال وحرام کی تمیز ختم ہوتی جارہی ہے۔ یہ بالکل وہی صورت حال ہے جس کی طرف ایک حدیث مبارکہ میں اشارہ کیا گیا ہے۔

''میری امت پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کو یہ پرواہ نہ ہوگی کہ وہ جو کمار ہا ہے وہ حلال ہے یا حرام؟''۔ (الترغیب والترہیب: ۲/ ۳۴۷)

تجارت اور اسوۂ صحابہؓ

حالانکہ قرآن وحدیث میں جہاں عبادت کے احکام ہیں وہاں تجارت (Trade and Bussiness) اور صنعت وحرفت (Industry) کے احکام اس سے کئی گناہ زیادہ ہیں۔ خود نبی کریم ﷺ نے تجارت کی ہے۔ آپ ﷺ نے مضاربت کا کاروبار کیا ہے اور شراکت (Partner Ship) بھی کی ہے۔ صحابہ کرامؓ کے حالات زندگی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی پیشے سے وابستہ تھے۔ مہاجر صحابہ کرامؓ کی دلچسپی تجارت میں تھی، جبکہ انصار مدینہ کے باغات اور کھیت ہوا کرتے تھے۔ بعض صحابہ کرامؓ صنعت وحرفت کے پیشے سے بھی منسلک تھے۔ اس کے باوجود صحابہؓ نے کبھی تجارت کو دین سے الگ نہیں سمجھا، بلکہ وہ دونوں کو ساتھ لے کر چلتے تھے۔ دین کو وہ مقصد سمجھتے تھے اور کاروبار کو صرف وسیلہ۔

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ نے ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں دو صحابیؓ تھے۔ ایک تجارت کرتے تھے، دوسرے لوہار کا کام کرتے تھے اور تلواریں بنا کر بیچا کرتے تھے۔ پہلے صحابیؓ کی تجارت کا یہ حال تھا کہ اگر سودا تولنے کے وقت اذان کی آواز کان میں پڑ جاتی تو وہیں ترازو کو چھوڑ کر نماز کے لئے چل پڑتے۔ دوسرے صحابیؓ کا دستور یہ تھا کہ گرم لوہے پر ہتھوڑے کی ضرب لگا رہے ہیں اور کان میں اذان کی آواز آگئی تو اگر ہتھوڑا کندھے پر اٹھائے ہوئے ہیں تو وہ کندھے کے پیچھے ہتھوڑا ڈال کر نماز کے لیے چل دیتے تھے۔ اٹھائے ہوئے ہتھوڑے کی ضرب سے کام لینا بھی گوارا نہ ہوتا تھا۔ (معارف القرآن بحوالہ قرطبی ۶: /۳۳۰)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے منقول ہے کہ انہوں نے صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت کو دیکھا جو بازار میں خرید وفروخت کر رہے تھے۔ جیسے ہی اذان کی آواز سنائی دی ان سب نے اپنے اپنے معاملات وہیں روک دیے اور نماز کے لیے چل پڑے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: /۵۶۰)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے منقول ہے کہ وہ ایک بار بازار میں بیٹھے تھے۔ دیکھا کہ جیسے ہی نماز کا وقت ہوا سب لوگ اپنی اپنی دکانیں بند کر کے مسجد جانے لگے۔ (ایضاً)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے منقول ہے کہ درحقیقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تجارت پیشہ تھے۔ لیکن تجارت اور کوئی بھی نفع مند کام ان کو اللہ کی یاد

ظالموں کے ساتھ رہنا بجائے خود جرم ہے

اور اس کے احکام سے غافل نہ کرتا تھا۔ (تفسیر روح المعانی: ۱۸/ ۵۰۳)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ کی حالت یہ تھی کہ وہ محنت مزدوری اور کاروبار کے سلسلہ میں سفر کی حالت میں ہوتے تھے لیکن ان کا کاروبار انہیں اللہ کے احکام کی تعمیل اور نماز وغیرہ سے نہ روکتا تھا۔

(ایضاً: ۱۸/ ۵۰۳)

ان تمام روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ مبارک زمانوں میں تجارت اور دین کو الگ الگ سمجھنے کی کوئی سوچ نہیں تھی۔ بلکہ صحابہ کرامؓ جہاں ایک طرف عبادت گزار اور دین کے پابند ہوتے تھے، وہیں دوسری طرف وہ بڑے تاجر بھی ہوتے تھے۔ وہ دونوں چیزوں کے جامع تھے۔ ان کی تجارت انہیں دین سے بیگانہ نہ کرتی تھی۔

قرآن میں صحابہ کرامؓ کی توصیف

صحابہ کرامؓ کے اسی وصف کو اللہ جل شانہ قرآن پاک میں یوں بیان فرماتے ہیں:

''وہ ایسے لوگ ہیں جن کو اللہ کی یاد (اور اس کے حکموں کی تعمیل) سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غفلت میں ڈالتی ہے اور نہ کوئی سودا''۔ (النور: آیت ۳۷)

اس آیت سے مفسرین نے یہ فوائد اخذ کیے ہیں:

۱ ......صحابہ کرامؓ زیادہ تر تجارت اور صنعت وحرفت کے پیشے سے وابستہ تھے۔ کیونکہ صحابہ کرامؓ کی جو خوبی اس آیت میں بیان ہوئی ہے وہ اسی وقت درست ہوسکتی ہے جب اکثر صحابہ کرامؓ تجارت اور سوداگری کے پیشے سے وابستہ ہوں، ورنہ ان کی یہ خوبی بیان کرنا بے کار اور فضول ہوگا۔

۲ ......اس آیت میں لفظ رِجال سے یہ مسئلہ اخذ ہوتا ہے کہ مسجدوں میں جانے اور کاروبار کرنے کے احکام مردوں کے لیے ہیں۔ عورتوں کے لیے ان کے گھر مسجد کا ثواب رکھتے ہیں اور کاروبار کرنا ان کے ذمہ واجب نہیں بلکہ ان کے نان نفقہ کے ذمہ دار مرد ہیں۔ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد شوہر۔

۳ ......ایک اچھا مسلمان تاجر وہ ہے جو تجارت اور بیوپار میں لگ کر اللہ کے احکام سے غافل نہ ہو۔ وہ اپنے کاروبار کو اللہ کے دین کے تابع رکھے۔ وہ دین اور دنیا کو الگ الگ چیزیں نہ سمجھے، بلکہ زندگی کے ان دونوں شعبوں میں وہ نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کا پابند اور ان پر عمل پیرا ہو۔ صحابہ کرامؓ کی یہی شان تھی اور ہر نیک اور سچے مومن کی یہی صفت ہونی چاہئے!

ایک بڑی فضیلت

ایسے تاجروں کی احادیث میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

چنانچہ حدیث نبوی ﷺ ہے:

''قیامت کی سخت گرمی میں جب اللہ جل شانہ اگلی پچھلی سب قوموں کو جمع کردیں گی تو ایک فرشتہ بلند آواز سے پکارے گا اس کی آواز تمام مخلوقات سنیں گی وہ کہہ رہا ہوگا: ''عنقریب معلوم ہوجائے گا کہ کون اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم کا زیادہ حق دار ہے؟ پھر وہ کہے گا: ''وہ لوگ کھڑے ہوجائیں جنہیں اللہ کی یاد سے نہ تو تجارت غفلت میں ڈالتی تھی اور نہ سوداگری۔ تو ایسے ایماندار تاجر کھڑے ہوجائیں گے اور وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔ اللہ جل شانہ پہلے انہیں بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل فرمادیں گے اس کے بعد تمام مخلوقات کا حساب لیا جائے گا''۔ (تفسیر ابن کثیر: ۳/ ۵۶۱)

حرام کاروبار کے نقصانات

تجارت کو دین سے الگ سمجھنے کا ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ معاشرے سے حلال حرام کی تمیز اٹھ جانے کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ معاشرے میں حرام اور گندے مال کی بہتات ہوجاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جس معاشرے میں حرام اور ناجائز مال کی کثرت ہوجائے وہ معاشرہ قحط سالی، بے روزگاری، مہنگائی، حکومتی نااہلی، خانہ جنگی، موذی امراض اور حادثات کا شکار ہوجاتا ہے۔ پھر نیک لوگ دُعائیں کریں تب بھی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

ہماری ضرورت

ایسے حالات میں علماء اور تاجر برادری کا مل بیٹھنا (بقیہ ص 27)

مروت یہ ہے کہ تو اپنے وعدے کو پورا کرے

غربت کا خاتمہ

مولانا محمد اظہار الحسن مدظلہ

زوال نعمت

زوال نعمت بھی اللہ رب العزت ہی کی تقدیر سے ہوتا ہے کہ بندے پر مالی یا جانی کوئی آفت و پریشانی، کوئی مرض و مصیبت، بے بسی کی حالت آجانا حر کا شکار ہونا، برکت مٹا دینے والی چیز سے واسطہ پڑ جانا، اولاد کی نافرمانی پر اتر نا اور مالوں کا ضائع ہو جانا، وغیرہ اور مد ظاہر ہونا۔

میں نے خاصی سوچ و بچار کے بعد معلم کائنات حضرت محمد ﷺ کی احادیث صحیحہ کی روشنی میں بعض ایسی چیزیں تلاش کی ہیں جو کشائش رزق کا سبب بنتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آفات وبلیات اور مصائب کا دفعیہ بھی کرتی ہیں۔ میں نے انہیں آپ کے لیے بیس مفید نصیحتوں کی شکل میں جمع کر دیا ہے۔

پہلی نصیحت

اپنے تمام امور کا آغاز بسم اللہ سے کیجئے!

بسم اللہ کا معنی یہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے ہر نام سے ابتداء کرتا ہوں جو الہ ہے سچا معبود ہے اور تمام تر عبادت کا اکیلا مستحق ہے اور رحمن و رحیم کا معنی یہ ہے بے شک وہ بہت عظیم اور انتہائی کشادہ رحمت والا ہے۔ وہ رحمت جو ہر چیز سے وسیع اور ہر جاندار کو عام ہے۔ ہر کام کی ابتداء میں یاد رہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا سنت اور بہت پسندیدہ عمل ہے۔ خود رسالت مآب ﷺ نے اس پر عمل کیا ہے، اس کے پڑھنے کا حکم بھی دیا ہے اور لوگوں کو اس کا شوق دلایا ہے۔

بسم اللہ سے فقر کیسے دور ہوگا؟

اس کی وجہ یہ ہے جیسا کہ ہم ابتداء میں ذکر کر چکے ہیں یہ نزول برکت کا سبب ہے۔ برے اثر کو روکنے اور شرور کے دفعیہ کی ضامن ہے نیز اس کے بارے میں ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت عمدہ بات لکھی ہے کہ ہر کام کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا امر شرعی ہے تاکہ اس کام میں برکت پڑ جائے اس کے پورا ہونے کے لیے اللہ کی مدد شامل حال ہو جائے نیز وہ کام شرف قبول پا جائے۔ (تفسیر ابن کثیر 1/20) اور حدیث پاک میں آیا ہے کہ ہر وہ کام جس کی ابتداء بسم اللہ الرحمن الرحیم سے نہ کی جائے تو وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر 1/19) یعنی اس کی برکت اڑ جاتی ہے۔

دوسری نصیحت

کوئی بھی جائز اور نفع بخش کام ضرور اختیار کیجئے!

پورے یقین اور محنت کے ساتھ

کوئی بھی نفع بخش کام انسان کو ضرور اختیار کرنا چاہئے لیکن اس سے پہلے براہ کرم یہ ضرور سوچ لیجئے کہ وہ کوئی نیک کام ہو یا شرعی طور پر جائز ہو۔ ایسا کرنے سے آپ کو لوگوں کی جانب سے احترام اور عزت ملے گی اور درحقیقت انسان کا کسی کام میں لگنا ہی زندگی کی رونق ہے اور داناؤں کا یہ قول بہت حد تک درست ہے کہ بے کار و بے مصرف زندگی گزارنے والا تو انسانوں کے دائرہ کار سے ہی نکل جاتا ہے بلکہ ایک گوشے میں ساکت و جامد ہو کر وہ حیوانوں یا پھر مردوں کی صف میں شامل ہو جاتا ہے۔

کسی کام میں لگنا زوال فقر کا سبب کیسے بنے گا؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کام اس کے لیے رزق حلال کا وسیلہ اور سبب ہے اور اہل علم نے رزق حلال کے فائدوں میں لکھا ہے کہ اس سے گفتگو میں شائستگی اور سب امور میں عمدگی آجاتی ہے۔

☆ عمر بڑھنے کا ذریعہ ہے۔

☆ مال میں زیادتی کا سبب ہے۔

☆ بیوی بچوں کو فرماں بردار بناتا ہے۔ (موسوعہ نضرۃ النعیم 2/493) اور دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔ (قالہ ابن کثیر فی تفسیرہ الاکل الحلال سبب لتقبل الدعاء والعبادۃ 1/204)

اسی لیے رحمت دو عالم ﷺ فقر اور تنگ دست لوگوں کو بے کار بیٹھنے یا سوال کرنے کی بجائے یہ ارشاد فرماتے تھے کہ وہ کسی کام کو ذریعہ رزق

بنائیں تاکہ اللہ تعالیٰ اسی میں برکت ڈال کر انہیں غنی فرمادے۔

(اشارہ الی حدیث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب ما تجوز فیہ المسألۃ)

اس لیے بھی کہ کوئی بھی کام یا ذریعہ معاش، سوال سے بچنے کا بنیادی سبب ہے اور آپ ﷺ نے سوال سے بچنے پر پاکیزہ روزی ملنے کی بات تاکیدی پیرائے میں بیان فرمائی ہے۔

ارشاد نبوی ہے: ''جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے اللہ اسے بچالیتا ہے جو شخص استغناء اختیار کرتا ہے اللہ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر عطا کر دیتا ہے''۔

(رواہ البخاری فی کتاب الزکاۃ، باب: الاستعفاف عن المسألۃ)

تیسری نصیحت

صبح وشام کی نبوی دعاؤں کا بھرپور اہتمام:

یہ اوراد واذکار آپ کے لیے ذریعہ حفاظت ہیں جنہیں میں نے آپ کی دینی اور دنیاوی سلامتی کے لیے جمع کیا ہے۔ لہٰذا کیسی ہی مصروفیت آپ کو درپیش ہو یا سست روی کا شکار ہوں کسی صورت میں بھی ہر روز صبح کے وقت یہ پڑھنا نہ بھولیں۔

☆......آیۃ الکرسی 1 بار

☆......سورۃ اخلاص 3 بار

☆......معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ الناس) 3 بار

☆......بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم 3 بار۔

☆......لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر۔ 100 بار

☆......سنت سے ثابت کوئی بھی درود شریف 10 بار

☆......بروز جمعہ سورۃ کہف۔ 1 بار

چوتھی نصیحت

صحت، حفاظت اور شفاء کے لیے جائز ذرائع کا استعمال!

پانچویں نصیحت

ہر کام میں استخارہ اور حسن تدبیر سے کام لیجیے!

چھٹی نصیحت

والدین کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی!

ساتویں نصیحت

گفتگو کی سچائی اور ایفائے عہد کا اہتمام!

آٹھویں نصیحت

دیندار اور صاحب الرائے لوگوں سے مشاورت اور اپنے عزائم پر پردہ رکھیے!

نویں نصیحت

اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اچھا گمان رکھیے!

دسویں نصیحت

اَذکارِ مسنونہ کا اہتمام!

گیارھویں نصیحت

ہر حال میں اللہ کی حمد اور شکر بجالانا!

بارھویں نصیحت

ضعفاء ومساکین سے رحم دلی اور صدقہ

تیرھویں نصیحت

ادائیگی قرض کے لئے نیت صاف اور اللہ سے مدد کی درخواست!

چودھویں نصیحت

تنگی ہو یا فراخی ہر حال میں دعا اور استغفار کی کثرت!

پندرھویں نصیحت

ہاتھ پھیلانے سے بچو!

سولھویں نصیحت

ہر طرح کے ظلم اور مال حرام بالخصوص سود سے اجتناب!

سترھویں نصیحت

اللہ پر کامل بھروسہ! اپنا مال اور سب چیزیں سپرد خدا!

اٹھارویں نصیحت

خرید فروخت میں سخاوت نفس سے کام لیجئے!

انیسویں نصیحت

برے خوابوں کا تذکرہ کسی سے نہ کیجئے!

بیسویں نصیحت

عبادات بالخصوص فرائض کی ادائیگی میں ہرگز غفلت نہ کی جائے!

وسعت رزق کے لیے تین قیمتی اصول

پہلا اصول:

رزق کی ناقدری سے بچیے!

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں ایک روز اللہ کے رسول ﷺ گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ روٹی کا ایک ٹکڑا گرا ہوا ہے اسے اٹھایا صاف کیا اور تناول فرمالیا اور پھر مجھے مخاطب کر کے ارشاد فرمایا:

"اے عائشہؓ! اس عزت والی چیز کی قدر کیا کرو! کیونکہ یہ اللہ کا رزق جب ایک قوم سے پھر جائے تو واپس نہیں آتا"۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب: النہی عن القاء الطعام)

تجربے اور مشاہدات کی روشنی میں بھی یہ چیز بارہا دیکھی سنی اور پڑھی ہے کہ رزق کی ناقدری جہاں کی گئی وہاں سے برکت اٹھ گئی۔ اُٹھ نہیں گئی بلکہ اُٹھالی گئی۔ اس لیے اس مذکورہ فرمان مبارک کی روشنی میں زندگی کا یہ اصول بنا لیجئے کہ رزق کی ناقدری سے ہر حال میں بچنا ہے۔ اور یہ بھی سوچئے کہ جب ہم پرواہ نہیں کرتے اور رزق کے ذرے یا روٹی کے ٹکڑے نیچے پھینک دیتے ہیں کبھی وہ پاؤں کے نیچے آجاتے ہیں کبھی جوتوں سے انہیں بے خطر روندتے ہوئے گزر جاتے ہیں تو اس حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ ناراض ہو کر رزق کی تنگی کا شکار کر دیتا ہے۔ اب ذرا اس کے برعکس سوچئے بات خود بخود آپ کے دل میں اتر جائے گی...... وہ یہ کہ اگر کوئی روٹی کا ٹکڑا یا کھانے کی کوئی چھوٹی بڑی چیز، آپ نے زمین پر پڑی دیکھی پھر اسے آپ نے اٹھالیا اسے دھو کر صاف کر لیا اور پھر کھالیا تو اللہ تعالیٰ آپ سے کتنے خوش ہوں گے کہ میرے بندے نے میرے رزق کی کتنی قدر کی ہے اور جب اللہ تعالیٰ خوش ہوں گے تو کیا آپ کے رزق میں کمی آئے گی یا اضافہ ہوگا میرے دل کی تو یہی پکار ہے کہ یقیناً اضافہ ہوگا۔

دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ رزق کو یوں زمین پر گرانا ناشکری ہے اور اسے نہ گرانا یا گرنے سے بچالینا یا گری ہوئی چیز اٹھالینا یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ہے اور اس کا وعدہ ہے کہ جو میری نعمتوں پر شکر کرے گا میں اس کے لیے اپنی نعمتوں میں اضافہ کر دوں گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے......

لئن شکرتم لازیدنکم (سورہ ابراہیم 7:)

میں تو یوں سمجھتا ہوں کہ جیسے اللہ کا نام زمین پر گرا ہوا تھا اسے اٹھانے پر اللہ راضی اور خوش ہوئے اور اپنے بندے کا نام بلند کر دیا ایسے ہی جو شخص رزق کا ٹکڑا زمین سے اٹھائے اور اس کی قدر کرے تو گویا اللہ کی بارگاہ میں یہ اعلان ہو جاتا ہے اے میرے بندے تو نے میرے رزق کی قدر کی اب ہم تجھے رزق کی تنگی سے دوچار نہیں ہونے دیں گے۔ تو نے ہماری نعمت کی قدر کی اب ہم تیری قدر بڑھا دیں گے۔ یہ میرا احسن ظن اور اپنے کریم رب سے نیک امید اور تمنا ہے، جو اس کی رحمت سے بعید نہیں۔

ذیل میں وہ واقعہ بھی اختصار کے ساتھ درج کر رہا ہوں تفصیل سے پڑھنا چاہئے، جو کتاب " اولیاء اللہ کے اصلاحی، واقعات" مطبوعہ مکتبہ الحسن، لاہور، میں پڑھ سکتے ہیں۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار اللہ کے برگزیدہ بندوں میں ہوتا ہے۔ ایام نوجوانی میں وہ عیش وعشرت اور آزاد خیالی کی زندگی گزارتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ جوانی کے خمار میں میکدہ کی جانب بڑھے چلے جارہے تھے۔ شراب کے رسیا تھے اور شراب نوشی کی طلب میں جاتے ہوئے آپ نے دفعۃً زمین پر نگاہ ڈالی تو دیکھا کاغذ کا ایک ٹکڑا زمین پر پڑا ہے اور اس پر نام "اللہ" لکھا ہوا ہے۔ آپ نے انتہائی ادب و تعظیم کے ساتھ اس کو اٹھایا...... دھو کر پاک کیا، عطر لگایا، چوما اور پھر اسے ایک پاکیزہ

انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے

جگہ پر رکھ دیا۔ اسی رات جب آپ سوئے ہوئے تھے تو ایک غیبی ندا آپ کو سنائی دی کہ...... اے بشر! تو نے میرے نام کو بلند کیا میں تیرے نام کو بلند کردوں گا۔

دوسرا اصول:

میانہ روی اختیار کیجئے!

ہر شخص کے کام کرنے کا ایک ڈھنگ ہوتا ہے اور پھر ہر کام کا ایک اپنا طریقہ ہوتا ہے جس کے مطابق وہ سرانجام دیا جاتا ہے۔ کہیں جلدی مناسب ہوتی ہے اور کہیں سوچ وبچار اور سکون ووقار۔ نیکی کے تمام کاموں میں جلدی کی موزونیت زیادہ ہے لیکن باقی کاموں کا معاملہ اس کے سوا ہے۔

اللہ کریم نے اپنی کتاب ہدایات میں اپنے پسندیدہ بندوں کے ذکر میں فرمایا...... والذین اذا انفقوا لم یسرفوا ولم یقتروا وکان بین ذالک قواما (سورۃ فرقان:67)

ترجمہ: ''اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں، نہ بخل برتتے ہیں، جبکہ ان دونوں کے درمیان کا رستہ نہایت معتدل ہے''۔

اس ارشاد باری میں دو انتہائی مذموم حالتوں کی مذمت اور اس کے درمیان والے معاملے کی تحسین کی گئی ہے۔ یعنی ایک طرف اسراف ہے بے جا اور فضول مال اڑانا اور دوسری طرف بخل اور کنجوسی ہے یعنی جو مال خرچ کرنے کا جائز اور مناسب موقع ہو، اس سے گریز کرنا اور مال کو بچا بچا کر رکھنا۔ یہ دونوں باتیں اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں۔ ان کے درمیان کا رستہ جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے، اللہ کے نیک بندوں کا شعار ہے، عقلمندوں کی علامت اور صالحین کا طرز عمل ہے وہ اعتدال اور میانہ روی کہلاتا ہے۔ اسے قناعت کے خوب صورت نام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔

کتاب ناطق میں فرمان رب العالمین ہے۔

من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مومن فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانو یعملون (سورۃ نحل)

''جو شخص نیک عمل کرے وہ مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور (آخرت میں) ان کے کیے ہوئے اعمال سے اچھا صلہ دیں گے''۔

اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں امام قرطبی ؒ نے حیات طیبہ کی وضاحت کرتے ہوئے متعدد اقوال ذکر کیے ہیں۔ ان میں سرفہرست قناعت کو لائے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اعمال صالحہ کی بدولت بندوں کو قناعت سے نواز دیتے ہیں۔

نیز قناعت اپنے گزر بسر اور اخراجات میں وہ درمیانہ درجہ ہے، جس سے انسان خواہشات کو تج کر کے بڑے سکون سے اپنی زندگی گزارتا ہے۔ درحقیقت یہ دل کے اطمینان کا واضح ذریعہ ہے، جس سے طبیعت میں لالچ نہیں رہتا اور آنکھ کی حرص مٹ جاتی ہے۔ انسان ہر گھڑی اپنے مال کو بڑھانے یا عصر حاضر کی زبان میں مال کو ڈبل کرنے کے چکر سے نکل جاتا ہے۔

فرمان نبوی ہے ''تم قناعت کو اختیار کرنا اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ یہ ایسا مال ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا'' (کنزالعمال 3/393)

ولا تجعل یدك مغلولة الی عنقك ولا تبسطھا كل البسط (سورۃ بنی اسرائیل:29)

''آپ اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھیے اور نہ ہی اسے بالکل کشادہ کردیجئے''۔

وہ انسان جو اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے ان مبارک ارشادات پر کان دھرتا ہے اور قناعت کو اختیار ہے، وہ بہت سے بے جا اخراجات سے بچ جاتا ہے، اس کی روزی میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور وہ محتاجی سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ ہماری اس بات کی تائید رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد سے واضح طور پر ہوجاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''القناعة مال لا ینفد'' (جمع الجوامع للسیوطی 1/15095)

''قناعت ایسا مال ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا''۔

قناعت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے حضور نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد بہت مؤثر ہے: ''تم ایسے شخص کی جانب دیکھو جو دنیاوی اعتبار سے تم سے کم ہو اور ایسے آدمی کو مت دیکھو جو مالی اعتبار سے تم پر فائق ہو تاکہ تمہارے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی بے قدری نہ آنے پائے۔ (صحیح مسلم)

ایک گناہ بہت ہے اور ہزار اطاعت قلیل

تیسرا اصول:

غریبوں کو حقیر مت جانئے!

سب انسان اللہ تعالیٰ کی حسن تخلیق کا شاہکار ہیں۔ اس کی مشیت میں جیسے آیا، اس نے ہر ایک کو ویسا ہی پیدا فرمایا۔ اب کسی انسان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی وجہ سے دوسرے انسانوں پر اپنی فوقیت جتائے۔ سب انسان اللہ کے بندے ہیں اللہ کے بندوں میں نقائص تلاش کرنا ان کی عیب جوئی کرنا یا ان سے حقارت برتنا اسلامی تعلیمات، کے خلاف ہے اسلام باہمی محبت، الفت اور دلجمعی کو پسند کرتا ہے۔ پھر ایک انسان دوسرے شخص کی اگر تحقیر کرتا ہے تو اپنے مال، حسب نسب یا منصب کی بڑائی جتانے کی خاطر کرتا ہے اور یہ سراسر تکبر ہے۔ فرمان نبوی ہے: ''جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل نہیں فرمائے گا''۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ)

علاوہ ازیں جب کسی کی تحقیر کی جاتی ہے تو اسے اذیت پہنچتی ہے اور ہمارے دین نے دوسروں کو اذیت پہنچانا حرام قرار دیا ہے، لہٰذا اس سے بچنا چاہئے۔ اسی طرح دوسروں کی تحقیر کرنے سے باہمی محبت بھی ختم ہو جاتی ہے، انسان اس کے ذریعے اپنے نیک اعمال کو بھی ضائع کر بیٹھتا ہے، نیز اللہ کے بندوں کو حقیر جاننا جاہلیت والا عمل ہے اور اس جاہلیت کا ارتکاب کر کے انسان اللہ کی نظر میں مبغوض بن جاتا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُور ہو جاتا ہے۔

یاد رکھئے! اموال کی عمومی طور پر تقسیم اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ہوتی ہے۔ وہی جس کا رزق چاہتا ہے تنگ یا کشادہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے لیکن اس نے مال کو عزت کا مدار نہیں بنایا بلکہ اس نے تقویٰ کو عزت کا معیار ٹھہرایا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اسلام اور معلم انسانیت ﷺ نے ہمیں غریبوں سے محبت کرنا سکھایا ہے نہ کہ ان سے نفرت وحقارت سے پیش آنا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے ذلیل ورسوا کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر جانتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم ظلم المسلم وخذلہ واحتقارہ)

نیز ہمیں مالی طور پر پسماندہ لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہئے، اس وجہ سے کہ اسلام کی تعلیم ہی یہی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ اللہ کریم نے ہمیں مال ودولت سے نوازا ہے تا کہ اس کی یہ نعمت ہمیشہ ہم پر قائم رہے۔ نیز اس وجہ سے بھی کہ اللہ کے پیارے حبیب ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو ارشاد فرمایا تھا: ''تم اپنے ہاں سے ضعفاء (مالی یا بدنی طور پر کمزور لوگ) تلاش کر کے لایا کرو..... سن لو کہ تمہیں اپنے ان ضعفاء کی بدولت رزق عطا کیا جاتا ہے''۔

(جامع ترمذی، کتاب الجہاد، باب الاستفتاح بصعالیک المسلمین)

ایک مرتبہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے اپنے مال داری کے باعث کسی نادار شخص سے اپنے کو افضل جانا تو رسول رحمت ﷺ نے اصلاح کے طور پر یہی فرمایا تھا کہ ''تمہیں ان فقراء وضعفاء کی بدولت رزق عطا کیا جاتا ہے''، یعنی ان کو حقیر نہ جاننا چاہئے۔

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب من استعان بالضعفاء والصالحین فی الحرب)

ان سب باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ ضعفاء وفقراء جب دربدر کی ٹھوکریں کھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعائیں کرتے ہیں اور اس کی بارگاہ میں گڑگڑاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو ان پر ترس آتا ہے اس وجہ سے جو لوگ ان کی خبر گیری کرنے والے ہوتے ہیں، اللہ کریم اُن لوگوں کو وافر رزق اور بکثرت نعمتوں سے نواز دیتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں ان غرباء اور نادار لوگوں کی قدر کرنی چاہئے۔ یہ اللہ کے ہاں پسندیدہ اور آخرت میں حساب کے لحاظ سے ہلکے پھلکے ہوں گے، ان سے نفرت کرنے سے ہمارے مال ودولت کو فنا نہیں بلکہ بقاء حاصل ہوگی۔

یاد رکھئے! جو کسی کو سہارا دیتا ہے اسے مصیبت کے وقت سہارا دیا جاتا ہے جو کسی کے کام آتا ہے اللہ اس کے کام آتا ہے اور جو کسی کی مدد میں لگتا ہے تو اللہ کریم اس کی مدد میں لگ جاتا ہے اور جو مخلوق خدا پر رحم کھاتا ہے اللہ یقیناً اس پر رحم کھاتا ہے۔

دار العمل چشتیہ

1 شعبہ نشرو اشاعت: اسلامی، تصوف، روحانی وعملیاتی طبی وتربیتی کتب، رسائل، پمفلٹ و پوسٹرز کی اشاعت۔ (darulamal.org/publications)

ماہنامہ خزینۂ روحانیات: ہر ماہ شائع ہونے والا ایک ایسا رسالہ ہے جو روحانی ومخفی علوم کے شائقین کے لئے علوم کا خزانہ ہے۔ روحانی علوم نہایت دلچسپ اور مفصل انداز میں بیان کئے جاتے ہیں۔ ایک خالص روحانی علوم کا حامل مجلہ جو قدم بہ قدم عامل کی رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو روحانی دنیا کا تعارف کرواتا ہے اور رابطہ سکھاتا ہے۔ نیز اسلامی معلومات، تصوف، اولیاء اللہ کے حالات، نفسیاتی مسائل اور ان کے حل، نفسیاتی بیماریوں کی معلومات وعلاج، معاشرتی مضامین برائے اصلاح عوام، ذہن وجسم کے لئے تربیتی مضامین اور طبی مضامین (ہومیوپیتھی، حکمت، بائیوکیمک، علاج بالغذا وغیرہ) بھی دیئے جاتے ہیں جو کہ عوام کیلئے نہایت مفید ہیں۔ (darulamal.org/magazines/ruhani)

2 روحانی درسگاہ: یہ شعبہ روحانی ومخفی علوم سکھانے کا شعبہ ہے۔ الحمد للہ کثیر تعداد میں طالبین علوم روحانیات، روحانی علوم سیکھ رہے ہیں۔ ابتداء سے انتہا تک تمام منازل نگرانی میں طے کروائی جاتی ہیں۔ روحانی تشخیص کرنا، جادو اور جنات کا علاج کرنا، حب وبغض کے عملیات، جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج، حصارات اور دفاع کے کثیر اعمال، دشمن سے نمٹنے اور نجات کے اعمال، علم الاعداد، علم النقوش، علم الساعات اور بہت کچھ سکھایا جاتا ہے۔ جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے ان کے لئے نقد صدقہ ادا کر کے سکھانے کا بھی انتظام ہے اور کثیر اعمال ہیں جو نقد صدقہ ادا کر کے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ نیز روحانی عاملین جو بنیادی درجہ حاصل کر چکے ہوں، ان کو بڑے باموکل اعمال بھی سکھائے جاتے ہیں۔ شرعاً جائز کئی اعمال بھی سکھائے جاتے ہیں جو تجربے میں بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔

(darulamal.org/ruhanidarsgah)

3 روحانی علاج گاہ: شریعتِ اسلامیہ کی حدود کے اندر رہتے ہوئے اور کفر وشرک سے بچتے ہوئے قرآنی آیات، مسنون دعاؤں، اکابرین سے ثابت شدہ اعمال وظائف اور شرعاً جائز عملیات سے ہر قسم کی مشکلات ومسائل کے حل کے لئے کوشش کی جاتی ہے۔ خاص کر جنات اور جادو کا علاج جس میں آج کل عام وخاص کی اکثریت مبتلا ہے۔ جادو واپس لوٹانا، ہر قسم کی بندش کا توڑ، لڑائی جھگڑے، شادی نہ ہونا، پسند کی شادی، اولاد کا نہ ہونا، معاشی مسائل، تعلیمی مسائل، گھریلو مسائل، نوکری کے مسائل، دشمن کے مسائل، اولاد کی نافرمانی اور غلط راہ پر چلنا، ناجائز تعلقات کی جدائی وغیرہ الغرض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام مسائل وپریشانیوں کا ممکنہ حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ (darulamal.org/ruhaniilajgah)

4 مطب العارف: جسمانی بیماریوں کے علاج کا شعبہ ہے۔ ہومیوپیتھک، بائیوکیمک، طب یونانی، ریکی، کلر تھراپی، اروما تھراپی، سپیریچول ہیلنگ، ہپناٹزم، سائیکوتھراپی اور طب روحانی سے مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ مختلف شعبوں کے ماہرین علاج کرتے ہیں۔ شفاء منجانب اللہ۔ (darulamal.org/matabalaarif)

5 مکتبۃ العارف: روحانی، طبی، دینی اور متفرق کتب ورسائل کی اشاعت کی جاتی ہے۔ نیز مختلف موضوعات پر کتب خصوصی رعایت پر بھی دستیاب ہیں۔ خصوصاً عملیات پر ایک بہت بڑا ذخیرہ شائع شدہ، قلمی بیاضیں، فوٹوسٹیٹ پرانی کتب بھی دستیاب ہیں۔ (darulamal.org/bookshop)

6 لائبریری: مختلف مسالک کے اسلامی، روحانی، طبی، رسائل اور پمفلٹ وغیرہ بھی موجود ہیں۔ خصوصاً عملیاتی کتب کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے، جس میں شائع شدہ، قلمی بیاضیں، فوٹوسٹیٹ کتب ہیں جو عربی، فارسی، اردو اور انگریزی زبان پر مشتمل ہیں۔ نیز کثیر تعداد میں ماہنامے اور مختلف مجلے قدیم اور جدید بھی موجود ہیں۔ اگر کسی کو کوئی خاص کتاب مطلوب ہو تو اس کی فوٹو کاپی یا scan کاپی مناسب قیمت پر مہیا کی جاتی ہے۔ (darulamal.org/library)

7 شعبہ آڈیو و ویڈیو: محافل قراءت، حدر، ترتیل، مصری قراء کرام کی تلاوتیں، حمد ونعت، بیانات، مکمل قرآن مجید، مناظرے، تراویح، مشاعرے وغیرہ پر مشتمل کیسٹس، سی ڈیز CDs، ڈی وی ڈیز DVDs کی ریلیز وفروخت کی جاتی ہے۔ (darulamal.org/multimedia)

8 آئی ٹی: 30 سے زائد قرآنی فونٹس اور 1000 سے زائد اردو، عربی، فارسی فونٹس کی کلیکشن موجود ہے۔ نیز اپنی مرضی کے فونٹ اپنی مرضی کے Inpage میں سیٹ کیا جاتا ہے۔

(darulamal.org/it)

9 روحانی دکان: روحانی علاج وچلہ کشی میں استعمال ہونے والی اشیاء کی فراہمی کی جاتی ہے۔ مثلاً چھپے ہوئے تعویزات ونقوش، مختلف اقسام کی اگربتی، زعفران، مشک نافہ، مختلف خوشبو اور کوائلی کے بخور اور بخوردان، عربی وانڈین عطورات کی زبردست ورائٹی، آلہ کیسوئی، الواح وغیرہ۔ (darulamal.org/ruhanishop)

10 ٹرسٹ: دینی وفلاحی کاموں میں معاونت کا شعبہ ہے۔ صدقات، عطیات اور زکوٰۃ کو اس کے صحیح مصرف میں خرچ کیا جاتا ہے۔ مستحق افراد کی کفالت کی کوشش کی جاتی ہے۔ نیز مختلف حوائج ومسائل میں غرباء سے تعاون کیا جاتا ہے۔ (darulamal.org/trust)

11 شعبہ شادی: سنی مسلک کے لوگوں کے لئے رشتے کروانے کا شعبہ ہے۔ طرفین کا رابطہ کروا کر ازدواجی رشتے میں منسلک کروانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رشتہ طے ہونے کی کوئی فیس نہیں۔ جو جس کی خوشی ہو، وہ ادارے کے ٹرسٹ میں جمع کروا سکتا ہے۔ نیز صرف فون پر رابطہ کروا دیا جاتا ہے، نہ ساتھ جاتے ہیں، نہ ہی کوئی ذمہ داری لی جاتی ہے۔ (darulamal.org/matrimonial)

پوسٹ بکس نمبر 9118، پوسٹ کوڈ 54570، لاہور۔

فون نمبر 042-35410586 رابطہ 0343-7772772, 0322-4773786 info@darulamal.org

پھر کسر نکل جاتی ہے

عامر خاکوانی

اس کی عمر پینتیس چالیس سال کے لگ بھگ ہوگی خوش رنگ ٹائی لگائے، شوخ کلر کی شرٹ پہنے ایک خوش شکل سمارٹ شخص۔ چہرے سے متانت عیاں تھی۔ دفتر کے ویٹنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے میں نے ایک لمحے کے لئے سوچا "یہ صاحب معلوم نہیں کیا ایسی ضرورت بات کہنے آئے ہیں، لباس اور وضع قطع سے تو یہ لینے والے نہیں بلکہ دینے والے محسوس ہو رہے ہیں۔ خیر جو بھی بات ہے، چند لمحوں میں سامنے آ ہی جائے گی۔"

عام طور پر اخبار نویسوں خصوصاً کالم نگاروں کو اصرار کر کے ملنے والے لوگ دو تین اقسام کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ان کی تحریروں یا رپورٹنگ وغیرہ کے مداح ہوتے ہیں۔ وہ مل کر اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔ دوسری قسم ان ضرورت مندوں کی ہے جو اپنی خراب معاشی حالت کے باعث مالی مدد کے خواہش مند ہوتے ہیں، کسی نوجوان کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیمار کو علاج اور مقروض شخص کو اپنی گردن قرض سے آزاد کرانے کے لئے مدد چاہئے۔ ایسے لوگوں سے مل کر یا ان کے مسائل کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوتا ہے۔ افسوس کہ پچھلے تین چار برسوں میں اس قسم کی درخواستوں کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ ایک بڑی وجہ حکومتی اداروں کا ختم ہونا اور مدد فراہم کرنے سے پیچھے ہٹ جانا ہے۔ تمام تر دباؤ خیراتی اداروں اور مخیر افراد پر آ پڑا ہے۔ ہماری مجبوری ہے کہ ہم ہر کیس کو کالم میں چھاپ نہیں سکتے کہ پھر کالم نہیں وہ شکایات باکس بن جائے گا۔ یہ بات البتہ میں سوچتا ہوں کہ ہم لوگ فائر فائٹر کا کردار ہی ادا کر سکتے ہیں، اصل کام تو بہر حال ریاست ہی کو کرنا ہے، نجانے اس طرف ہمارے ارباب اختیار کو توجہ کب جائے گی۔ تیسری قسم میں وہ لوگ آتے ہیں جو اپنا احتجاج اور غصہ ریکارڈ کرانا چاہتے ہیں۔ ملاقات، ای میل، ٹیکسٹ میسج اور فون وغیرہ کے ذریعے وہ حکومتی نااہلی، کسی خاص ایشو میں کمزور قومی پالیسی یا اپنے ساتھ ہونے والے کسی زیادتی کا شکوہ کرتے ہیں۔ انہیں غالباً یہ خوش گمانی رہتی ہے کہ کالم نگاروں کے لکھے ہر لفظ کا کہیں نہ کہیں نوٹس لیا جاتا ہے اور ایک کسی نے کچھ لکھ دیا تو فوراً کارروائی ہو جائے گی۔ اس حقیقت سے یہ بے خبر ہیں کہ ہماری "منتخب جمہوری حکومت" نے اپنے چار "خوش بخت" برسوں میں اس تاثر کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔ میڈیا کی رپورٹیں تو دور رہ گئیں انہوں نے تو اعلیٰ عدلیہ کے فیصلوں کی بھی ذرا بھی پروا نہیں کی۔ "جمہوریت" کے ایسے ثمرات اس سوختہ نصیب قوم نے کب دیکھے سنے اور سمیٹے تھے۔

خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا، بات ان صاحب کی ہو رہی تھی۔ وہ میرا تصوف کے حوالے سے لکھا گیا کالم سیٹیاں بجاؤ پڑھ کر ملنے آئے تھے۔ ان سے گفتگو دلچسپ رہی۔ انہوں نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی ہے اس لئے انہیں صرف ڈاکٹر صاحب کہنا مناسب رہے گا کہ وہ سپیشلسٹ ڈاکٹر تھے۔ وہ بتانے لگے۔ "میرا تعلق جنوبی پنجاب کے ایک چھوٹے شہر سے ہے۔ لوئر مڈل کلاس بلکہ لوئر کلاس کے ایک گھرانے میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں اندازہ ہو گیا کہ اپنی تقدیر بدلنے کے لئے بہت زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ نامساعد حالات کے باوجود تعلیم پر بھرپور توجہ دی۔ ٹیوشن پڑھنے کے لئے پیسے نہیں تھے، اس کی کمی دوستوں سے نوٹس مانگ کر اور لیکچرز دھیان سے سن کر پوری کی۔ ایم بی بی ایس کے دوران مالی مسائل خاصے درپیش رہے۔ فیس تو خیر نیک دل پرنسپل کی مہربانی سے معاف ہو گئی، مگر ظاہر ہے رہنے اور کھانے پینے کے اخراجات بھی تھے۔ مجبوراً میڈیکل کی اتنی سخت تعلیم کے باوجود مجھے ٹیو ○ پڑھانی پڑیں۔ اس دوران بار بار یہ احساس ہوتا رہا کہ زندگی میں پیسہ کس قدر ضروری ہے۔ ایم بی بی ایس کے بعد ہاؤس جاب کا بھی تلخ تجربہ رہا۔ پروفیسر اور سینئر ڈاکٹرز کے چہیتے ہاؤس آفیسرز کو ریلیکس ڈیوٹیاں ملتیں اور ہم جیسے۔ بے وسیلہ نوجوان چوبیس گھنٹے کی ڈیوٹیاں دیتے۔ دوران تعلیم ہم سمجھتے تھے کہ ایک شاندار مستقبل ہمارا منتظر ہے۔ باہر آتے ہی اندازہ ہوا کہ وہ سب ہماری خوش گمانی تھی۔ ہسپتال تو دور کی بات ہے، کلینک کھولنے کے لئے بھی لاکھوں روپے درکار تھے۔ پرائیویٹ ہسپتال ملازمت کے نام پر استحصال ہی کرتے تھے۔ ریگولر ملازمت پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ملتی تھی۔ جو کئی برسوں سے التوا کا

جو زبان پر قابو نہیں رکھے گا وہ پشیمان ہوگا

شکار تھے۔ کنٹریکٹ ملازمتیں ہی بچی تھی، وہ بھی دور دراز کے دیہات میں کنسلٹنٹ بننے کے لئے تین چار سال کسی ٹیچنگ ہسپتال میں گزارنے لازمی تھے، جہاں بغیر سفارس کے صرف مفت ملازمت ہی مل سکتی تھی۔ میرے جیسا بندہ اتنا عرصہ کس طرح گزار پاتا۔ مجبوراً میں نے اپنے آبائی شہر کے ایک بی ایچ یو میں جاب حاصل کرلی۔ اپنے محلے میں ایک دکان کرایے پر لے کر جز وقتی کلینک بھی شروع کیا۔ کچھ ہی عرصے میں اندازہ ہوگیا کہ یوں کام نہیں چلے گا۔ تلخی اس قدر بڑھی کہ میرا ایمان داری، نیکی، اصول پسندی وغیرہ سے ایمان ہی اٹھ گیا۔ یوں لگتا کہ یہ سب ڈھونگ اور لوگوں کو بے دقوف بنانے کا ایک بہانہ ہی ہے۔ ایک روز ایک عزیز کے توسط سے ایک اور ڈاکٹر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بڑی صاب گوئی سے کہا کہ میاں اس طرح تو بھوکوں مرد گے۔ کمانا ہے تو پھر پیشہ ورانہ اخلاقیات کو بھولنا ہوگا۔ انہوں نے مجھے ایک گمنام سی فارماسیوٹیکل کمپنی کا بتایا اور کہا کہ ان سے بات کرلو۔ ان کے مختلف پیکیجز ہیں۔ اے سی سے لے کر گاڑی تک، ان کی دوائیاں فروخت کرادو، پیکیج فوری مل جائے گا۔ پھر انہوں نے دھیرے سے بتایا کہ دوائیوں کی مینوفیکچرنگ خود بھی کرائی جاسکت ہے، جعلی ملٹی وٹامنز بنائے جائیں، جو نقصان دہ بھی نہیں ہوں گے اور ان کی فروخت سے سو فیصد آمدنی ڈاکٹر کو ملے گی۔ وہ صاحب تو یہ انکشافات کر کے چلتے بنے۔ میں اگلے چند دنوں تک سوچتا رہا۔ ایک روز اس فیصلے پر پہنچا کہ جیسا دیس، ویسا بھیس۔ ہمارے ملک میں جیسا چلن ہے، ویس ہی کرنا پڑے گا، عین اس وقت جب میں جعلی دوائیوں کے اس نیٹ ورک میں انوالو ہونے لگا تھا، اچانک ہی معجزانہ طور پر میرے نام ایک خط آیا جس نے سب کچھ بدل دیا۔ کچھ عرصہ قبل سعودی عرب کے لئے ڈاکٹروں کا اشتہار پڑھ کر اپلائی کیا تھا۔ اس لیٹر میں مجھے بتایا گیا کہ سلیکشن ہوگئی ہے اور فوری طور پر روانہ ہونا ہے۔ اگلے چند برسوں میری زندگی میں نئے مسرت انگیز رنگ لے کر آئے۔ سعودی عرب میں جتنی تنخواہ مل گئی، اتنے کا میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔ تین چار برس رہنے کے بعد امریکہ جانے کا موقعہ مل گیا۔ امریکہ میں ڈاکٹری کرنے کے لئے لازمی USMLE امتحان پہلے ہی پاس کرچکا تھا۔ امریکہ میں بھی بہت اچھی ریزیڈنسی مل گئی۔ وہاں اپنا کلینک بھی بنالیا۔ ایک پاکستانی فیملی کی ڈاکٹر لڑکی سے شادی ہوگئی۔ زندگی اس قدر سہل، خوبصورت اور شاندار ہوگئی، جس کا چند سال پہلے تصور بھی نہیں کیا تھا۔ پاکستان چکر لگتا رہتا ہے۔ اس بار میں آبائی گھر گیا تو وہی ڈاکٹر صاحب ملے، جنہوں نے مجھے جعلی ملٹی وٹامنز بنانے کا مشورہ دیا تھا۔ انہیں دیکھ کر حیرت ہوئی۔ یوں لگا کہ چند ہی برسوں میں ان پر نصف صدی بیت گئی۔ پتہ چلا کہ پے در پے ایسے سانحات سے گزرنا پڑا کہ وہ یک لخت ہی بوڑھے ہوگئے۔ اس روز مجھے بڑی شدت سے احساس ہوا کہ مجھ پر قدرت نے کتنی بڑی مہربانی کی اور عین اس وقت جب میں برائی کی دلدل میں دھنسنے والا تھا، مجھے کسی غیبی قوت نے ہاتھ پکڑ کر باہر نکال لیا۔ میڈیکل کالج کے دنوں میں چند دوستوں کے ساتھ ایک بزرگ سے ملنے گیا تھا۔ ان سے میں نے بڑی تلخی سے سوال کیا تھا کہ آخر قدرت میرے جیسے لوگوں کے ساتھ ناانصافی کیوں کرتی ہے؟ مجھے آج بھی اس مہربان درویش کا جواب یاد ہے۔ بڑی نرمی سے انہوں نے کہا، ”بیٹا یاد رکھو، صلہ دو طرح سے ملتا ہے، نقد یا پھر تھوڑا دیر سے مگر فراواں۔ قدرت کسی سے ناانصافی نہیں کرتی، اگر آدمی دیانت داری اور محنت کا شعار بنائے رکھتا ہے تو اسے اپنا حق ضرور ملتا ہے۔ دیر اگر ہو بھی جائے تو صلہ ایسا ملتا ہے کہ تاخیر کی سب کسریں نکل جاتی ہیں“۔

خود کو ممنوعہ کاموں سے بچاؤ اور جو کچھ قسمت میں ہوگیا اس پر راضی رہو

سیٹیاں بجاؤ

عامر خان کوانی

یہ کوئی اٹھارہ بیس سال پہلے کی بات ہے۔ میں ان دنوں کالج میں پڑھ رہا تھا۔ کالج سے واپسی کے راستے میں ایک ساٹھ پینسٹھ سالہ بزرگ سا آدمی چنے چاول جسے سرائیکی میں چھولے چاول کہتے ہیں، کی ریڑھی لگاتا تھا۔ یہ بظاہر عام سی بات تھی۔ اس بابے میں مگر کوئی بات الگ تھی، جو اسے دوسروں سے منفرد کرتی۔ ایک بار جس نے اس کی ریڑھی سے پلیٹ بنوائی تو پھر ہمیشہ کے لئے وہ اس کا گاہک ہی بن گیا۔ ان کے چنے اور چاول لذیذ تو تھے ہی، مگر برتن بھی صاف ستھرے ہوتے، پلیٹ بھی نارمل داموں میں اچھی خاصی بڑی ہوتی۔ دوسروں کے برعکس وہ چنے خاصی مقدار میں ڈالتے، چاول کے ساتھ ہری مرچ، ٹماٹر، پیاز کا سلاد، پودینے کی تیکھی چٹنی، پھر خود ہی گاہک کے مزاج کا اندازہ کر کے درمیان میں تھوڑے سے مزید چنے، چٹنی وغیرہ بغیر کہے ہی ڈال دیتے۔ ایک دن اتفاق سے وہ اکیلے ہی کھڑے تھے۔ میں نے پلیٹ بنوائی اور پھر یوں ہی گپ شپ شروع کر دی۔ وہ روہتکی سے ملتی جلتی زبان بولتے تھے، جسے ہمارے ہاں باگڑی کہا جاتا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کا سودا اس قدر اچھا، سوادش اور منفرد ہے، پلیٹ بھی دوسروں سے ڈبل کے قریب بنا دیتے ہیں، مگر پیسے آپ کے نسبتاً کم ہیں۔ کیا اس سے نقصان نہیں ہو رہا۔ اگر آپ اپنا ریٹ کچھ بڑھا دیں تو کمائی بڑھ جائے گی۔ انہوں نے اپنی چمکدار آنکھوں سے میری جانب بغور دیکھا، مسکرائے اور پھر کہنے لگے۔ ''اللہ نے ہمیشہ میرا ہر مسئلہ بڑی خوش اسلوبی سے حل کیا ہے، مجھے کیا پڑی ہے کہ مستقبل کے اندیشوں میں مبتلا ہو کر بجتیں کرتا پھروں''۔

یہ بات ایک ریڑھی والے سے سن کر اچنبھا سا ہوا۔ میں پوچھے بغیر نہ رہ سکا کہ آپ کا اللہ تعالیٰ پر اس قدر اعتماد کیسے بن گیا؟ وہ صاحب اپنے مخصوص باگڑی لہجے میں بولے۔ ''دیکھو میری پانچ بیٹیاں ہیں، سب کی سب شادی شدہ اور اپنے اپنے گھروں میں خوش ہیں، مگر چند سال پہلے تک ایسی صورت نہیں تھی۔ بچیاں جوان ہو چکی تھیں، میں ان کے مستقبل کے حوالے سے ہمیشہ پریشان رہتا کہ آخر ان کی شادیوں کا انتظام کیسے ہوگا۔ پریشانی اور الجھنوں نے مجھے چڑچڑا بنا دیا۔ ہر وقت ماتھے پر شکنیں پڑی رہتیں، گھر جاتا تو پریشانی اور بیزاریت مزید بڑھ جاتی۔ ایک روز ایک مجذوب سا بابا میری ریڑھی کے قریب سے گزرا۔ اس نے ایک نظر میری ریڑھی پر ڈالی۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ بھوکا ہے، دوسرے فقیروں کے برعکس اس بابے نے بھیک کے لئے ہاتھ نہیں پھیلایا تھا۔ میرے دل میں جانے کیا آئی کہ آواز دے کر اسے بلایا اور ایک اچھی سی پلیٹ بنا کر پیش کی۔ بابے نے خاموشی سے پلیٹ کھائی، پانی کا گلاس پیا اور جاتے جاتے میری جانب آیا، اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا اور نرمی سے بولا، بیٹا تو اپنے اوپر کیوں بوجھ لے پھر رہا ہے۔ جس کا کام ہے، اسے کرنے دے۔ اس قدر وزن کندھوں پر اٹھائے رکھے گا تو کمر ٹوٹ جائے گی۔ یہ بوجھ اپنے مالک کے حوالے کر دے، جو تجھ سے ہو سکتا ہے کر لے، اس کے بعد سب کچھ اس ذات پر چھوڑ دے۔ سکون سے بیٹھ اور مزے سے سیٹیاں بجا۔ وہ خود ہی تیرے مسئلوں کا حل نکال دے گا''۔ اس بابے کی بات سن کر میں ہل گیا۔ معلوم نہیں وہ کوئی روشن ضمیر درویش تھا، یا ویسے ہی اسے میری پریشان شکل دیکھ کر اندازہ ہوا اور اس نے اپنی عقل کے مطابق وہ مشورہ دیا۔ خیر اس رات گھر جا کر میں نے سونے سے پہلے یہی کام کیا۔ وضو کر کے نماز پڑھی، نفل پڑھے اور پھر سجدے میں پڑ کر خوب رویا، زار و قطار رویا، اپنی پوری رب کو کہانی سنائی، گلے شکوے بھی کئے، اپنی التجائیں بھی رکھیں اور آخر میں درخواست کی، ''اللہ تعالیٰ میری بس ہو گئی ہے، میں نے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کر لی۔ آمدنی بڑھانے، وسائل پیدا کرنے اور اپنی پریشانی کا حل نکالنے کی ہر ممکن تدبیر کر چکا ہوں۔ مسئلہ وہیں کا وہیں ہے۔ جوان بیٹیوں کا پہاڑ سا بوجھ میں کب تک اٹھائے رکھوں؟ میں اب اپنے تمام ہتھیار پھینک کر یہ مسئلہ مولا آپ ہی کے حوالے کرتا ہوں۔ کوشش اور محنت میں پوری کروں گا، مگر آپ خود ہی مجھے کوئی راستہ دکھائیں، میرے لئے آسانی پیدا کریں اور اپنے غیب سے

مسائل حل کریں"۔

چنے چاول کی ریڑھی والے بزرگ عجیب سے انداز میں مسکرائے، ان کی آنکھوں میں شبنم اتر آئی تھی۔ چند لمحوں کے وقفے کے بعد کہنے لگے، "مجھے یوں لگا جیسے میری دعا زمینوں اور آسمانوں کے مالک تک پہنچ گئی ہے۔ عجیب سا سکون محسوس ہوا۔ اس واقعے کو مشکل سے ایک ہفتہ گزرا ہوگا کہ خاندان ہی سے دو رشتے آگئے۔ انہوں نے صاف کہہ دیا کہ ہمیں کوئی جہیز چاہیئے نہ ہی ہم بارات لے کر آئیں گے۔ دو چار بندے آئے اور ڈولی لے گئے۔ ہم سب ہکا بکا تھے کہ اچانک ہی یہ سب کیسے ہوگیا؟ اگلے چند مہینوں میں باقی تینوں بچیوں کے بھی رشتے آئے اور چٹ منگنی پٹ بیاہ کی طرح سب اپنے گھروں کو سدھار گئیں۔ ہم دونوں میاں بیوی اللہ کی قدرت، اس کی مہربانی اور کرم نوازی پر ششدرہ تھے۔ ایک کمزور، بے عمل غریب ریڑھی والے نے اپنا مسئلہ اللہ کے سپرد کیا تو اس میں ہمارا کیا کمال تھا، کمال تو اس عظیم ذات کا تھا، جس نے ہمارا بھرم رکھا اور وہ تمام بوجھ ہمارے کندھوں سے ہٹا لیا۔ اس دن کے بعد مستقبل کا ہر اندیشہ دل و دماغ سے نکل گیا ہے۔ محنت کے ساتھ رزق حلال کمانے کی پوری کوشش کرتا ہوں، آگے کا کبھی نہیں سوچا۔ جو پریشانی، مشکل آتی ہے، وہ اللہ کے سپرد کر دیتے ہیں، وہ بڑی عظمتوں والا ہے، اس کا کام ہے، وہی جانے، جو حل نکال دیتا ہے، اس پر خوش ہو جاتے ہیں۔ کبھی کوئی کام فوراً ہو جاتا ہے، کبھی کچھ دیر بھی لگ جاتی ہے، مگر بعد میں ہمیں خود ہی اندازہ ہو جاتا ہے اس میں دیر ہونا ہمارے لئے ہی بہتر تھا"۔

اٹھارہ بیس سال گزر چکے ہیں، وہ چنے چاول والا بابا معلوم نہیں زندہ بھی ہے یا نہیں، مگر اس کا بتایا سبق ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا۔ مجھے یہ واقعہ گزشتہ روز اسلام آباد سے ایک خاتون کی ای میل پڑھ کر یاد آیا۔ وہ خاتون ایک علاقائی ٹی وی چینل سے وابستہ رہی ہیں۔ ان کے کچھ مسائل اور ذہنی پریشانی تھی۔ کہنے لگیں کہ ایک روز میں نے لاہور کے صاحب عرفان بزرگ سید سرفراز شاہ صاحب کا ایک لیکچر سنا۔ شاہ صاحب سے نیاز مندی کا شرف اس خاکسار کو بھی حاصل ہے، ان کے بارے میں کئی بار لکھ چکا ہوں۔ وہ لاہور میں ہر اتوار اور اسلام آباد میں ہر پیر کو دعا کے لئے بیٹھتے ہیں۔ روحانیت اور علم لدنی کے حوالے سے ان کے ہفتہ وار لیکچرز کی محفل بھی منعقد ہوتی ہے۔ ان میں سے کچھ لیکچرز کتابی شکل میں "کہے فقیر" کے نام سے شائع بھی ہو چکے ہیں۔ جدید دور میں تصوف کے حوالے سے ایسی شاندار کتاب کم از کم میری نظر سے نہیں گزری۔ خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا، ان خاتون پروڈیوسر نے لکھا، "شاہ صاحب نے لیکچر میں کہا کہ بندے کو اپنے مسائل اور ان کے من پسند حل کے لئے پریشان ہونے کی بجائے اپنی پوری کوشش کے بعد ہر معاملہ رب کے سپرد کر دینا اور اس پر مکمل اعتماد کرنا چاہیئے۔ رب تعالیٰ اس کا بہترین حل نکال دیں گے...... ایسا حل جو اس کے شاید وہم و گمان میں بھی نہ ہو"۔ خاتون کے بقول یہ بات ان کے دل میں اتر گئی۔ انہوں نے گھر آکر اپنی تمام پریشانیاں اللہ سے شیئر کیں اور خود ریلیکس ہو گئیں۔ یقین کامل تھا یا مشکلات کا وقت گزر چکا تھا، چند ہی دنوں میں یکے بعد دیگرے وہ تمام مسائل سلجھتے گئے۔ اس تیزی سے کام ہوئے کہ وہ ششدر رہ گئیں۔ اپنی ای میل میں انہوں نے یہ واقعہ قارئین سے شیئر کرنے کی درخواست کی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی طرف سے کوشش میں کمی نہ کی جائے، پھر نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑا جائے تو وہ اپنے بندوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا۔ سمجھنے کی بات صرف ایک ہے کہ بعض اوقات کسی کام میں کسی خاص وجہ سے دیر ہو جاتی ہے، پھر کچھ مشکلات، آزمائشیں بندے کی بہتری، اسے کندن بنانے کے لئے بھی وارد ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر اپنے رب کا ہاتھ تھاما جائے تو اس پر مکمل اعتماد بھی کرنا چاہیئے، پھر نتیجہ جو بھی آئے، اسے خوشدلی سے قبول کیا جائے۔

حصار کا خاص عمل جس میں ملائکہ پڑھنے والے کی حفاظت کرتے ہیں

آج کل ''حفاظت'' بہت ضروری ہوگئی ہے۔ حفاظت کے بغیر کوئی انسان محفوظ نہیں۔ جہاں آسمانی وزمینی آفتوں کا معاملہ ہے، وہیں نہ نظر آنے والی مخلوق ''جنات وشیاطین'' سے حفاظت بہت ضروری ہے۔ حیرت ہے کہ پتہ ہونے کے باوجود کہ شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے، ہم اس سے حفاظت کا کوئی انتظام نہیں کرتے۔ اسی طرح جنات اور جادو کا ہونا سند سے ثابت ہے۔ اور کسی کو اس میں اختلاف نہیں۔ لیکن ادھر سے بھی ہم بہت غافل ہیں۔ اور جو حضرات روحانی علاج معالجہ کرواتے ہیں، ان کو عموماً یہ شکایت ہوتی ہے کہ دوبارہ اثر ہوجاتا ہے۔ ان سب حضرات کے لئے یہ عمل ایک خاص تحفہ ہے۔ اس کے پڑھنے والے کی حفاظت فرشتے کرتے ہیں۔ اور جنات، شیاطین اور جادو کے شر سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

تنبیہ: یاد رکھیں کہ جو لوگ یہ عمل کریں، ان کو چاہئے کہ ہر ممکن گناہوں سے پرہیز کریں۔ کیونکہ اس عمل میں کامیابی کسی کسی کو ملتی ہے کیونکہ ملائکہ گناہ گار لوگوں کی اس طرح مدد نہیں کرتے جس طرح متقین کی کرتے ہیں۔ آسانی سے سمجھ میں آنے والی بات ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھیں، اور جو لوگ ناراض رکھیں، وہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ اور فرشتے ان لوگوں کو زیادہ عزیز رکھیں گے جو اللہ تعالیٰ کو عزیز رکھتے ہیں اور ناراض نہیں کرتے یا بہت کم کرتے ہیں۔

اس عمل کا عامل بننے کے لئے اجازت حاصل کرنے کے بعد ایک ماہ کا چلہ کرنا پڑتا ہے۔ چلہ بوقت تہجد کیا جاتا ہے۔ رمضان کریم میں ہی بندے نے کئی سال قبل اس کا عمل کیا تھا۔ رمضان میں عمل کی طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اسی لئے رمضان میں جو احباب یہ عمل کرنا چاہیں، وہ رابطہ فرمالیں۔

اجازت کا ہدیہ　ممبران کے لئے 1600 روپے　غیر ممبران کے لئے 2100 روپے

نوٹ: اجازت لینے والے آگے کسی اور کو اجازت دینے کے مجاز نہیں ہیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور　موبائل (دفتر): 0343-7772772　ناظم: 0346-4661681
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

ساحروں اور دشمن پر ان کا جادو واپس پلٹنا سیکھیں

جب سحر مسلسل کا معاملہ ہو تو مریض علاج کرواتا رہتا ہے اور دشمن وار کرتا رہتا ہے اس طرح مریض کی حالت مکمل ٹھیک نہیں ہوپاتی۔ ایسی صورت میں دشمنوں کے اعمال ان پر واپس کردینا ایک مجرب طریقہ ہے۔ اس پر مستقل عمل کرنے سے مریض کی سحر سے جان چھوٹ جاتی ہے اور آئندہ بہت حد تک حفاظت بھی رہتی ہے۔ شرعاً جادو کا پلٹنا جائز ہے۔

فیس 5000 روپے ہے

واپسی سحر کورس

کورس کی مدت 3 ماہ ہے

اس کورس میں ایسے عملیات سکھائے جاتے ہیں جن کی مدد سے ساحروں اور دشمنوں پر ان کے کئے ہوئے اعمال واپس پلٹے جاتے ہیں۔ یہ کورس صرف عاملین کے لئے ہے۔ عام آدمی یا غیر عامل اگر واپسی کے اعمال کسی ساحر یا جادوگر پر کرے گا تو اس کا شدید نقصان دیکھنے میں آیا ہے۔

وقت کی کمی کے باعث جو افراد چلہ نہیں کرسکتے، وہ نقد صدقہ -/10000 دے کر مختلف واپسی سحر کورس کے اعمال کی اجازت حاصل کرسکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور　موبائل (دفتر): 0343-7772772　ناظم: 0346-4661681
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

رزق سے متعلق کام کی باتیں

خالد مقبول

رزق سے متعلق بہت سی کام کی باتیں پڑھنے اور سننے کو ملیں۔ ان کو کبھی جمع کرنے کا نہ سوچا۔ بس کبھی کبھی لکھ لیا کرتا تھا۔ کشائشِ رزق نمبر کے وقت خیال آیا کہ ان سب کو یکجا کر کے مضمون بنا دیا جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔ بس تربیت کوئی نہیں ہے۔ موضوع سب کے اوپر لکھ دیئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو آسانی ہو۔

سورۂ فلق سے روزی میں کشادگی

جو شخص کثرت سے سورۂ فلق پڑھے گا۔ اس پر روزی انشاء اللہ بارش کے قطروں کی طرح برسے گی۔ یقین اور توجہ شرط ہے۔

سورۂ فلق میں کہیں رزق کا ذکر نہیں۔ مگر فراخی رزق میں اس سورت کی عجیب تاثیر ہے۔ اس نکتہ کو قابلِ احترام مولانا ابرار الحسن صاحب مدظلہٗ نے سمجھایا کہ حسد بہت بڑی وجہ ہے۔ جب اس سے ہی حفاظت ہو جائے گی تو برکت تو ملے گی۔

بات بھی دل کو لگتی ہے کہ حسد ہی کی وجہ سے لوگ جادو کرواتے ہیں، نظرِ بد لگتی ہے، سازشیں کرتے ہیں، مخالفت کرتے ہیں۔ اگر حسد سے حفاظت ہو جائے تو کوئی مخالف ہی نہ رہے گا۔

........................*............*

روزی میں فراخی کے لئے تین اہم کام

تین کام کر لیں اور روزی کے متعلق بے فکر ہو جائیں اور حاسدوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں۔

(۱)...... رازق صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو مانیں اور دل میں کسی اور کے بارے میں یہ خیال تک نہ آنے دیں کہ میری روزی اس کے ہاتھ میں ہے۔

(۲)...... دو رکعت پڑھ کر مسجد میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے پکا عہد کریں کہ کبھی حرام روزی کو اختیار نہیں کروں گا۔

(۳)...... تھوڑا یا زیادہ، جتنا مال اور رزق ملے، اس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا حصہ نکالیں۔ اور اسے نہایت خوش دلی سے فی سبیل اللہ کاموں میں خرچ کریں۔

........................*............*

روزی میں برکت کا فطری عمل

کھانے پینے کی اشیاء اور روزی کی دیگر چیزوں کو ضائع نہ کریں۔ دسترخوان پر بچے ہوئے ٹکڑے کھالیں۔ پلیٹ اچھی طرح صاف کریں۔ جو رزق ملے، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اس عمل کی برکت سے روزی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور تنگی دور ہو جاتی ہے۔

........................*............*

رزق میں برکت اور فراخی کا عمل

کھانا کھانے کے بعد جو کھانا بچ جائے، اس کو کوڑے میں نہ پھینکیں۔ کسی ضرورت مند کو دے دیں۔ روٹی کے ٹکڑوں کو چیونٹیوں کو ڈال دیں۔ چاول وغیرہ پرندوں کو ڈال دیں۔ چھچھڑے اور نرم ہڈیاں بلی کو ڈال دیں۔ سخت ہڈیاں کتوں کو ڈال دیں۔ غرض کوشش کریں کہ کھانے کی کوئی چیز بھی ضائع نہ ہو۔

عاملین حضرات ہڈیاں چھت پر اپنے جنات کے لئے ڈال دیا کریں۔

........................*............*

اللہ تعالیٰ کی یاد سے منہ پھیرنے سے تنگدستی

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا

ترجمہ: ''اور جو میری یاد سے منہ پھیرے گا، اس کی زندگی تنگ کر دی جائے گی۔'' (طٰہٰ:۱۲۴)

قرآن میں اللہ تعالیٰ کا واضح ارشاد موجود ہے۔ لیکن جب بھی کوئی تنگ دستی کا شکار ہو، وہ کبھی اس طرف غور نہیں کرتا۔ بس کسی نے جادو کرا دیا۔ نظرِ بد لگ گئی۔ حسد کا شکار ہو گیا۔ جنات کا اثر ہو گیا۔ ستارے کی گردش ہے۔

مصیبت میں آرام کی تلاش مصیبت کو ترقی دیتی ہے

اور اسی طرح کی باتیں۔ جب کہ سب سے پہلے اسی وجہ کو دیکھنا چاہئے۔

تنگ دستی گناہوں سے پاک کرتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مومن مرد اور مومن عورت کی جان، مال اور اولاد پر ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں۔حتیٰ کہ وہ اللہ ﷻ سے اس حال میں ملاقات کرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔" (ترمذی)

مومنوں کے لئے خوشخبری ہے کہ اگر ان کو مالی پریشانی آتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی اس مومن سے محبت ہے تاکہ اس مالی پریشانی کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہوتے رہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ اس پر کوئی گناہ نہ ہو۔سبحان اللہ۔اللہ تعالیٰ کی بھی عجیب شان ہے۔

عبادت تنگ دستی کو دور کرتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ابنِ آدم! میری عبادت کے لئے (دنیا کے کاموں سے) فرصت حاصل کر۔ میں تجھے دل کی مال داری عطا فرماؤں گا اور تنگ دستی کو تجھ سے روک دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے کو (دنیا کی) مصروفیات سے بھر دوں گا اور تنگ دستی کو تجھ سے نہیں روکوں گا"۔ (سنن ابن ماجہ)

آج کل خصوصاً کاروباری حضرات اور نوکری پیشہ افراد میں عبادات کی کوتاہی بہت زیادہ دیکھنے میں آرہی ہے۔نماز کے لئے ان لوگوں کے پاس وقت ہی نہیں ہوتا۔دنیا کی مصروفیات میں اتنے گھرے ہوئے ہیں کہ کبھو بھی تو وقت کی کمی کی مجبوری کا کہہ دیتے ہیں۔وہ لوگ غور سے یہ حدیثِ قدسی ملاحظہ فرمائیں۔ان کے پاس وقت کی کمی نہیں بلکہ ان کی عبادت سے بے رُخی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا کی مصروفیات میں لگا دیا ہے۔ایسے لوگوں کے لئے بہت ڈر کی بات ہے کہ اگر تنگ دستی نے ان کا رخ کیا تو اللہ تعالیٰ تنگ دستی کو نہیں روکیں گے۔وہ بڑھ کر ان کو گھیرے میں لے لے گی۔ اور جس کو اللہ ﷻ نہ روکیں، اسے دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی نہیں روک سکتی۔

رزق میں اضافے کا نبوی نسخہ

ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔اس نے رزق کی تنگی کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب اپنے گھر میں داخل ہو تو اسلام علیکم کہو۔ چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر اس طرح سلام کرو السلام علیك ایها النبی و رحمة الله و بركاته. اس کے بعد ایک بار قل هو الله احد (سورۂ اخلاص) پڑھا کرو۔"

چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ ﷻ نے اس پر رزق کے دروازے کھول دئے۔حتیٰ کے اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔ (تفسیر قرطبی)

کبھی محتاج نہ ہو

نبی کریم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

"جو مجھ پر پانچ سو (۵۰۰) بار درود شریف پڑھے گا، وہ کبھی محتاج نہ ہوگا"۔ (تحفۃ الاخیار)

اگر ایک نشست میں پڑھنا ممکن نہ ہو تو ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔کسی خاص درود شریف کی کوئی قید نہیں۔صلی اللہ علیہ وسلم (جو کہ مختصر اور مسنون درود شریف ہے) بھی پڑھا جا سکتا ہے۔اس کی پانچ تسبیحات جلد پڑھی جاتی ہیں۔

صلہ رحمی سے مال بڑھتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"قریبی رشتہ داروں سے اچھا سلوک مال کو بڑھانے والا، آپس میں

نجات کا تعلق نسبت سے نہیں بلکہ اعمال صالحہ پر موقوف ہے

محبت دلانے والا، عمر کو زیادہ کرنے والا ہے۔" (المعجم الاوسط)

آج کل لوگ لمبے لمبے وظیفے تو کرنے پر تیار ہوجاتے ہیں، مگر رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی ھدایات پر عمل پیرا نہیں ہوتے۔ صلہ رحمی میں اس دور میں بہت کوتاہیاں دیکھنے میں آرہی ہیں۔ جب صلہ رحمی پر مال بڑھنے کا فرمایا گیا ہے تو اس سے مراد لی جاسکتی ہے کہ صلہ رحمی نہ کرنے والے پر مال تنگ بھی کیا جاسکتا ہے۔

اللہ جل جلالہ کی یاد اور صدقہ سے روزی کا ملنا اور بگڑے کام بننا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ ﷻ کے ساتھ اس کی یاد اور خفیہ اور ظاہر صدقہ کی کثرت سے اپنا تعلق درست کروگے تو تم روزی دیے جاؤ گے اور تمہاری بگڑیاں سنور جائیں گی" (سنن ابن ماجہ)

کتنا اہم اصول بیان کردیا گیا کہ

1. ......اللہ جل جلالہ کو یاد کیا کرو۔
2. ......صدقہ کثرت سے کرو چاہے ظاہر ہو یا خفیہ۔

ان دو اصولوں کو اپنا کر ہر کوئی اپنی روزی فراخ کرسکتا ہے۔ آج کتنے ایسے لوگ ہیں جن کے مالی معاملات بگاڑ کا شکار ہیں۔ ان کے لئے نبوی نسخہ موجود ہے۔ جو بھی اس پر عمل کرے گا، یقین رکھے اس کے بگڑے کام ضرور سنور جائیں گے۔

سوال کرنے سے محتاجی آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"صدقے سے مال کم نہیں ہوتا اور حق معاف کرنے سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے کی عزت بڑھائے گا اور بندہ سوال کا دروازہ نہ کھولے گا مگر اللہ تعالیٰ اس پر محتاجی کا دروازہ کھولے گا۔" (طبرانی)

سوال کرنے سے مراد مانگنا ہے۔ اس حدیث میں واضح کہا گیا ہے کہ جو بھی سوال کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر محتاجی کا دروازہ کھولے گا۔ یعنی محتاجی اس پر آئے گی۔ قرض لینا بھی سوال کرنے میں آتا ہے۔ آج کل ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کتنے لوگ ہیں، جو اپنی شاہ خرچیوں کے لئے قرض لیتے ہیں۔ اور واپس کرنے کی فکر بھی نہیں کرتے۔ ایک سے لیا، اس نے مانگا تو دوسرے سے لے کر دے دیا۔ جو انسان کے پاس ہے، اسی پر گذارا کرنا چاہئے اور حتی الامکان سوال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔

محتاجی دور کرنے کے تین طریقے

1. ......نبی اکرم ﷺ پر روزانہ 500 مرتبہ درود شریف پڑھنا۔
2. ......اللہ ﷻ کے کاموں میں لگ جانا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "جو اللہ ﷻ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ ﷻ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے"۔
3. ......کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔

لوگوں کو کھانا کھلانے سے خیر و برکت حاصل ہونا

نبی کریم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے: 'جس گھر میں لوگوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے، اس گھر میں خیر و برکت اس سے بھی زیادہ جلدی پہنچتی ہے، جتنی جلدی چھری اونٹ کے کوہان کی طرف سے۔" (سنن ابن ماجہ)

کتنا آسان نسخہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عطا فرمادیا۔ آج لوگ خیر و برکت کے لئے ترس رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ اٹھ ہی گئی ہے۔ مگر تجربہ ہے کہ جو لوگ کھانا کھلاتے ہیں، چاہے مہینے میں ایک ہی بار، اور جو لوگ اس کھانے میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں، واضح خیر و برکت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

ہمارے ہاں ہر نوچندی اتوار کو کھانا کھلانے کا عمل ہوتا ہے اور واضح خیر و برکت کا مشاہدہ بندے نے کیا ہے۔ جس مہینے کسی مصروفیت کی بنا پر نہیں ہوتا، اس ماہ میں وہ برکت نہیں ہوتی جو اس سے پہلے ہوتی تھی۔

نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت اللہ تعالیٰ کی دوستی ہے

دارالعمل چشتیہ کی "روحانی علاج گاہ" کے تیار کردہ روحانی مجربات

ان مجربات سے ہر کوئی استفادہ کرسکتا ہے۔ روحانی علاج گاہ کے یہ خاص اعمال متعدد تجربات کے بعد منظرِ عام پر لائے جارہیں۔ عاملین بھی اعتماد سے اپنے مریضوں کو استعمال کرواسکتے ہیں۔

تعویزِ حفظِ جان: ہر قسم کی آفات، حادثات، جادو، جنات، نظرِ بد، اغواء، قتل و غارت گری و دیگر ارضی و سماوی آفات سے حفاظت کے لئے مجرب ہے۔ ہدیہ سائل کے نام اور والدہ کے اعداد کے برابر۔

تعویز حصولِ برکت: گھر، دفتر، دکان، کارخانہ، فیکٹری وغیرہ میں برکت کے لئے لگایا جاتا ہے۔ ہدیہ **750** روپے

موذی، خطرناک اور لاعلاج امراض کا علاج: عام مرض ہو یا سخت و لاعلاج، نیا مرض ہو یا مدتوں پرانا، ان شاء اللہ شفا ہو گی۔ گھر کے سب افراد ایک کورس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو مریض ہیں، وہ شفا پائیں اور جو نہیں، وہ ہر بڑے مرض سے تحفظ پائیں۔ 40 روز کا کورس دیا جاتا ہے۔ ہدیہ فی کورس **1500** روپے

حیرت انگیز حافظہ: سات دن کا کورس ہے۔ جتنا حافظہ کمزور ہو گا، اتنا علاج کرنا پڑے گا۔ علماء، طلبا، وکیل، ڈاکٹر اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مکمل ایک کورس کا ہدیہ **2000** روپے

آبِ شفاء: ہر جسمانی بیماری کے لئے مفید۔ لاعلاج اور جان لیوا امراض میں مبتلا مریضوں کے لئے نوید شفاء ہے۔ قیمت: **50** روپے، **100** روپے

عطر حفاظت: جادو، جنات، شیاطین، نظرِ بد و دیگر زمینی و آسمانی آفات سے حفاظت کے لئے مجرب۔ ہدیہ صرف **150** روپے

روحانی پھکی: معدہ کے امراض میں ہر کوئی مبتلا ہے۔ نیز جادو اور جنات کے مریضوں کا معدہ لازمی متاثر ہوتا ہے۔ ان سب کے لئے روحانی پھکی تیار کی گئی ہے۔ قیمت فی ڈبی **30** روپے

غصہ کی زیادتی کا روحانی علاج: آج کے ٹینشن زدہ دور میں غصہ کی زیادتی ایک وبا بن گئی ہے۔ علاج سے غصہ اعتدال میں آجاتا ہے۔ چالیس روز پر مشتمل روحانی علاج۔ ہدیہ فی کورس **800** روپے

ہر قسم کے جادو کا علاج: چالیس روز پر مشتمل اس کورس کو استعمال کرنے سے ہر قسم کا جادو، ٹونہ، بندشیں، رکاوٹیں اللہ ﷻ کے فضل سے ختم ہوجاتی ہیں۔ ایک کورس سے ایک سے زائد افراد بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

ہدیہ فی کورس (معمولی) **3000** روپے

(درمیانہ) **5000** روپے (سخت) **7000** روپے

جناتی مریضوں کا علاج: چالیس روز پر مشتمل کورس کرنے پر اللہ ﷻ کے فضل سے جناتی اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ جسم و دماغ آزاد ہوجاتا ہے۔ ایک گھر میں اگر ایک سے زائد مریض ہوں تو ایک کورس سب کے لئے کافی ہے۔ ہدیہ فی کورس (معمولی) **3000** روپے

(درمیانہ) **5000** روپے (سخت) **7000** روپے

جادو اور جنات کے بداثرات سے نجات: چالیس روز پر مشتمل اس کورس کو استعمال کرنے پر اللہ ﷻ کے فضل سے جادو، جنات اور شیاطین کے ہر قسم کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ کئی طرح کی بندشیں، رکاوٹیں، بیماریاں جو بداثرات کی وجہ سے ہوتی ہیں، وہ بھی ختم ہوجاتی ہیں، ان شاء اللہ، شفاء۔ جو لوگ بہت علاج کرواچکے ہوں اور فائدہ نہ ہو رہا ہو، ان کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔

ہدیہ فی کورس (معمولی) **4500** روپے

(درمیانہ) **6500** روپے (سخت) **8500** روپے

نوٹ: ٭...... روحانی درسگاہ کے طلبا کے لیے خاص رعایت۔

٭...... منگوانے کا تمام خرچہ بذمہ خریدار۔ قیمتیں ڈاک خرچ کے علاوہ ہیں۔

٭...... ہمارے ہاں جو روحانی (دم شدہ) اشیاء تیار کی جاتی ہیں، وہ سب عاملین حضرات دم کرتے ہیں۔

کشائشِ رزق کے اعمال

مرتب: خالد مقبول

کشائش رزق کے اعمال کرنے سے رزق کشادہ ہوتا ہے۔ اللہ ﷻ کی طرف سے رزق کے نئے دروازے کھلتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ جادو اور جنات کے اثرات ہونے کی صورت میں پہلے ان کا علاج کروائیں، پھر یہ وظائف بہت فائدہ دینگے۔ ورنہ وہ فائدہ نہیں ہوگا، جو ہونا چاہئے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ جو دنیاوی بہتر سے بہتر تدبیر ہو سکتی ہے، وہ لازمی کی جائے۔ صرف وظائف کرتے رہنا اور اسباب اختیار نہ کرنا، کوئی تدبیر نہ کرنا، انتہائی غلط طریقہ اور سوچ ہے۔ بے شک اللہ ﷻ ہر چیز پر قادر ہے مگر ترکِ اسباب کا توکل ہر کسی کے لئے جائز نہیں۔ یہ اولیاء اللہ کا یہ بڑا مقام ہے، عوام کا نہیں۔ اور نہ ہی عوام اس کو برداشت کر سکتے ہیں۔

اسماء الحسنیٰ کے اعمال

1 ...نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ اشراق سے پہلے ان اسماء مبارکہ کو رزق میں کشادگی کیلئے پانچ سو (500) بار پابندی کے ساتھ بغیر ناغہ کے اکیس (21) دن تک پڑھیں۔ اول آخر درود ابراہیمی گیارہ بار۔ ان شاء اللہ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

..................*.........*

2 ......جمعہ کے دن بعد نمازِ عصر قبلہ کی طرف منہ کر کے نمازِ مغرب تک یہ تین اسمائے الٰہی پڑھ کر اضافہ رزق کی دُعا مانگیں، مراد پوری ہوگی۔ یہ حضرت خضر علیہ السلام کی دعاء ہے: یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

..................*.........*

3 ......نمازِ عشاء اور فجر کی نماز کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ

یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ

پڑھنا بھی اضافہ رزق کا باعث ہے۔

..................*.........*

4 ---ہر نماز کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگیں، ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ　　یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ　　یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ　　یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

بحق

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

..................*.........*

5 ---روزانہ بعد نمازِ عشاء مندرجہ ذیل کلمات پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں برکت ہوگی اور رزق وافر ملے گا۔ کلمات اور ان کے پڑھنے کی ترکیب درج ذیل ہے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔

1 یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ ایک ہزار چھیاسٹھ بار (۱۰۶۶)

2 یَا فَتَّاحُ	چار سو نواسی بار (۴۸۹)
3 یَا رَزَّاقُ	تین سو اسی بار (۳۸۰)
4 یَا کَافِیُ	ایک سو گیارہ بار (۱۱۱)
5 یَا مُغْنِیُ	ایک ہزار ایک سو بار (۱۱۰۰)

..................*.........*

6 ---رزق کی فراخی اور ترقی کے لئے مندرجہ ذیل کلمات بعد نمازِ عشاء پڑھے تو بہتر ہے، ورنہ جب بھی آسان ہو پڑھے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

1 یَا غَنِیُ	ایک ہزار ساٹھ بار (۱۰۶۰)
2 یَا فَتَّاحُ	چار سو نواسی بار (۴۸۹)

ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں خوب برکت ہوگی اور کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

..................*.........*

انسان کا سب سے بڑا دشمن خود اس کا نفس ہے

قرآنی اعمال

1۔ اگر کوئی ایسی مشکل سر پر آپڑی ہے، قرض ہے یا کوئی دشمن ہے یا روزی رزق کے دروازے بند ہو رہے یا ایسا کام ہے جس میں کوئی وسیلہ نہیں یا کسی مصیبت میں پھنس گئے ہیں تو تجربہ ہے کہ جس کسی نے بھی اس نور فرقانی پر کمر ہمت باندھی، تو چند دنوں میں وہ بامراد ہوا۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے پڑھے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم......... دس بار

درود شریف......... دس بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ......... دس بار

یَااللّٰہُ یَاوَدُوْدُ......... دس بار

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ......... دس بار

یَاوَہَّابُ یَاحَیُّ......... دس بار

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ......... دس بار

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَابُدُّوْح......... دس بار

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ......... دس بار

یَامُنْعِمُ یَانَعِیْمُ......... دس بار

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ......... دس بار

یَاعَزِیْزُ یَاعَلِیُّ......... دس بار

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ......... دس بار

یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ......... دس بار (اپنی حاجت مانگیں مختصراً......دس بار)

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ......... دس بار۔

..................*.........*.........*

2۔ کوئی سورۂ فاتحہ ایک بار، سورۂ انشراح تین بار اور سورۂ قدر گیارہ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ بلا مشقت اس پر فتح رزق رکھے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

..................*.........*.........*

3...... جو شخص ہر روز طلوع فجر کے وقت سورۂ طٰہٰ پڑھ لیا کرے، اس کو برکات بے نہایت حاصل ہوں۔ ادنیٰ برکت یہ کہ اس کو غیر متوقع طریق سے رزق حاصل ہوگا۔ اس روز کے سارے کام پورے، لوگوں کے دل اس کے آگے نرم اور دشمنوں کے سرخم ہو جائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

..................*.........*.........*

4...... رزق کی فراخی اور آمدنی میں اضافہ کیلئے بعد نمازِ فجر روزانہ اس آیت مبارکہ کو تین سو تیرہ (313) بار اول و آخر درود ابراہیمی ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ وظیفہ کے اختتام پر اللہ کے حضور عاجزی اور انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر دعا کریں۔

اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ (العنکبوت:62)

..................*.........*.........*

5...... اس وظیفے کو جمیع حاجات ومہمات اور کشادگی رزق کے لیے اس طرح پڑھیں کہ جمعہ کے دن غسل کر کے اول وقت نمازِ عصر پڑھیں۔ پھر دوزانوں ہو کر بیٹھیں اور {سورۃ واقعہ} ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ پڑھیں اور دوسرے روز دو مرتبہ اور تیسرے روز تین مرتبہ۔ اس طرح سے ہر روز بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ چالیسویں روز چالیس بار ہو جائے اور مغرب تک پوری ہو جائے۔ اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو نمازِ عصر سے پہلے شروع کریں اور جب عصر کا وقت آئے تو نماز پڑھ کر پھر پڑھیں۔ یہ وظیفہ مجرب اور آزمودہ ہے۔

..................*.........*.........*

6...... اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (آل عمران:۲)

ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یا پھر نمازِ عشاء کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھ کر مالک ارض وسماء ذات لاشریک سے اضافہ رزق کی دعا مانگیں۔ بیشک وہ قبول کرنے والا ہے۔

..................*.........*.........*

7...... جب کسی کی آمدن قلیل ہو اور وہ اپنے اہل وعیال کی اچھی طرح کفالت نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز باقاعدگی سے پڑھے۔ اس کے بعد اس آیت کی ایک سو اکیس (121) مرتبہ تلاوت کرے اور اس کے

ایک لمحہ کا غور وفکر رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے

بعد دعا مانگے کہ اللہ اس کی آمدن میں اضافہ فرمادے۔ اگر اللہ کو منظور ہو تو اللہ اس کی روزی میں خیر و برکت پیدا کر دے گا اور اس کی آمدنی میں اضافے کا ذریعہ بن جائے گا۔ اس مقصد کے لئے پڑھائی کو طویل عرصہ کے لئے جاری رکھا جائے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

(آل عمران: 73-74)

..................*.........*.........*

❽......بسم اللہ الرحمن الرحیم

سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھ کر دُعاء مانگیں۔ آپ کی حاجت پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عظیم۔

..................*.........*.........*

❾......حضرت شیخ محمد محدث تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے حضرت مولانا حاجی قلندری قدس سرہٗ جلال آبادی کے حوالے سے ایک خاص عمل نقل کیا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے سورۂ یاسین کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرے۔ جب پہلی مبین پر پہنچے، داہنے ہاتھ کی خنصر کو بند کرے۔ پھر سورت اسی طرح اول سے شروع کرے۔ جب دوسری مبین تک پہنچے، بنصر کو بند کر دے۔ پھر شروع سے شروع کرے۔ تیسری مبین پر وسطیٰ کا عقد کرے۔ اسی طرح چوتھی مبین پر شہادت کی انگلی کا عقد کرے (بند کر لیوے) اور پانچویں مبین پر ابہام کو چاروں بندھی انگلیوں پر رکھ کر خوب مضبوط مٹھی باندھ لیوے۔ پھر اول سے پڑھتا ہوا چھٹی مبین پر پہنچے۔ پہلے بائیں ہاتھ کی خنصر (کن انگلی)۔ اسی طرح ساتویں مبین پر بنصر کو عقد کرے اور جب عقود سبعہ سے فارغ ہو جائے پھر سورۂ یاسین شروع سے شروع کرے اور آخر تک پڑھتا چلا جائے۔ اس درمیان میں جب پہلی مبین پر پہنچے، بنصر بائیں ہاتھ کی کھول دے۔ دوسری مبین پر اسی ہاتھ کی خنصر (کن انگلی) کھول دے۔ تیسری مبین پر داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو اسی طرح عقد اول کے خلاف کھولتا جائے۔ یہاں تک کہ ساتویں مبین پر داہنے ہاتھ کی خنصر کھول دی جائے اور سورت کو ختم کرے۔ پھر ایک مرتبہ بلا عقد کے پوری سورۂ یٰسین پڑھے اور ہر مرتبہ جب سورۃ شروع کرے، اس طرح کرے۔ یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم یٰسین والقرآن الحکیم۔

..................*.........*.........*

❿......چاند دیکھنے کے بعد پہلے ہفتہ کے دن سے شروع کرے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور فجر کی نماز کے بعد اس طرح پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ روز میں برکت ہوگی اور محتاجگی ختم ہو جائے گی۔

ترکیب یہ ہے:

ہفتہ:	.... سورۃ فاتحہ ستر مرتبہ
اتوار:	.... سورۃ فاتحہ ساٹھ مرتبہ
پیر:	.... سورۃ فاتحہ پچاس مرتبہ
منگل:	.... سورۃ فاتحہ چالیس مرتبہ
بدھ:	.... سورۃ فاتحہ تیس مرتبہ
جمعرات:	.... سورۃ فاتحہ بیس مرتبہ
جمعہ:	.... سورۃ فاتحہ دس مرتبہ

اسی طرح ہمیشہ پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ اور روزی میں برکت ہوگی اور قرض سے محفوظ رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

..................*.........*.........*

⓫......اگر کوئی رزق کی تنگی کا شکار ہو اور رزق میں برکت نہ ہو یا قرض میں بندھا ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ کسی وقت بھی جب فرصت ہو تو تین مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے رزق بے گمان اور بہت ملے گا اور کم رزق میں بھی برکت ہوگی۔ یہ مجرب عمل ہے۔

..................*.........*.........*

⓬......سورۃ والصفت سات مرتبہ باوضو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت دے گا اور اس کی روزی فراخی ہوگی۔

..................*.........*.........*

بروں کی صحبت نیکوں سے بدگمان کر دیتی ہے

۱۳......جو شخص نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ درج ذیل آیت کریمہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے مال اور رزق میں ترقی نصیب فرمائیں گے۔ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ ﴿سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ: ۱۲۸﴾

..................*.........*.........*

۱۴......اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مال میں برکت ہو اور مال خوب بڑھے تو اسے چاہئے کہ سورۂ زمر باوضو سات بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مال میں برکت و اضافہ ہوگا۔

..................*.........*.........*

۱۵......اگر کوئی شخص روزانہ باوضو تین بار سورۃ تغابن پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے مال میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔

..................*.........*.........*

۱۶......اگر کسی شخص کا رزق کم ہو تو اس کے لئے ہر نماز کے بعد باوضو تین مرتبہ سورۂ جن کی تلاوت کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا رزق فراخ ہوگا اور آمدنی میں برکت ہوگی۔

..................*.........*.........*

۱۷...... از: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ

سورۃ مزمل باوضو روزانہ کسی مقررہ وقت پر گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی ہوگی اور غنائے ظاہری و باطنی حاصل ہو۔ اگر ایک وقت میں گیارہ مرتبہ پڑھنا دشوار ہو تو فجر، ظہر، عصر، مغرب کی نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے۔

..................*.........*.........*

۱۸......سورۃ مزمل کو بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ چالیس مرتبہ روزانہ پڑھنے والا کبھی رزق کی تنگی میں مبتلا نہ ہوگا اور اگر چالیس مرتبہ نہ ہو سکے تو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی اور فاقے سے نجات حاصل ہوگی۔

..................*.........*.........*

۱۹......وسعت رزق کے لئے سات بار روزانہ باوضو سورۃ مزمل پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے ہر نماز کے بعد سورۃ مزمل ایک بار پڑھے اور فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ مزمل دو بار اور صبح کے فرض کے بعد ایک بار پڑھے۔ اس طرح دن رات میں سات بار ہوگی۔

اگر سنت اور فرض کے درمیان وقت کی کمی کے باعث نہ پڑھ سکے تو فجر کی نماز کے فرض کے بعد تین مرتبہ پڑھ لے۔

..................*.........*.........*

۲۰...... روزی کی فراخی کے لئے سورۂ دہر پچھتر (۷۵) بار باوضو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ روزی فراخ ہوگی۔

..................*.........*.........*

۲۱...... برائے زیادتی رزق بہ نیت غنا دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سات مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے (یعنی پہلی رکعت میں بھی سات مرتبہ اور دوسری رکعت میں بھی سات مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے) اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ غنائے ظاہری و باطنی حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

..................*.........*.........*

۲۲......روزی میں برکت اور فراخی کے لیے سورۃ النصر باوضو پچیس بار بعد نماز فجر پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ روزی میں برکت اور فراخی حاصل ہو۔

..................*.........*.........*

۲۳...... یہ آیت ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ ایک پاک کاغذ پر لکھ کر کنویں یا دریا یا سمندر میں ڈالتا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی اور مالدار ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے: وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ: ۱۰﴾

..................*.........*.........*

جس نے دولت کو عزت دی اللہ نے اسے ذلیل کیا

۲۴......رزق میں برکت اور اضافہ کے لئے آیت قطب کو چاند کے مہینے کے شروع کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد نماز مغرب گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔

آیت قطب یہ ہے:

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

﴿سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن: ۱۵۴﴾

................*........*........*

۲۵......اگر رزق میں تنگی محسوس ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت بعد نمازِ عشاء ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

﴿سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی: ۱۹﴾

................*........*........*

۲۶......از شیخ المشائخ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ مرقدہ عصر کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اکہتر (۷۱) دفعہ یہ آیت پڑھے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

﴿سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی: ۱۹﴾

ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں خوب برکت ہوگی۔

................*........*........*

درود شریف کے اعمال

۱۔۔۔روزگار میں خیر و برکت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں اور ایک ایک مرتبہ آگے پیچھے درودِ خواجگان پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

................*........*........*

۲۔۔۔مال و دولت میں اضافہ کے لئے نور کائنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی چاہے کہ اُس کا مال زیادہ ہو جائے۔ اور روز افزوں ترقی کرے، تو اسے چاہئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ مناسب ہے ہر روز نماز فجر و مغرب کے بعد اکتالیس (41) مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔ (ذریعۃ الوصول: ۲۱۳)

................*........*........*

۳۔۔۔جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ میرے رزق میں ہر وقت کشادگی رہے تو وہ اس درود پاک کو بعد از نماز فجر تین سو بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ العزیز اسے کبھی بھی رزق کی تنگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

درود پاک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

................*........*........*

۴۔۔۔امورات دین اور کشائش و فراخی معاش و ترقی رزق کے لئے ہزار بار بلا ناغہ رات دن میں پڑھیں۔ بہت مفید اور نہایت مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

................*........*........*

دیگر اعمال

(۱)..... جو شخص سورۂ واقعہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَقَلِّلْہُ وَطَیِّبْہُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔

اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کا ایک دروازہ کھول دیں گے۔

................*........*

(۲)..... بعد صبح صادق متصل ہی ایک سو ایک مرتبہ روزانہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ، یہ کلمات پڑھے۔ ان شاء اللہ رزق میں برکت اور وسعت ہوگی اور آمدنی میں بے حساب اضافہ ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہ۔

................*........*

(۳)..... جمعہ کے دن چار سنت پڑھ کر تین بار درود شریف اوّل و آخر پڑھیں اور درمیان میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں: "یَامُبْدِءُ یَامُعِیْدُ یَارَحِیْمُ یَاوَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعَاصِیْکَ وَبِفَضْلِکَ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ"۔

................*........*

رزق حلال میں ترقی کے لئے علم جفر کا قیمتی تحفہ

استاذ العالمین حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ، دیوبند، انڈیا

علم جفر کا یہ تحفہ قارئین کو پسند آئے گا اور امید ہے کہ باشعور قارئین اس تحفے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جن صاحب کیلئے بنانا ہو یا جو صاحب بذاتِ خود اپنے لئے بنانا چاہیں، سب سے پہلے وہ اپنے نام کے اور والدین کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔ پھر قرآن حکیم کی آیت ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب کے حروف بھی الگ الگ لکھ لیں۔ اس کے بعد اسماء الٰہی میں سے پانچ اسماء "یارزاق یافتاح یاباسط یارافع یاواسع" کو بھی الگ الگ حروف کے ساتھ لکھیں۔

اس کے بعد ان سب حروف کو ملفوظی کر کے اعداد نکال لیں......

پھر اس مجموعی اعداد میں سورۂ مزمل کے اعداد شامل کر لیں۔ اور حسب قاعدہ نقش آتشی چال سے بھر لیں۔ نقش ساعت شمس میں لکھیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

الٰہی رحم کن برحالِ ما

الٰہی کرم کن برحالِ ما

اس کے بعد اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا...... ہر طرف سے روزی کے دروازے کھل جائیں گے۔

اگر پانچوں اسماء الٰہی کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں تو سونے پر سہاگہ۔

وسعتِ رزق کے خاص اعمال

حضرت مولانا شفیق الرحمن درخواستی نور اللہ مرقدہٗ

(۱) ایمان و جان و مال کی حفاظت، وسعتِ رزق کیلئے سورۃ یٰسین پڑھیں لیکن اس طرح پڑھیں کہ پہلے یَا بَاسِطُ یَا بَسِیْطُ یَا فَتَّاحُ تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر یٰسین پڑھیں۔ پھر آخر میں یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ تین مرتبہ پڑھیں۔

(۲) وسعت رزق وحفاظت وترقی حافظہ کے لئے یَا بَاسِطُ یَا حَفِیْظُ کی ایک تسبیح پڑھیں۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۳) نمازِ فجر باجماعت پڑھ کر مسجد میں موجود رہیں اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ پڑھتے رہیں۔ پھر جب آفتاب بلند ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت اشراق کی نماز پڑھیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ آلِ عمران کا آخری رکوع پڑھیں:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

پھر گیارہ مرتبہ سورۂ توبہ کی آخری آیات پڑھیں:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖؗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

اس کے بعد عجز و نیاز و خشوع سے دعا کریں۔ ان شاء اللہ مالی مشکلات ختم ہو جائیگی۔

(۴) بعد نمازِ فجر ستر مرتبہ یہ آیت پڑھیں: اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی: ۱۹﴾

علماء وطلباء کے لئے نادر تحفہ ہے۔

(۵) ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَا لَطِیْفُ پڑھ کر پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھیں۔ پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَیَّ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

(۶) بعد نمازِ جمعہ پاک وصاف ہونے کی حالت میں ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ ان شاء اللہ غیب سے رزق عطا ہوگا اور رزق میں کشادگی ہوگی۔

⑦ نماز فجر کے بعد سورۂ مزمل سات بار پڑھیں، پھر باقی چار نمازوں کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر درود شریف پڑھیں اور اس کے ساتھ گیارہ سو گیارہ بار (۱۱۱۱) یامُغْنِی پڑھیں۔

⑧ بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء ایک سو (۱۰۰) مرتبہ حسب ذیل دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ السُّؤَالِ لِغَيْرِكَ۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

⑨ وسعتِ رزق وحفاظت از شرِ دشمنان کے لئے مذکورہ آیات تین مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ: ۱۰۷﴾

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿سُوْرَةُ الشُّوْرٰى: ۱۹﴾

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: ۱۷۳﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿سُوْرَةُ التَّوْبَةِ: ۱۲۹﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا ﴿سُوْرَةُ هُوْدٍ: ۶﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ﴿سُوْرَةُ هُوْدٍ: ۵۶﴾

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ: ۲۰﴾

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: ۱۳۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ: ۱۹۶﴾

⑩ بعد نماز فجر سورۂ آل عمران کی آیت ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: ۱۵۴﴾

پڑھ کر سورۂ یٰسین پڑھیں اور ہر مبین پر اکتالیس (۴۱) مرتبہ یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم پڑھیں پھر آخر میں رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿سُوْرَةُ الْقَصَصِ: ۲۴﴾ پڑھیں پھر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ﴿سُوْرَةُ الْفَتْحِ: ۲۹﴾۔ پھر نماز اشراق چار رکعت پڑھیں۔ پہلی رکعت آیت الکرسی خالدون تک، دوسری رکعت میں امن الرسول آخر تک، تیسری رکعت میں سورۂ کافرون، چوتھی رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔

⑪ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ: ۱۰۳﴾ کی پڑھے۔ اس کے بعد اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿سُوْرَةُ الشُّوْرٰى: ۱۹﴾ پڑھے۔

دنیا دار جب دنیا کی مسرت میں ڈوب جاتا ہے تو وہ اسے دکھ میں مبتلا کر دیتی ہے

استغفار کے ذریعے کشائشِ رزق

کرنل (ر) اسد کیانی

کشائشِ رزق اور رفعِ تنگی کے لئے نادر عمل

اگر کوئی شخص عیال دار تنگئ رزق سے لاچار ہو اور اس کا کوئی وسیلہ نہ بن رہا ہو تو پہلی فرصت میں اپنے حالات و افعال کا جائزہ لے کر تمام وہ بری باتیں جو خلاف شرع خود میں پائے، دُور کرے۔ دل میں پشیمانی و ندامت اختیار کرتے ہوئے نماز روزہ پر کاربند ہو جائے اور چلتے پھرتے، وضو بے وضو، استغفار کو زبان پر جاری کرے۔ جب قلب و دماغ میں کچھ سکون پیدا ہونا شروع ہو جائے تو پچھلی رات کو بستر پر ہی (وضو بے وضو خواہ کسی حالت میں ہو) خدا کی طرف رجوع کرتے ہوئے پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہ

ایک سو بار پڑھے لیکن ہر لفظ پر خیال قائم رکھے کہ میں خداوندِ عالم کے حضور میں زبان سے اقرار کرتا ہوں کہ میں گناہوں سے باز آیا۔ اب تو ہی مجھے آفتوں سے نجات دے۔ بغیر تیرے در کے میرا کوئی حامی ہے نہ مددگار۔ دل کو یقین اور تسکین دے دے کہ آج میرا رب میری فریاد سن رہا ہے۔ میں واقعی خدا کے سامنے ہوں۔ یہ خیالات دل و دماغ میں جگہ پا جائیں تو پڑ کر سو جائے۔ چند روز میں آثار کشائش کی ہوائیں چلتی دیکھ لے گا۔ قاعدہ تو یہی سنا ہے کہ پہلے روز ہی روزی کا دروازہ کھل جائے لیکن اپنی غفلت، وحشت مزاجی، پچھلے گناہوں کا اثر جب تک دُور نہ ہوگا، خیر نہیں ہو سکتی ہے۔ اس واسطے ہرگز ہرگز مایوس و بددل نہ ہونا چاہئے۔ اس طریقے میں فی الحال فوری طور پر کسی کی بیعت یا اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ جس روز سے ذکر شروع کرے، چند باتوں کا لحاظ رکھے۔

(۱) کسی سے اپنا دکھ درد ظاہر نہ کرے، نہ مانگتا پھرے، صرف اپنی ذات کو خدا کا مہمان تصور قائم کرلے کہ جس کا مہمان ہوں، اس کو خود فکر ہے۔

(۲) ملازم پیشہ کے لئے عام دشواری ہے کہ نوکری قید غلامی کا دوسرا نام ہے۔ اس میں کامیابی مشتبہ ہوتی ہے تاوقتیکہ اپنی صلاحیتوں کے ذریعے اپنے مالک کا قلب و دماغ جیت نہ لے۔ یہ باتیں اسی شخص کو حاصل ہو سکتی ہیں جس میں اپنے مالک سے وفاداری، دلسوزی کا جوہر ہو، اطاعت و کارگزاری میں دوسروں پر سبقت لے جائے۔

(۳) تجارت ہو یا دستکاری، خواہ زراعت یا آزاد پیشہ، غیر محدود ترقی کے ذرائع ہیں۔ اگر اصولی طور پر کام جاری رہے تو روزی کشادہ رہتی ہے۔ کوئی حیلہ معاش ضرور قائم رکھے۔ جب کچھ آثار فروغ ظاہر ہوں تو پہلا کام صدقات ہیں۔ غرباء و مساکین کو خفیہ و اعلانیہ تقسیم کرے۔ قدم آگے بڑھے تو فرض ادا کرتا رہے۔ جب مزید فراخی ہو تو کسی بزرگ سے بیعت ہو جائے یا اجازت طلب کر کے استغفار غوثیہ کا ورد اختیار کرے۔

کشائشِ رزق کا با اثر عمل

اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہ۔ بعد نمازِ عشاء 100 بار اول و آخر درود شریف 11، 11 بار۔ پہلے ہفتے میں چندنئی باتیں ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں، مثلاً خواب، ہر روز بہترین جلووں میں خلائق میں رغبت و مقبولیت، عزت میں فروغ، روزی میں اضافہ، قلبی روشنی کا پیدا ہونا، صدقات و کارِ خیر میں مصارف بقدرِ امکان اختیار کرے۔ بعد 40 یوم کے ایک ہزار بار رات کو ایک ہزار بار بعد نمازِ صبح جاری کردے۔ تمام باتوں میں تیزی سے زیادتی پیدا ہوتی ہے۔ لازم ہے کہ اپنی آمدنی سے بقدرِ نصف نام خدا پر خلوصِ دل سے صرف کرتا رہے، ابدی خیر و برکت خود میں پائے گا۔ فتوحات میں جائز مصارف کا استعمال خود ہی وظیفہ ہے۔ بطورِ عشق خداوندی ہاتھ کشادہ رکھتے ہوئے اپنی واجبی ضروریات آسودگی سے پورا کرتا رہے۔ ایسے اعمال میں جمع مال برکت روک دیتا ہے۔

(رزق کی تنگی کی بڑی وجہ ہمارے گناہ ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے حقیقی توبہ اور کثرتِ استغفار سے بہت جلد رزق کا معاملہ حل ہوتا ہے۔ ع)

دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تمہارا دل مردہ ہو جائے

تعویزِ خیروبرکت

جگہ پر لگانے کا بڑے سائز (A4) کا تعویذ۔ قرآنی سورتوں اور آیات، احادیث کی دعاؤں، اسماء الحسنیٰ، اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، درود شریف اور عاملین کے خاص اعمال سے تیار کردہ ایک خاص تعویذ۔ جس جگہ پر لگایا جاتا ہے، وہاں خیر و برکت ہوتی ہے، نحوست کے اثرات دور ہونا شروع ہو جاتے ہیں، شیاطین جگہ چھوڑ دیتے ہیں، جادو اور جنات سے نجات میں بھرپور معاونت ہوگی، ہر طرح کی نقصان دہ غیبی مخلوق اس جگہ آنے سے گھبراتی ہے، مختلف نقصانات ہونا بند یا کم ہو جائیں گے، آپس کے لڑائی جھگڑوں میں واضح کمی آئے گی، ہر وقت کسی نہ کسی کی بیمار رہنے والی علامت ختم ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

جس جگہ پر یہ تعویذ لگایا جائے، وہاں کوئی بت، جاندار کی تصویر، گانا بجانا اور شیطانی کام نہ ہوں، ورنہ تاثیر میں واضح فرق پڑے گا۔

اگر کسی جگہ پر سخت جادو یا جنات کا اثر ہو تو صرف اسی تعویذ پر اکتفا کرنا اور باقاعدہ علاج نہ کرنا ایک بڑی غلطی ہوگی۔

جس جگہ لگانا ہو، اس کے سربراہ کا نام معہ والدہ و والدہ اور جگہ کا مکمل پتہ ادارے کو ارسال فرمائیں۔ دم کر کے تعویذ ارسال کر دیا جائے گا۔

ہدیہ: **750** روپے بمع ڈاک خرچ

مزید تفصیلات کیلئے رابطہ فرمائیں: **042-35410586, 0334-4312272**

Web: darulamal.org/ruhanishop/taweezat/khairobarkat

EMF Meter (Ghost Meter)

قیمت **9000** روپے

یہ میٹر کسی بھی جگہ جنات اور غیبی مخلوق کی موجودگی کا پتہ لگانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ پاکستانی مختلف ٹی وی چینلز میں ویران اور آسیب زدہ جگہوں پر جو پروگرام بنتے ہیں، ان کی ٹیم دوسرے آلات کے ساتھ یہ لازمی استعمال کرتی ہے کیونکہ اس کے بغیر موجودگی کا پتہ نہیں لگتا۔ اسی طرح دنیا کے مختلف ٹی وی چینلز پر جنوں کی موجودگی کا پتہ لگانے کے جو پروگرام لگتے ہیں، ان میں بھی اسی طرح کے میٹرز استعمال کیے جاتے ہیں۔ آج سائنس کے دور میں بہت سے لوگ جنات سے انکاری ہیں۔ کچھ مانتے ہیں مگر یہ ماننے کو تیار نہیں کہ ہمارے گھر میں جنات کا اثر بھی ہے یا جنات موجود ہیں۔ اس میٹر کے ذریعے ہر کوئی چیک کر سکتا ہے کہ گھر میں کس جگہ پر جنات کا اثر ہے اور کس جگہ جنات موجود ہیں۔ بہت آسانی سے تھوڑی دیر میں پورا گھر چیک کیا جا سکتا ہے۔ گھر کے علاوہ کسی بھی جگہ کو چیک کیا جا سکتا ہے اور مریض کو مطمئن کیا جا سکتا ہے۔ عاملین کے لیے یہ آلہ بہت ہی مفید ہے۔ اور جعلی قسم کے فراڈ عاملین کو بے نقاب بھی کرنے کے لیے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ فلاں کے گھر میں خطرناک جنات ہیں، فوری عمل کروا دو ورنہ نقصان ہو جائے گا۔ اگر جنات ہوں گے تو اس میٹر سے ضرور پتہ لگے گا۔ خریدنے والے کو مکمل تربیت دی جاتی ہے کہ کس طرح اس کو استعمال کرنا ہے اور کیا کیا ضروری حفاظت کا بھی انتظام کرنا ہے۔

Quantum Energy Pendant

Rs. 5500

ایک حیرت انگیز چیز ہے جس کے بیشمار فوائد ہیں۔ مختصراً درج ہیں: سوجن کو کم کرتی ہے، خون کے بہاؤ کو بہتر کرتی ہے، بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتی ہے، مدافعتی نظام میں بہتری، وائرسز اور بیکٹیریا کو تباہ کرنے کی صلاحیت کی توانائی میں اضافہ، DNA کو نقصان پہنچنے سے تحفظ فراہم کرنا، عمر بڑھنے کے عمل کو سست کرنا، کینسر کے خلیات کے خلاف جنگ میں مدد، جسم کے biofield کو مضبوط کرنا، الیکٹرو میگنیٹک شعاؤں سے حفاظت، توجہ اور مراقبہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ اور بہت کچھ۔ طریقہ استعمال بہت آسان ہے۔ مختلف قسم کی بیماریوں کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ ڈبے میں دو Pendant ہیں۔ ایک مرد کے لئے دوسرا عورت کے لئے۔ رابطہ: **0343-7712772**

روحانی دکان، دارالعمل چشتیہ، لاہور۔ 0334-4312272

darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

کاروبار کی ترقی کے اعمال

مولانا محمد عرفان

کاروبار کی ترقی کے اعمال میں وہی اصول مدِ نظر رکھے جائیں جو کشائش رزق کے لئے ہیں۔ یعنی جادو اور جنات یا نظرِ بد کی صورت میں پہلے ان کا علاج کروائیں۔ پھر کاروبار کی ترقی کے اعمال کریں۔

ایک اہم نکتہ جس میں وہ لوگ خصوصی غلطی میں مبتلا ہیں، جن کے کاروبار کافی چلتے تھے، پھر بندش لگ گئی یا نقصان ہوگیا۔ اب جب کاروبار کی ترقی کا عمل کرتے ہیں تو یہ تصور کرتے ہیں کہ وہی ترقی نصیب ہوگی، گاہکوں کا ہجوم ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ جب کہ اتنے عرصے میں گاہک دوسری دکانوں کا رخ کر چکے ہوتے ہیں۔

ترقی کاروبار کے عمل سے اب جو کاروبار کیا جائے گا، اس میں فائدہ ہوگا اور ترقی ملے گی، رزق وافر ملے گا۔ لیکن ان سب میں وقت لگتا ہے۔ لہٰذا بہت جلدی کرنا عمل کی تاثیر کو ضائع کر دیتا ہے۔ نیز جو لوگ کوئی کاروبار نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ کوئی کاروبار شروع کریں، وہ کشائش رزق کے اعمال پہلے کریں۔ جب کاروبار کے اسباب بن جائیں یا شروع کرنے والے ہوں تو پھر کاروبار کی ترقی کے اعمال کرنے چاہئیں۔

اسماء الحسنیٰ کے اعمال

۱...... نمازِ عصر کے بعد نمازِ مغرب سے پہلے ان اسماء مبارکہ کو تین سو تیرہ (313) بار اول آخر درودِ ابراہیمی گیارہ بار کے، اکتالیس (41) دن تک پڑھنے سے کاروبار میں برکت اور اضافہ ہوتا ہے۔ یَافَتَّاحُ یَابَاسِطُ

........................*............*............*

۲...... فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ یا پھر ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی پڑھیں۔ اکتالیس (۴۱) دن کے بعد اثر آپ خود دیکھیں گے۔ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُّ

........................*............*............*

۳...... نمازِ تہجد کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ

یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ

پڑھ کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عظیم مالک دو جہاں اپنا کرم فرمائیں گے۔

........................*............*............*

۴...... یہ عمل ماسٹر شفیع الدین نظامی مرحوم کا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک شریف خاندان کی خاتون آئیں۔ اس نے اپنے گھریلو حالات بتائے اور شوہر کے کاروبار کے بگڑتے حالات بتائے۔ میں نے اسم باری تعالیٰ ''ذوالجلال والاکرام'' سوا لاکھ پڑھنے کے لئے کہا تو خاتون نے کہا ''میرے گھر کے ہی اتنے افراد ہیں کہ اگر شب جمعہ سب کو بٹھالوں تو سوا لاکھ پڑھ لیں گے''۔

نئی لٹھے کی چادر (3x3) میٹر کی بنوالیں۔ صرف گھر کے افراد ہوں۔ شمار کے لئے کنکریاں (یا گٹھلیاں) رکھ لیں۔ سب افراد باوضو بیٹھ جائیں۔ ہر شخص تین بار درود شریف پڑھے اور اسم شریف پڑھنا شروع کردے۔ تعداد ختم ہونے کے بعد ہر شخص تین بار درود شریف پڑھے۔ بعدہ سب مل کر دعا کریں۔ اب خاندان کا بزرگ اس اسم کا ورد کرتا ہے۔

ایک ہفتہ ہی میں ان کے حالات میں تبدیلی آنے لگی۔ ایک ماہ کے بعد نمایاں ترقی نظر آئی۔ اب اس خاندان میں یہ رواج ہوگیا ہے کہ چاند کے پہلے دنوں میں شب جمعہ کو اکثر اسم باری تعالیٰ کا ختم ہوتا ہے۔ اگر ایک شب میں ختم کا موقع نہ ملے تو چار پانچ افراد متواتر ایک ہفتہ میں سوا لاکھ بار پڑھ لیتے ہیں۔ بہت خوشحال ہیں۔ گھر میں ہر قسم کا سکون و راحت ہے۔

نوٹ بعد ختم حسبِ توفیق خیرات کریں اور لٹھے کی چادر کسی غریب نمازی یا محتاج کو دے دیں۔

(عمل ختم ہونے کے بعد جو جو افراد کاروبار سے منسلک ہیں، وہ صبح و شام ایک تسبیح کا معمول بنالیں۔ اور ہر نوچندی شب جمعہ کو دو رکعت نفل پڑھ کر گیارہ سو بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ خوب ترقی ہوگی۔ ع)

........................*............*............*

غم سے روح میں توانائی آتی ہے

قرآنی اعمال

1 ...سورۃ مدثر یا سورۃ مزمل یا سورۃ رحمن یا پھر سورۃ یٰس تین (۳) مرتبہ بعد نمازِ عشاء یا پھر سب سے بہتر نمازِ فجر کے بعد پڑھیں۔ مالک ارض وسماء کی نظرِ خاص آپ پر ہوگی۔

................*........*........*........*

2 ...نمازِ فجر کے بعد تین مرتبہ سورۃ رحمن کی تلاوت کریں۔ سجدے میں دعا مانگیں۔ چند دنوں میں آپ خود فرق دیکھیں گے۔

................*........*........*

3 ...دولت وکاروبار میں ترقی کے لئے ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ الحمد شریف مکمل معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے، بعد نمازِ عشاء پڑھنا نہایت مفید ہے۔ مگر جس وقت صراط الذین انعمت علیھم پر پہنچے تو اس کے بعد اتنا جملہ تین دفعہ کہے: مِثْلَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمَانَ وَ یُوْسُفَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

اس کے بعد پھر آخری آیت پڑھے۔

اسی طرح سورۃ فاتحہ ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھ کر ختم کرے اور دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اکتالیس دن میں مال میں برکت اور تجارت میں ترقی ہوگی۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

................*........*........*

4 ...اگر سورۃ جمعہ کو باوضو سیپ پر لکھ کر یا پلیٹ پر لکھ کر اپنے مال میں رکھے تو مال میں اضافہ اور خوب برکت ہو اور مال نقصان سے محفوظ رہے۔

................*........*........*

5 ...اگر کاروبار اور تجارت میں ترقی نہ ہو رہی ہو تو نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ایک سو اکتالیس (۱۴۱) مرتبہ درج ذیل آیت پڑھے۔ اللہ تعالیٰ دن دگنی رات چوگنی مالی ترقی نصیب فرمائیں گے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿سورۃ التوبۃ: ۱۲۹﴾

................*........*........*

6 ...بعد نماز فجر آیت کریمہ لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین دو ہزار تراسی (2083) مرتبہ روز پڑھیں۔ مدت عمل چالیس روز ہے۔ انشاء اللہ دوکانداری میں، کاروبار میں ترقی وسعت اور خیر وبرکت ہوگی۔ مجرب ہے۔

................*........*........*

7 ...نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلی جمعرات کی رات نمازِ عشاء کے بعد اکتالیس روز دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) بار بلاناغہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھیں۔ اکتالیس روز کے بعد تمام زندگی انیس مرتبہ پڑھتے رہیں تاکہ عمل قبضے میں رہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد اگلے دن روزہ رکھیں اور روزہ کی حالت میں سفید کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے بسم اللہ الرحمن الرحیم اس طرح لکھیں: ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

اور نیچے یہ عبارت لکھیں

ھذا مکتوب من العبد الذلیل الفقیر (یہاں نام اور والدہ کا نام لکھیں) الی المولی الجلیل الکبیر۔ رب انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین۔ اللّٰھم بحرمة محمد صلی اللہ علیہ وسلم اکشف ضری و اغن فقری و اجاب کسری و ازل ھمی و غمی انک علی کل شیء قدیر

پھر اس کاغذ کا تعویذ بنا کر اسے لمبا موڑ کر ایک بانس کی نلکی میں ڈال دیں اور بانس کے دونوں سروں پر موم لگا دیں۔ اس بانس کے ٹکڑے کو پتھر سے باندھ کر دریا، نہر، تالاب، جھیل یا سمندر میں ڈال دیں۔

اس کے بعد میٹھے چاول پکا کر گیارہ کم عمر معصوم بچوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی مدد آئے گی اور رکے ہوئے کام چل جائیں گے۔ کاروبار میں زبردست ترقی ہوگی، بے روزگاری دور ہو جائے گی، غیبی نصرت ظہور میں آئے گی، جس کی پہلے کبھی امید ہی نہ تھی۔

................*........*........*

...تیرے لئے ایک آئینہ ہے جو تجھ پر نیکی اور بدی ظاہر کرتا ہے

درود شریف کے اعمال

1 ......اگر کوئی شخص وقت مقرر کر کے روزانہ تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے کاروبار میں زبردست خیر و برکت ہو گی اور دن بہ دن اس کی دولت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

............*......*......*

2 ......کاروبار کرنے والے افراد کے لئے ہر روز باوضو ہو کر درودِ پاک پڑھنا کاروباری مشکلات کو ختم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر روز کاروبار کے مقام یعنی دکان، کارخانہ وغیرہ میں داخل ہو کر صبح سب سے پہلے گیارہ بار درودِ تنجینا پڑھیں اور پھر کاروباری معاملات کی ابتدا کریں۔ اس سے کاروبار میں ترقی کا سامان پیدا ہو گا اور کاروبار میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ پردۂ غیب سے اللہ تعالیٰ گاہک بھیج کر کاروبار کی ترقی خیر و برکت کا سامان مہیا کریں گے۔

............*......*......*

3 ......روزانہ گیارہ سو مرتبہ صلی اللہ علیہ وسلم پابندی سے پڑھنے سے کاروبار اور رزق میں ترقی ہوتی ہے۔

............*......*......*

عمل صلوٰۃ الاولیاء

طریقہ نمازِ تہجد کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں۔ اول رکعت میں ثنا کے بعد سات بار فاتحہ اور ایک بار سورۃ الکافرون۔ دوم رکعت میں سات بار فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد دس بار درود شریف کوئی بھی۔ دس بار تیسرا کلمہ اور دس بار "یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ" پڑھیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ وقت مقررہ پر پڑھنے والا دنیا کی ہر مصیبت سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خصوصاً کاروبار کی ترقی، عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

............*......*......*

دعاؤں کے اعمال

1 ......کاروبار کی ترقی کے لئے یہ دعائے معظم مجرب ہے۔ ہر روز باوضو یہ دعا ایک سو بار پڑھ لیا کرے۔ اگر وقت زیادہ ہو تو ایک ہزار بار بعد نمازِ فجر پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ جلد ہی کاروبار میں خوب فراخی ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَ هَوِّنْ عَلَیْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَ ارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیَاتِ وَ الْمَمَاتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(اگرچہ ترجمہ کچھ اور ہے مگر ایک بزرگ نے اس کی یہی خاصیت لکھی ہے۔ ع)

............*......*......*

روحانی علاج، چلہ کشی اور روحانی اعمال میں استعمال ہونے والی اشیاء

درج ذیل اشیاء روحانی دکان پر دستیاب ہیں۔ آرڈر کی تکمیل کے وقت جو قیمت ہوگی، وہی تصور کی جائے گی۔ عاملین حضرات اب گھر بیٹھے یہ تمام اشیاء ہول سیل ریٹ پر منگوا سکتے ہیں۔

بھوج پتر

بھوج پتر اعمال شر کے لیے خاص ہے۔ بغض وعداوت اور جدائی کے اعمال اس پر تیار کرنے سے تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ قیمت: 80 روپے

ہرن کی جھلی

ہرن کی جھلی خاص خاص عملیات میں استعمال ہوتی ہے۔ خاص کر محبت، تسخیر، شادی، فتح نامہ وغیرہ کے اعمال تیار کرنے میں۔ قیمت: 80 روپے

بخوردان

بخورات کو جلانے کیلئے الیکٹرک، کوئلے والے، فینسی، امپورٹڈ بخوردان دستیاب ہیں۔ چلہ کشی کے دوران ان کا جلانا ازحد مفید ہے۔

بخورات

بخورات ٹکیوں، گولیوں، پیکنگ ٹن، CD Style، ڈبہ پیک، عود اور عربی بخورات کی زبردست ورائٹی کے لیے ایک بار ضرور تشریف لائیں۔

عربی، انڈین اور پھولوں کی خوشبوؤں والی اگربتیاں

صندل، شمامۃ العنبر، عود، المسک، موتیا اور مختلف قسم کی سحر انگیز خوشبوؤں والی اگربتیاں جن کا استعمال گھروں کو مہکانے اور وظائف وعملیات میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے کثرت سے کرنا چاہئے۔ جس سے غیبی مخلوق آپ کی ہمنوا بن جاتی ہے۔

آلۂ یکسوئی

ایسا آلہ جو انسان کی چھپی ہوئی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ اس کے استعمال سے عملیات میں کامیابی مقدر بن جاتی ہے۔

قیمت: 800 روپے

بخور سٹک

اگربتیوں کی طرح دھوپ سٹکس بھی ہوتی ہیں۔ عام اگربتی کی بنسبت دھوپ سٹک کافی دیر جلتی ہے۔ عاملین کے لیے کافی فائدہ مند ہے کیونکہ لمبے دورانیے کے وظائف، اعمال، چلہ کشی یا علاج میں بار بار اگربتیاں جلانا مشکل ہوتا ہے۔

العارفی عطورات

عملیات اور چلہ کشی میں استعمال ہونے والے عربی ودیسی ہندی عطورات کے علاوہ فرنچ عطورات نیز شمامہ، عود، عنبر، گلاب، چنبیلی، موتیا اور مختلف مشہور کمپنیوں کے پیک عطریات براہ راست طلب فرمائیں۔

زعفران

زعفران کو روحانی علاج میں خاص مقام حاصل۔ موکلات کو زعفران بہت پسند ہے، اس لئے زعفرانی سیاہی سے تیار شدہ اعمال پُرتاثیر ہوتے ہیں۔

اصلی ایرانی زعفران قیمت: 3600 روپے فی تولہ

مشک نافہ

مشک نافہ کا استعمال روحانی علاج اور چلہ کشی میں بہت ہوتا ہے۔ مشک نافہ کو زعفرانی سیاہی میں ڈال کر خاص قسم کے تعویذات لکھتے ہیں۔ عموماً ایسے تعویذات فتوحات، ترقی، حفاظت، خاص جادو کا توڑ، فراخی کاروبار اور رزق وغیرہ جیسے اہم معاملات کے لیے ہوتے ہیں۔

ترقی دکان کے اعمال

مولانا محمد عرفان

1...... یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ — ۱۱ مرتبہ
الحمد شریف — ۳ مرتبہ
سورۂ اخلاص — ۳ مرتبہ
یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ — ۱۱ مرتبہ

مندرجہ بالا عمل پڑھ کر دکان کھولیں۔ ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ خاص کرم فرمائے گا۔

..................*.........*

2...... نمازِ مغرب کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ پھر سجدے میں ترقی دکان کی دُعاء مانگیں۔ مالک دوجہاں آپ کی مراد پوری کریں گے۔

..................*.........*

3...... نمازِ فجر کے بعد سورۂ رحمن یا سورۂ یٰس تین مرتبہ پڑھیں۔ ترقی دکان کے لئے دعاء مانگیں۔ چند دن بعد اثر آپ خود دیکھیں گے۔

..................*.........*

4...... اگر کوئی شخص سورہ مومن کو باوضو سفید کاغذ پر لکھ کر دوکان میں دروازے کے سامنے والی دیوار میں لگائے تو خریدار بہت آئیں اور مال خوب فروخت ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تجارت میں خوب ترقی ہو۔

..................*.........*

5...... بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: ۱۱۱﴾ ۔ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ. لکھ کر مال ومتاع میں رکھیں۔ زیادہ فروخت ہو۔

..................*.........*

6...... سورۃ الکوثر کو تانبے کے پترہ پر باوضو کندہ کرا کے دکان میں لٹکائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تجارت میں خوب برکت ہوگی اور دکان خوب چلے گی۔

..................*.........*

7...... دکان میں خیر و برکت کے حصول کے لئے ہر روز دکان کھولنے کے بعد باوضو حالت میں اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور پھر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ ''یَا رَزَّاقُ'' کا ورد کریں۔ ورد کے بعد دکان کے چاروں کونوں میں پھونک ماریں۔ ان شاء اللہ دکان میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔

..................*.........*

8...... دکان درود شریف پڑھ کر کھولیں۔ پھر دکان پر کاروبار شروع کرنے سے پہلے اول و آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ ایک بار سورۂ یٰس اور تین بار سورۂ مزمل پابندی سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دکان میں بہت برکت ہوگی۔

..................*.........*

عاملین کیلئے حُب کے خاص اور مجرب اعمال کی بیاض

عاملین یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ حُب کے اعمال کے لوگ دعوے تو بہت کرتے ہیں، مگر کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ''کھودا پہاڑ، نکلا چوہا''۔ کئی عامل بہت چکر لگوانے پر بھی اصل عمل نہیں دیتے۔ دارالعمل چشتیہ کی طرف سے ایسے حُب کے متلاشی عاملین کے لئے ایک روحانی تحفہ جس میں چند ایسے اعمال ہیں جو عرصہ سے ہمارے استعمال میں ہیں اور بعض اعمال کے پیچھے باقاعدہ مخلوق بھی ہے۔ مخلوق ہمارے پاس رہے گی، عامل صرف اس سے استفادہ کرسکیں گے۔

بیاض کے حصول کے لئے نقد ھدیہ ادا کرنا شرط ہے۔ اجازت یافتہ عامل ان اعمال کو اعتماد سے استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ بیاض ہر کسی کو نہیں دی جائے گی۔ جن پر اطمینان ہوا، صرف ان عاملین کو ہی دی جائے گی۔ اجازت کے لئے عوام الناس رابطہ نہ کریں۔

ھدیہ 11,000 روپے

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور۔

ناظم: 0320/0345-4661681 دوپہر 2 تا 5 (علاوہ جمعہ واتوار)

حاجات پوری ہونے کا خاص عمل

ہر اسلامی مہینے کے پہلے اتوار کو حاجات پوری ہونے اور رکاوٹیں دور کرنے کے لئے ایک خاص طریقے پر عمل کیا جاتا ہے۔ اگر اپ کا بھی کوئی کام مثلاً شادی، مقدمہ، حُب، ترقی، بیماری سے شفایابی میں رکاوٹ...... سخت جادو اور جنات کا اثر، نظرِ بد انسانی و جناتی، لا علاج مرض یا کوئی بھی دنیاوی مشکل ہو اور آپ چاہتے ہیں کہ یہ رکاوٹ دور ہو جائے یا خاص حاجت پوری ہو جائے تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ کسی بھی ایک مقصد کے لئے عمل کا ہدیہ گیارہ سو 1100 روپے ہے۔

مولانا سلیم اللہ ظفر

0343-4686217

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں

موبائل: 0343-7772772

فون: 042-35410586

+92-322-7772772

علم الدفاع کورس

یہ کورس اُن عاملین کے لئے ہے، جو جادو اور جنات کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی عوام کے لئے بھی انتہائی مفید ہے جو جادو زدہ ہیں یا پھر جنات نے ان کا جینا دشوار کیا ہوا ہے۔

اس کورس کے دو درجے ہیں۔ ایک ''ابتدائی'' جو عاملین کے ساتھ عوام کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ دوسرا درجہ ''ماہر'' کا ہے، جو صرف عاملین کے لئے خاص ہے۔

سخت جادو اور جنات کے علاج کے لئے مضبوط دفاع کا ہونا لازم ہے۔ ورنہ علاج کرنے والے کو خود بھی بہت نقصان ہوتا ہے اور اس کے گھر والوں اور زیرِ استعمال اشیاء کو بھی زبردست نقصان ہوتا ہے۔

علم الدفاع کورس کرنے والے کے اردگرد مضبوط حصارات قائم ہو جاتے ہیں۔ جب بھی کسی ایسی جگہ جانا ہو جہاں یہ جادو یا جنات وشیاطین کا بسیرا ہو تو وہ ایسے فرد سے دور بھاگتے ہیں اور مقابلہ کرنے سے کتراتے ہیں۔ اگر ماہر کورس کیا ہوگا تو عامل کے آس پاس مضبوط جنات کا پہرا لگ جاتا ہے۔ اور بڑے بڑے علاج میں بھی باآسانی کامیابی ملتی ہے۔ مخالف لڑے بغیر ہی میدان چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔

جو لوگ عاملین پر ہزاروں روپے برباد کرچکے ہیں، ان کو چاہئے کہ گھر میں سے کوئی ایک فرد علم الدفاع کا کورس کرے اور اپنے گھر کا دفاع کرے۔ جب تک جنات اور جادو کی روک نہ کی جائے، علاج سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ مضبوط حصار کی وجہ سے فوری روک لگائی جاسکتی ہے۔ پھر عام علاج بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ابتدائی کورس: 5000 ماہر کورس: 10000

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7727772

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

ادائیگی قرض کے اعمال

مولانا محمد عرفان

قرض کی ادائیگی کے سلسلے میں آج کل حد سے زیادہ کوتاہی ہو رہی ہے۔ جو قرض لیتا ہے، وہ دینے کا نام نہیں لیتا۔ کم از کم کہنا تو ضرور پڑتا ہے۔ قرض کی ادائیگی کے سلسلے میں لوگوں کی کوتاہی بھی حد درجہ ہے۔ قرض لینے والا اتنا لاپرواہ ہو جاتا ہے کہ جس کی انتہا نہیں۔ جب تک دوسری طرف سے تقاضہ نہ ہو، اس کو خیال نہیں آتا۔ یہ رویہ بے برکتی اور مالی تنگی کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر حقیقت میں ان اعمال سے فائدہ اٹھانا ہے تو اپنی انتہائی ضروری حاجات کے علاوہ رقم کی واپسی کی فکر کریں۔ یہ نہیں کہ خود ضرورتوں کے علاوہ شاہ خرچیاں بھی چلتی رہیں اور قرض کی ادائیگی کے لئے رقم نہ ہو اور جس نے آپ پر احسان کیا ہے، وہ تنگ ہوتا پھرے۔

اسماء الحسنیٰ کے اعمال

❶ ۔۔۔بعد نماز عشاء یَاوَھَّابُ چودہ سو چودہ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ پھر سو مرتبہ یہ دعاء پڑھیں:

یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَتِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّاب اور بعد نمازِ فجر سورۂ نصر اکتالیس (۴۱) مرتبہ اور اگر سنتِ فجر و فرض کے درمیان پڑھیں تو زیادہ تاثیر ہوگی۔

..................*.........*.........*

❷ ۔۔۔بعد نماز صبح سو بار ''اللہ الصمد'' مع اول و آخر درود شریف 11-11 بار پڑھ کرے۔ اللہ تعالیٰ اسکا رزق کشادہ کرے گا اور قرض ادا ہوگا۔

..................*.........*.........*

❸ ۔۔۔اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف، ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ایک ہزار دفعہ ''یا فتاح'' سونے سے پہلے نوے دن تک پڑھ کر دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

..................*.........*.........*

❹ ۔۔۔جو شخص قرض کی ادائیگی کے سلسلے میں پریشان ہو وہ نماز فجر ادائیگی کے بعد سات بار ''یَاقَدِیْرُ'' پڑھ لے۔ اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد ''یَاقَدِیْرُ'' پڑھ لے۔ ان شاء اللہ غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے اور قرض ادا ہو جائے گا۔ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے۔

..................*.........*.........*

❺ ۔۔۔قرض کی ادائیگی کے لئے چالیس (۴۰) دن تک روزانہ چورانوے (۹۴) بار ''یَاوَلِیُّ'' پڑھے اور ابتداء جمعرات سے کرے تو مفید ہے۔

..................*.........*.........*

❻ ۔۔۔فرض نماز کی پابندی کرتے ہوئے اگر سات بار ''اللھم صل علی محمد و علی آل محمد و بارك وسلم'' کے ورد کے ساتھ اس عمل کا چلتے پھرتے متواتر ورد کیا جائے تو یقین کامل ہے کہ اللہ کے فضل سے جلد قرض ادا ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

''یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا کریم یا رزاق یا ذوالجلال و الاکرام انی مغلوب فانتصر''

..................*.........*.........*

❼ ۔۔۔ایک خاص عمل ادائیگی قرض کا یہ ہے کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد اور اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں میں سے وہ نام، جن کا تعلق رزق و معاش سے بنتا ہے جیسے ''رزاق غنی مغنی''، ایک یا دو یا تین (یہ پڑھنے والے پر منحصر ہے کہ وہ کتنی محنت کر سکتا ہے) نام/ ناموں کے اعداد کو جمع کر کے روزانہ وقت مقررہ پر اول و آخر درود تنجینا سات سات مرتبہ کے ساتھ پڑھیں۔ اپنا نام، والدہ کا نام اور اللہ تعالیٰ کے ناموں کے کل حروف گن کر جتنے حروف بنتے ہوں، اتنے دن اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ فائدہ عظیم ہوگا اور کوئی نہ کوئی سبیل بن جائے گی۔ اگر ایک عمل میں مکمل فائدہ نہ ہو تو اسماء الحسنیٰ میں سے کوئی دوسرا نام منتخب کر کے، اسی طرح عمل کریں۔

..................*.........*.........*

قرآنی اعمال

❶...... ہر نماز کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم کے آخر میم کو الحمد کی لام سے ملا کر دس مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ایک ایک بار درود شریف۔ ان شاء اللہ تین ماہ میں قرض کے ادا ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

..................*.........*.........*

❷...... فجر کی سنت و فرض کے درمیان فاتحہ مع بسم اللہ بوصل میم رحیم ولام الحمد اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف تین مرتبہ۔ پھر بعد نمازِ عشاء سوتے وقت بستر پر جا کر تین تین مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں اور یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ خَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰی مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَ اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ۔

..................*.........*.........*

❸...... سنتِ فجر و فرض کے درمیان یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھیں

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

﴿سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ: ۱۰۳﴾

پھر گیارہ مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھیں۔

..................*.........*.........*

❹...... ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں، اول و آخر درود شریف۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ ﴿سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ﴾

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَ تَمْنَعُهُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

..................*.........*.........*

❺...... جو شخص مقروض ہو اور کوئی شکل ادائے قرض کی نہ ہو، اس کو چاہئے کہ چالیس روز تک برابر روزانہ چالیس بار سورۂ مزمل شریف بہ نیت ادائے قرض ورد کرے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ ان شاء اللہ اُس کے قرض کے ادا ہونے کا غیب سے سامان پیدا ہوگا۔

..................*.........*.........*

❻...... باوضو چت لیٹ کر آیت الکرسی ایک سو ستر (170) بار مع اول و آخر تین بار درود شریف کے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ قرض ادا کرے گا۔

..................*.........*.........*

❼...... سورۂ اذا جاء نصر اللہ تمام کو چالیس مرتبہ بعد نمازِ فجر پابندی سے پڑھنا مجرب ہے۔

..................*.........*.........*

❽...... جو شخص قرض میں گرفتار ہو اور قرض اترنا مشکل ہو گیا ہو تو بعد نماز جمعہ سورہ کہف سات بار پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے پوری توجہ و یکسوئی کے ساتھ دعائیں مانگا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ اُتر جائے گا۔

..................*.........*.........*

❾...... سورۂ یٰسین شریف روزانہ باوضو بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل قرض کی ادائیگی کے لئے اکسیر ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

..................*.........*.........*

❿...... اگر کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو اور قرض اترتا نہ ہو تو باوضو اکیس بار سورۂ تحریم پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی قرض ادا ہو جائے گا۔

..................*.........*.........*

⓫...... سورۂ الم نشرح مکمل سورت اکہتر (۷۱) بار باوضو روزانہ وقت مقررہ پر پڑھے۔ ان شاء اللہ قرض سے جلد چھٹکارا حاصل ہوگا۔

جو چاہو پہنو بشرطیکہ اندر گھمنڈ اور اسراف نہ ہو

۱۲......بعد نماز عشاء اسی جگہ پر جہاں نماز پڑھی ہے، باوضو سورۃ النصر اکتالیس بار اکتالیس دن تک برابر بلاناغہ پڑھتا رہے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرض کا خاتمہ ہوگا اور خوشحالی کا دور دورہ ہوگا۔

................*........*........*

۱۳......قرض ادا کرنے کے لئے صبح وشام سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھ لیا کرے۔ تین تین مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہوجائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؗ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؗ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ؗ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷ ﴿سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ﴾

................*........*........*

۱۴......سورۂ نصر مندرجہ ذیل ترتیب کے ساتھ مسلسل بلاناغہ اور تعداد کے مطابق پڑھے۔ کم یا زیادہ نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ، قرض سے نجات اور ہر مشکل حل ہوگی۔ اس عمل پر مداومت کلید کامیابی ہے۔ طریقہ یہ ہے:

بعد از نمازِ فجر............اکیس (۲۱) بار

بعد از نمازِ ظہر............بائیس (۲۲) بار

بعد از نمازِ عصر............تیئس (۲۳) بار

بعد از نمازِ مغرب............چوبیس (۲۴) بار

بعد از نمازِ عشاء............پچیس (۲۵) بار

یہ عمل حضرت علامہ سید شمس الحق افغانی نور اللہ مرقدہٗ کا ہے۔

................*........*........*

۱۵......سورۂ عادیات کی کثرت سے قرض جلد اتر جاتا ہے۔

................*........*........*

۱۶......ہر نماز کے بعد سات بار سورۂ قریش (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر دعاء مانگئے۔ پہاڑ جتنا قرض ہوگا تب بھی ان شاء اللہ ادا ہو جائے گا۔ عمل تا حصول مراد جاری رکھئے۔

................*........*........*

دعاؤں کے اعمال

۱۔ ہر نماز کے بعد ۲۵ بار اور عشاء کے بعد ۱۲۵ بار یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

یا دن رات میں صرف ایک تسبیح پڑھیں یا ہر نماز کے بعد سات بار اور جمعہ کی نماز کے بعد ستر بار۔

................*........*........*

۲۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ. وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.

................*........*........*

۳......نماز مغرب کے بعد ایک سو پینسٹھ (165) مرتبہ یا نماز فجر کے بعد ایک سو ایک (101) مرتبہ پڑھ کر ادائیگی قرض کے لئے دعا مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

................*........*........*

۴......تین روز روزانہ پندرہ (۱۵) مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھے اور جب مقام وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ یہ

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ بِطَلَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ.

پس چند روز میں قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی سبب سے قرض

جو شخص لڑائی، جھگڑے، طمع اور غصہ سے الگ رہا اس کو فلاح حاصل ہوگی

ادا ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

................*........*........*........*

۵۔۔۔۔۔حدیث شریف میں ہے کہ اگر کسی کے اوپر پہاڑ کے برابر بھی قرض یا دَین ہوگا تو یہ دعا پڑھنے سے اللہ جل جلالہ ادا فرما دیتے ہیں۔ اور اسے ادا کرنے کی قوت عطا فرما دیتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْكَرْبِ اَللّٰهُمَّ كَاشِفَ الْهَمِّ اَللّٰهُمَّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ۔

................*........*........*........*

۶۔۔۔۔۔اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ ہر روز ستر بار پڑھیں۔

................*........*........*........*

۷۔۔۔۔۔اس دعا کو ہر نماز کے بعد تین یا سات بار پڑھنے کا معمول بنالیں اور پڑھتے وقت ادائیگی قرض کی نیت ہو۔ انشاء اللہ یقین سے پڑھنے والے کی چند یوم میں غیب سے مدد ہوگی۔ اور جو بھی قرض ہوگا، اس کے ادا ہونے کے کوئی نہ کوئی اسباب بن جائیں گے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَحُزْنَهٗ وَاَبْدَلَهٗ مَكَانَهٗ فَرَجًا

ترجمہ اے اللہ میں آپ کا بندہ، آپ کے بندے کا بیٹا، آپ کی بندی کا بیٹا، میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں آپ کا حکم لاگو ہوتا ہے، میرے بارے میں آپ کا ہر فیصلہ عدل پر مبنی ہے، میں آپ کو آپ کے ہر اس نام کا۔ جو آپ نے خود اپنا نام رکھا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اپنی کتاب میں نازل کیا یا اسے اپنے علم غیب میں رکھا (یعنی کسی دوسرے کو نہ بتایا)۔ واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ قرآن پاک کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو کھولنے اور میری پریشانی کو لے جانے کا ذریعہ بنا دیں، تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف اور پریشانی کو دور فرما دیں گے۔"

................*........*........*........*

درود شریف کے اعمال

۱۔۔۔۔۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ وَزِدْهُ تَشْرِيْفًا ۝ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

ترجمہ "یا اللہ! ہمیشہ افضل سے افضل رحمتیں نازل فرمائیے اپنے بندہ خاص اور اپنے نبی مکرم سیدنا محمد نبی اُمی ﷺ پر اور خوب خوب سلام نازل فرمائیے اور آپ ﷺ کے شرف و منزلت میں اضافہ فرمائیے اور آپ ﷺ کو قیامت کے دن اپنے نزدیک منزل مقرب میں اتاریئے"۔

فائدہ: اگر کوئی شخص قرض دار فرصت کے اوقات میں یکسوئی کے ساتھ روزانہ ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کا انتظام کر دیتے ہیں۔ نہایت مجرب ہے۔ (ذریعۃ الوصول حوالہ نمبر ۱۳۶)

................*........*........*........*

۲۔۔۔۔۔قرض کی ادائیگی کے لئے ظہر کی نماز کے بعد یہ دُرود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین بشارتیں حاصل ہوں گی۔ **۱** کبھی مقروض نہ ہوگا۔ **۲** اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔ **۳** قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ ص ۶۳)

................*........*........*........*

۳۔۔۔۔۔اکابرین سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض سے

چھٹکارا پانے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی ہو تو اس درود شریف کو گیارہ دن تک پانچ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ قرض کی ادائیگی کا بندوبست ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

..................*.........*.........*

متفرق اعمال

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَ جُرْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

روزانہ 400 مرتبہ پڑھنے سے دو ماہ میں مکمل قرض ختم ہو جائے گا، ان شاءاللہ۔

..................*.........*.........*

۲۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ (دعوت صالح علیہ السلام)

ترجمہ: اے بزرگ! تو ہی وہ اللہ ہے کہ راستہ نہیں پاتیں عقلیں جس کی بزرگی کے بیان میں اے بزرگ

یہ اسم جمالی ہے۔ ادائے قرض کے لئے ادنیٰ درجہ تین سو ساٹھ مرتبہ اور اعلیٰ درجہ دس ہزار مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھے۔ غیب سے امداد ہوگی۔

..................*.........*.........*

۳۔ یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا مَنَّانُ (دعوت ابراہیم علیہ السلام)

ترجمہ: اے نہایت احسان رکھنے والے، تحقیق عام ہو گئے ہیں اس کے احسان تمام خلقت پر اے احسان رکھنے والے۔

اسم جلالی ہے۔ ادائے قرض کے لئے اس اسم کی کثرت کے۔ غیب سے خزانہ پائے گا۔

..................*.........*.........*

بقیہ: بے گمان رزق کا خاص عمل

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا (فاطر:۴۴)

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ (ص:۵۴)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (ص:۳۹)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ (النحل:۹۶)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ (الروم:۴۰)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق:۲-۳)

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (النور:۳۸)

(جو حضرات تعویز تیار کروانا چاہیں وہ ادارے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ تمام ممبران کو اس ورد کی اجازت دی جاتی ہے۔ ع)

مذاق کی بدولت آپس میں کینہ اور فساد پیدا ہوتا ہے

وصولئ قرض کے اعمال

مولانا محمد عرفان

❶......قرض کی وصولی کے لئے

یاتنکفیل یاحنوائیل یاحمنائیل

یافتاح یافتاح یافتاح

ایک کاغذ پر (کسی بھی روشنائی سے) لکھ کر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان پتھروں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں۔ ہر پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ تعویز کو زود اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے، تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

..................*.........*.........*

❷......عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔

..................*.........*.........*

❸......سورۂ نمل کی آیت درج ذیل آیت کو دو رکعت نماز وصولی قرض کی نیت سے ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد مندرجہ بالا آیت چالیس (40) مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد مندرجہ بالا آیت تیس (30) مرتبہ پڑھیں۔

اس نماز کو بدھ و جمعرات کی درمیانی رات کو علیحدگی میں ادا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم قرض وصول ہوگا۔

أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿النمل: ۶۲﴾

❹......محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب نور اللہ مرقدہٗ کا فرمان ہے کہ کسی سے اپنا حق طلب کرتے وقت صاحب معاملہ کے سامنے جب جائیں تو یہ پڑھ کر جائیں: ''یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ''۔ یہی اسماء الحسنیٰ صاحب معاملہ کے سامنے بھی آہستہ آہستہ پڑھتے رہیں۔ کرایہ لینے جائیں یا جس سے کام ہو، اس کے سامنے پڑھنے سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔ (آج کل عموماً لوگ پیسے لے کر واپس نہیں کرتے جبکہ ان کے پاس ہوتے بھی ہیں۔ ایسے لوگوں سے پیسے واپس لینے کے لئے یہ وظیفہ اکسیر ہے۔ جتنی بار ممکن ہو، پڑھ کر سامنے جائیں۔ ع)

..................*.........*.........*

❺......حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی فرماتے ہیں کہ تنگدستی، معاشی بدحالی، ملازمت کے حصول میں رکاوٹیں دور کرنے کیلئے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو کثرت سے ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کا ورد کریں۔ سلام میں پہل کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کریں۔ بعد از نماز عشاء اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی علیم تک پڑھ کر آنکھیں بند کر کے اندازاً دس منٹ تک عرش کا تصور کریں، تصور کے بعد گھر یا کاروبار میں برکت، ملازمت کے حصول، قرض وصول ہونے اور تمام مالی پریشانیاں دور ہونے کی دعا کریں۔

دعا کے بعد گفتگو نہ کریں۔ ایک نیند لینے کے بعد بات کر سکتے ہیں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں۔ اسے آپ دستِ غیب کا عمل بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیجئے اور بامراد ہوں۔

..................*.........*.........*

نوٹ قرض کی وصولی میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ اس بات کی تسلی کرلیں کہ قرض دار کے پاس قرض ادا کرنے کو رقم ہے یا نہیں۔ اگر موجود ہے اور ٹال مٹول کر رہا ہے تو پھر سخت سے سخت عمل کرنا چاہئے کیونکہ آج کل بغیر مانگے قرض کا واپس ملنا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں دار العمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ سے رہنمائی لی جاسکتی ہے۔ (ع)

قرض وصول کرنے کا خاص عمل

حافظ جمیل احمد رحمہ اللہ (سہارنپور)

''یَا فَتَّاحُ یَا تَنْکَفِیْلُ'' اول عروج ماہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ بعد نماز عشاء روزانہ ۳۱۲۵مرتبہ پڑھیں اور وہیں زمین پر سو جائیں۔ چالیس روز تک پڑھیں۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کریں اور مٹھائی تقسیم کریں۔ ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد زکوٰۃ ورد میں اکیس مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ (اجازت لینا ضروری ہے۔ ع)

اگر آپ کا کسی پر قرضہ ہے اور وہ دیتا نہیں ہے یا کسی دوسرے کے لئے پڑھنا چاہتے ہیں تو ایسے پڑھیں ''یا فتاح یا تنکفیل فلاں بن فلاں کا قرض دینے کے لئے فلاں بن فلاں کو راضی کر دے''۔ اور تعداد جس شخص کو قرض دیا ہو، اس کے نام مع والدہ کے نام کے اعداد نکال کر، ان کی تعداد کے مطابق اس کے گھر کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔ دنوں کی تعداد اس کے نام مع والدہ کے حروف کے مطابق متعین کریں۔ مثلاً اگر دس حروف ہیں تو دس دن پڑھنا ہے۔ اگر دس دن میں قرض وصول نہ ہو تو اور دس دن جاری رکھیں۔ کام نہ ہو تو اسی طرح تیسری بار عمل کریں۔ ان شاء اللہ قرض وصول ہوجائے گا۔ قرض واپس کرنے والا تائب ہوگا۔

اس اسم باری ''یَا فَتَّاحُ'' کے چار نقش لکھ کر سائل کو دیں۔ ایک نقش بازو میں باندھیں، دوسرا نقش درخت میں لٹکائیں، تیسرا نقش دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھیں، چوتھا نقش چولہے میں دفن کریں تا کہ نقش کو گرمی پہنچے مگر جلنے نہ پائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز میں قرض وصول ہوگا اور قرض واپس کرنے والا خوب تائب اور نادم ہو کر قرض کی رقم و اشیاء لے کر حاضر ہوگا اور رقم دے گا۔

عمل کو تیز کرنے کے لیے، سخت ظالم سے قرض کو وصول کرنے کے لیے، مثلث نقش کام میں لائیں اور پڑھنے میں تعداد تین گنا کر کے پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرض کی وصولیابی ہوگی۔ الجھن اور پریشانی دور ہوگی۔ نام معہ والدہ کے کل اعداد کا تین گنا کر کے پڑھنا ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ میں جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کیلئے سکھائے جانے والے چند خاص اعمال

روحانی درسگاہ میں جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کیلئے کئی طرح کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ سیکھنے والے افراد کو ہم نے تین قسم میں تقسیم کیا ہے۔ سیکھنے والے بار بار یہ پوچھتے ہیں کہ کون کون سے عمل ہمیں سیکھنے چاہئیں؟ ان کی سہولت کے لیے فیس والے اور بغیر فیس والے اعمال کی تفصیلات دی جارہی ہیں:

(۱) صرف اپنا اور اپنے گھر والوں کا علاج کرنے والے

بغیر فیس اعمال: ◄ آیت الکرسی ◄ معوذتین ◄ نظر بد ختم کرنے کا عمل ◄ بنیادی حصار ◄ سورۂ فاتحہ ◄ درود ابراھیمی

فیس والے اعمال: ◄ سات سلام چہل کاف

(۲) اپنا، اپنے گھر والوں اور کبھی کبھی دوسرے کا علاج کرنے والے

قسم اول کے اعمال کے بعد درج ذیل اعمال:

بغیر فیس اعمال: ◄ عمل حفاظت "یا حافظ یا حفیظ" ◄ درود تنجینا

فیس والے اعمال: ◄ منزل (پہلے دو درجے) ◄ عمل باندھ جادو

(۳) باقاعدہ عامل یعنی ہر کسی کا علاج کرنے والے

اس قسم میں تین درجے بنائے گئے ہیں۔ پہلا درجہ کرنے والا عامل ہر کسی کا علاج کرسکتا ہے۔ البتہ بڑے اور خطرناک مریضوں کا علاج نہیں کرسکتا۔ دوسرے درجہ والا ہر طرح کے مریضوں کا علاج کرسکتا ہے مگر انسانی اور جناتی جادوگروں سے باقاعدہ لڑ نہیں سکتا۔ تیسرے درجہ والا ہر طرح کے مریض کا علاج کرسکتا ہے اور ہر طرح کے جادوگر انسان اور جن کا بھی مقابلہ کرسکتا ہے۔

پہلا درجہ

بغیر فیس اعمال: ◄ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ◄ سلام قولا من رب رحیم کا بنیادی عمل ◄ "حصار" کا خاص عمل ◄ دعائے حزب البحر ◄ دعائے حزب النصر ◄ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ◄ "آیت الکرسی" کا خاص عمل ◄ "معوذتین" کا خاص عمل ◄ ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل

فیس والے اعمال: ◄ سات سلام چہل کاف (تین درجے) ◄ امنت باللہ کا عمل (تین درجے) ◄ ھانڈی کا عمل (۱) ◄ منزل (تیسرا درجہ) ◄ سورۂ مزمل ◄ مندرہ کبیر ◄ عمل واپسی سحر ◄ حصار قرآنی کبیر ◄ چہل کاف باموکل

دوسرا درجہ

پہلے درجے کے اعمال کے بعد درج ذیل اعمال:

بغیر فیس اعمال: ◄ سورۃ یٰسین کا عمل

فیس والے اعمال: ◄ نورانی مندرہ ◄ ھانڈی کا عمل (۲) ◄ آیت الکرسی باموکل

تیسرا درجہ

پہلے اور دوسرے درجے کے اعمال کے بعد درج ذیل اعمال:

بغیر فیس اعمال: ◄ قصیدہ طوبیٰ

فیس والے اعمال: ◄ منزل (چوتھا درجہ) ◄ سات سلام چہل کاف کا چوتھا درجہ ◄ امنت باللہ کا چوتھا درجہ ◄ سورۃ مزمل باموکل

نوٹ مزید معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

رابطہ روحانی درسگاہ ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681 دفتر: 042-35410586, 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah.blogspot.com, ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی درسگاہ سے بغیر فیس عملیات سیکھیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ 1997ء سے روحانی علوم سکھانے میں مصروف ہے۔ فیس اور بغیر فیس کے کئی اعمال سکھائے جا رہے ہیں۔ درسگاہ میں پانچ قسم کے افراد کو بغیر فیس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ بغیر فیس اعمال کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کر کے بھیجنا ضروری ہے۔ مزید شرائط اور نئے اضافہ شدہ اعمال کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔ نئے اعمال کا اضافہ وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ تمام اعمال میں بنیادی درجہ کا عامل بنایا جاتا ہے۔

(۱)......عوام کے لیے

درج ذیل اعمال ہر کوئی سیکھ سکتا ہے:

① آیت الکرسی (درجہ اوّل) ② بنیادی حصار ③ معوذتین (درجہ اوّل) ④ نظر بد ختم کرنے کا عمل (درجہ اوّل) ⑤ سورۂ فاتحہ ⑥ عمل حفاظت "یاحافظ یاحفیظ" ⑦ "فراخی رزق" کا مجرب عمل ⑧ درود ابراھیمی ⑨ درود تنجینا ⑩ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ⑪ سلام قولا من رب رحیم کا بنیادی عمل ⑫ لاعلاج امراض سے شفاء کا خاص قرآنی عمل

(۲)......ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ ممبر شپ ختم ہونے پر یہ اعمال نہیں سکھائے جائیں گے:

① آیتِ شفاء ② "حصار" کا خاص عمل ③ دعائے حزب البحر ④ دعائے حزب النصر ⑤ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ⑥ "منزل" (درجہ اوّل) ⑦ سورۃ الناس کا عمل ⑧ "تسخیر" کا خاص عمل ⑨ درود خضری کا عمل ⑩ سورۃ یٰسین کا عمل ⑪ "سورۃ واقعہ" کا خاص عمل برائے فراخی رزق ⑫ ہاتھ سے تشخیص والا عمل ⑬ آیت کریمہ (درجہ اوّل) ⑭ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ⑮ کینسر سے نجات کا خاص عمل ⑯ تسخیر محبت کا خاص عمل

(۳)......علمائے کرام کے لیے

علمائے کرام درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں:

① "منزل" (درجہ اوّل و دوم) ② دعائے حزب البحر ③ دعائے حزب النصر ④ آیت الکرسی (درجہ دوم) ⑤ معوذتین (درجہ دوم) ⑥ قصیدہ طوبیٰ ⑦ قصیدہ حسنیٰ ⑧ اسمِ ذات کا عمل ⑨ عمل تہدیدی نامہ مبارک ⑩ "جادو اور جنات کے توڑ اور حفاظت" کا خاص عمل ⑪ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل (درجہ دوم)

(۴)......خواتین کے لیے

خواتین درج ذیل اعمال سیکھ سکتی ہیں۔ کسی پرہیز اور ڈر وخوف کے بغیر عمل کریں:

① آیت الکرسی ② بنیادی حصار ③ معوذتین ④ نظر بد ختم کرنے کا عمل ⑤ سورۂ فاتحہ ⑥ عمل حفاظت "یاحافظ یاحفیظ" ⑦ عمل محبت "یالطیف یاودود" ⑧ عمل زبان بندی

(۵)......روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی درسگاہ کے طالب علم سے مراد یہ ہے کہ جس شخص نے داخلہ لیا ہوا ور کوئی کورس یا بڑا عمل سیکھ رہا ہو۔ صرف داخلہ فارم جمع کروانے والوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ درج ذیل اعمال سیکھے جا سکتے ہیں:

① ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل ② آیتِ کریمہ کا خاص عمل ③ شیطان و آسیب کو کمزور کرنے کا خاص عمل ④ شیطان و آسیب کو بھگانے کا خاص عمل ⑤ سورہ مزمل کا خاص عمل ⑥ محبت کی عظیم آیت کا عمل

نوٹ جو بھی درج بالا اعمال میں سے کوئی عمل کرنا چاہے، پہلے یہ تسلی کر لیں کہ وہ اس زمرے میں آتے ہوں، ورنہ ہماری طرف سے معذرت ہے۔ ویب سائٹ پر تمام شرائط دی گئی ہیں، وہاں پڑھ لی جائیں۔

جادو اور جنات کا علاج سیکھنے والوں کے لئے خصوصی کورس

آج کل جادو اور جنات کے اثرات بہت زیادہ ہو گئے ہیں ۔ نہ عوام محفوظ ہے اور نہ خواص ۔ خصوصاً بڑے بڑے بزرگوں ، مشائخ ، مفتیان وعلمائے کرام پر بے شمار حملے ہو رہے ہیں ۔ جہاں انسان عامل ہیں ، وہیں جنات عامل بھی وار کر رہے ہیں ۔ شیطان ابلیس بڑے بڑے شیاطین کو بڑوں کے پاس بھیجتا ہے ۔ نتیجہ یہ کہ خانقاہیں ، مدارس ، دینی جماعتیں وغیرہ...... سب بری طرح متاثر ہو رہی ہیں ، اس لئے جادو اور جنات کا علاج سیکھنا بہت ضروری ہو گیا ہے ۔ خصوصاً گھر والوں اور قریبی لوگوں کے لئے تاکہ خدانخواستہ اثر ہونے کی صورت میں صحیح علاج کیا جا سکے ۔ ورنہ مریض کسی غلط عامل کے ہتھے چڑھ جائے گا اور مالی ، بدنی اور سب سے بڑھ کر ایمانی نقصان کروا بیٹھے گا ۔ اور اس کا ذمہ دار کون ہوگا ؟ سوچئے !!!

اس کورس میں بارہ چلّے کروائے جاتے ہیں ۔ پہلے چھ چلّوں کے بعد والے چلّوں میں غیبی مخلوق کی آمد شروع ہو جاتی ہے اور اختتام سے پہلے غیبی مخلوق کی ایک بڑی جماعت معاون کے طور پر عامل کے ساتھ کام کرنے لگتی ہے ۔ عموماً دس چلّوں کے بعد ہی عامل جادو اور جنات کا مضبوط علاج کرنے کے قابل ہو جاتا ہے ۔

جو حضرات پہلے سے عامل ہیں اور مزید مضبوط ہونا چاہتے ہیں ، وہ کم وقت میں یہ کورس کر سکتے ہیں ۔ نیز جو حضرات مکمل کورس کرنا چاہتے ہیں اور وقت کی کمی ہے ، وہ نقد صدقہ ادا کر کے اجازت لے سکتے ہیں ۔ اس صورت میں چند چلّے کرنے ہوں گے ۔ مزید تفصیل کے لئے رابطہ فرمائیں ۔

علماء اور مفتیان کرام کے لئے خصوصی رعایت فیس -/5,000 روپے

عام فیس -/10,000 روپے

ناظم : 0346-4661681 اوقات : صبح 10 بجے تا 5 بجے (جمعہ کو فون نہ کریں)

نائب ناظم : 0320/0345-4661681 اوقات : صبح 11 بجے تا 5 بجے (جمعہ کو فون نہ کریں)

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

دستِ غیب کے اعمال

خالد مقبول

دستِ غیب کے اعمال کے پیچھے ایک دنیا پڑی ہے۔ کون نہیں چاہتا کہ اس کو کچھ کرنا نہ پڑے اور روزانہ اس کو کچھ نہ کچھ مل جایا کرے۔ یاد رکھیں کہ ایسے سست اور کاہل لوگوں کے لئے یہ اعمال نہیں، جو کام کر سکتے ہیں لیکن کرتے نہیں۔ یہ اعمال ان لوگوں کے لئے ہیں، جو حقیقی معذور ہوں اور گذر بسر میں بہت مشکل ہو رہی ہو، بہت قرض چڑھ گیا ہو اور قرض اترنے کا کوئی وسیلہ نہ ہو۔ کام تو کرتا ہو لیکن گھر کا خرچہ بہت مشکل سے چل رہا ہو۔ مختصر یہ کہ کسی نہ کسی درجہ کی مجبوری لازمی شامل ہو۔

دستِ غیب کے اعمال میں کبھی یومیہ کچھ نہ کچھ رقم کا بندوبست ہو جاتا ہے تو کبھی غیب سے کوئی ایسی مدد ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تنگی دور ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ دستِ غیب کا جو بھی عمل کرے، ہرگز ہرگز کسی کو بھی نہ پتہ ہو کہ عمل کیا جا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اگر کامیابی دے تو بھی اس راز کو ہرگز ظاہر نہ کیا جائے ورنہ سب ختم ہو جائے گا۔ اب اعمال لکھے جاتے ہیں:

(۱)...... بہ نیت چلہ، ترکِ حیوانات کر کے، چاند کی پہلی تاریخ سے تیسری تک تین روزے رکھے اور افطار سے پیشتر اس انداز سے کھیر پکائے کہ جو اپنی خوراک سے نہ زیادہ ہو اور نہ کم۔ پانچویں تاریخ سے عمل شروع کریں۔ بعد نمازِ عشاء یا تہجد غسل کرے۔ پھر وضو کر کے، پارچہ احرامی باندھ کر، اوّل گیارہ بار درود شریف، پھر تین بار الحمد شریف پڑھے۔ گو ہر بار آیۃ ایاک نعبد و ایاک نستعین کو گیارہ بار تکرار کرے اور آخر میں تین بار آمین کہے۔ بعدہ وَ افْتَحْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِکَ بِحَقِّ یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ الْاَلْطَافِ۔

پڑھ کر سورۃ شریف شروع کرے۔ جب لفظ وکیلا پر پہونچے، کھڑے ہو کر اکیس (21) بار حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر۔ اور نو بار "یَارَبُّ" پڑھے۔ جب ما تیسر من القرآن پر پہنچے، اپنے مطلب کی دُعا کرے۔ سورہ تمام کرے اور انیس (19) بار یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَ مَکْرُوْبٍ وَ غِیَاثُهٗ وَ مَعَاذُهٗ یَارَحِیْمُ پڑھے۔ اسی طرح گیارہ بار سورہ مزمل پڑھے۔ بعد چلہ کے ہمیشہ کم از کم ایک بار کا ورد رکھے۔

................*........*

(۲)...... اوّل بطور زکوٰۃ گیارہ ہزار بار اللہ الصمد اجب یاعزرائیل یا دردائیل یا مدد کائیل پڑھ کر ہر روز گیارہ تسبیح پڑھا کرے۔ چند چلوں میں فتوحات ہوگی۔

................*........*

(۳)...... روزانہ جس قدر آپ کا خرچ ہو غیب سے مل جایا کرے گا۔

یا قادر یا مقتدر یا اللہ ان اللہ ھو الرزاق ذوالقوۃ المتین۔

تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھنا چاہئے۔ یہ عمل کی زکوٰۃ ہے۔

ترکیب اول لوبان کی خوشبو اپنے پاس رکھے اور برابر لوبان سلگاتا رہے۔ جب پڑھنے کے واسطے بیٹھے، خواہ مسجد میں، خواہ دربار پر، خواہ جنگل میں یا علیحدہ تنہائی کی جگہ...... بقید ترک حیوانات یہ عمل ہوگا۔ اول حصار کر لے۔

آیت الکرسی شریف اور چاروں قل ایک ایک مرتبہ پڑھ کر حصار اپنے چاروں طرف کھینچا جائے۔ اور پھر بعد ختم دعا مانگ لے۔ روزانہ غسل کر کے عمل شروع کرنا چاہئے۔ بعد ختم چلہ جس قدر آپ کے یہاں کا خرچ روزانہ ہوگا، بستر پر صبح آپ کو مل جایا کرے گا۔ جس مقام پر غیبی مخلوق خرچ رکھے گی، آپ پر ظاہر کر دیں گے۔ جلالی ہے۔ ڈرنا نہیں چاہئے۔ جس قدر خطرے ہونگے، سب حصار کے باہر ہوں گے۔ آپ ہرگز خوف نہ کھائیں۔ اور اگر آپ کو ڈر ہو تو آپ اپنی جگہ یا اس مقام کے جو بزرگ وہاں موجود ہوں، ان سے امداد و اعانت لے کر کام کرنا چاہئے۔ ان شاء اللہ دلی مقصد پورا ہوگا۔ آپ یہ چاہیں کہ مجھے کچھ کرنا نہ پڑے اور کام ہو جائے، موہوم خیال ہے۔ دل میں غور فرمایئے کہ ہمیشہ محنت سے عظمت حاصل ہوتی ہے

اور کام کرنے سے انجام کو پہونچتا ہے۔ یہ کام ایسے نہیں ہیں کہ دوسروں سے کرائے جائیں اور آپ کو فائدہ ہو۔ بہت سے حضرات محض اسی عمل کی بدولت روپیہ کی جانب سے بے پرواہ ہوگئے۔ دو بجے رات سے شروع کرنا چاہئے۔ فجر کی نماز کے وقت ختم ہو جاتا ہے۔ اللہ کے بندے وقتِ ضرورت سب کچھ کرتے ہیں۔

................*........*

۴۔۔۔ اگر صبح کی نماز کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورۂ ھمزہ اکتالیس مرتبہ چالیس دن تک پڑھے۔ بعد چالیس یوم، چالیس روپے پائے۔

(یہ عمل حضرت شیخ محمد محدث تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے لکھا تھا۔ اس زمانے میں چالیس روپے بہت بڑی رقم ہوتی تھی۔ اب کرنے والے کو کیا ملتا ہے، یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ع)

................*........*........*

۵۔۔۔ عمل برائے دستِ غیب آٹھ آنہ یومیہ

يَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا وَاهِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ يَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ بِحُرْمَةِ تَنْكَفِلُ بِحَقِّ يَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَامِنَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا صَمَدُ

ہر روز دو سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل بعد عشاء یا بعد تہجد پڑھے۔

(یہ عمل بھی حضرت شیخ محمد محدث تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے لکھا تھا۔ اس زمانے میں آٹھ آنہ یومیہ میں باآسانی گذر بسر ہو جاتا تھا بلکہ اچھا ہو جاتا تھا۔ اب کرنے والے کو کیا ملتا ہے، یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ع)

................*........*

۶۔۔۔ سات دن روزہ رکھے اور ان ایام میں بالکل جھوٹ نہ بولے، نہ مذاق میں، نہ واقعۃً اور روزانہ بعد نمازِ عشاء یہ آیت کریمہ

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ. وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

﴿سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ: ۵۹﴾

ایک ہزار مرتبہ اور ''یَا حَیُّ'' ایک ہزار مرتبہ، ''یَا قَیُّوْمُ'' ایک سو پچاس مرتبہ، اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک نورانی جنیہ (اس عمل کی مؤکلہ) حاضر ہوگی۔ اس سے پانچ درہم لے لیوے (سکہ عرب) اور جیب میں رکھ لیوے اور ہر دن خرچ کرتا ہے۔ اس کے باوجود ایک سو پچاس روپے بچے رہیں گے۔

(یہ عمل بھی حضرت شیخ محمد محدث تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے لکھا تھا۔ اب کرنے والے کو کیا ملتا ہے، یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ع)

................*........*........*

۷۔۔۔ اول سات روزے رکھے۔ یہ عمل اکتالیس دن تک برابر کرے۔ آیت وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ کو بعد نماز عشاء ایک ہزار بار روزانہ باوضو پڑھتا رہے۔ تین یا پانچ یا سات دن میں ان شاء اللہ روپے کی آمد شروع ہو جائے گی۔ سب سے پہلے عمل میں ایک روشنی سی معلوم ہوگی۔ اس کے بعد کہہ دے کہ ایک ہزار روپے لائیں۔ دوسرے دن ایک ہزار روپے آجائیں گے۔ اس میں سے ایک دو تین سو روپے خرچ کریں۔ باقی سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے ختم ہونے سے پہلے پہلے اگر کچھ مزید خرچ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

................*........*........*

خاص الخاص اعمال

محمد عارف

تھیلی والا خاص عمل...... پیسے یا غلہ کم نہ ہو

یہ نقش مع اسماء الٰہی کے طلوعِ آفتاب سے پہلے، عروجِ ماہ میں زکوٰۃ کے لئے اس طرح لکھیں کہ چالیس نقش ہر روز ایک چلہ تک لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ ہر روز اسماء الٰہی ''یا مفتح فتح بالخیر'' کو ایک سو مرتبہ نقش لکھنے سے پہلے پڑھیں۔ ترکِ حیوانات ضروری ہے۔ جب اسی طرح سے چالیس روز گزر جائیں گے، عامل ہو جائیں گے۔ پس ہر روز ایک نقش لکھ کر جیب یا روپیوں کی تھیلی یا غلہ یا جس چیز میں چاہیں رکھ لیں اور اسماء ہر روز ایک سو اسی مرتبہ پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ جس چیز میں نقش مذکور ہوگا، وہ چیز باوجود صرف کرنے کے کبھی کم نہ ہوگی۔ ان اسماء کے تمام عدد ایک ہزار آٹھ سو ستر ہیں۔ اور نقش یہ ہے۔ مگر بغیر زکوٰۃ دینے کے عمل میں نہ لائیں۔

۷۸۶

۴۶۰	یا فتح	فتح	بالخیر
ا	۴۷۴	۴۷۰	۴۶۷
۴۷۱	۴۶۶	۴۶۱	۴۷۳
۴۶۵	۴۶۸	۴۷۶	۴۶۲
۴۷۵	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۹

........................*............*

بادشاہِ جنات تنگی و مفلسی میں مدد کریں

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

(سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ: ۹)

جو شخص تنگی و مفلسی میں مبتلا ہو، اس سے نجات کے لئے پڑھے۔ حسب الحکم اللہ تعالیٰ بادشاہ جنات حاضر ہو کر حکم کی تعمیل کرے گا۔ ہر وقت اس کا ورد رکھے۔ تعداد مقرر نہیں ہے۔ تنہائی میں خوب کثرت کرے۔

........................*............*

تھیلی رقم سے خالی نہ ہو

سات دانے جو کے لے کر وضو کر کے ان پر ''یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ'' نوسو ستانوے (۹۹۷) مرتبہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کرے (ان دانوں پر پھونک مارے)۔ اس کے بعد ان جو کے دانوں کو اپنے خرچ کی تھیلی (یا پیسے رکھنے کی جگہ) میں رکھ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے جتنا جی چاہے خرچ کرے، تھیلی رقم سے خالی نہ ہوگی۔ ایک شرط یہ ہے کہ جب تھیلی کھولے وضو کر کے کھولے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ روپیہ کو برے کاموں میں خرچ نہ کرے۔

........................*............*

کشادگیٔ رزق اور کاروبار کے لئے ایک مجرب ترین عمل

یہ عمل جس نے پڑھا، کامیاب ہوا۔ مکمل پابندی اور شرائط کے ساتھ پڑھئے، ان شاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ دو عدد احرام اور مصلیٰ سفید نئے کپڑے کے بنوالیں۔ بعد نماز عشاء (بہتر اور افضل وقت تہجد کا ہے) علیحدہ کمرے میں جا کر لباس تبدیل کریں۔ احرام میں ملبوس ہو کر مصلیٰ بچھالیں۔ قبلہ رخ ہو کر تسبیح ایک سو دانے والی لے کر کھڑے ہو جائیں۔ دائیں طرف گردن گھمالیں۔ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر پانچ سو مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' پڑھیں۔ گردن دائیں طرف سے بائیں طرف گھمالیں۔ اور پانچ سو مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' پڑھ کر بیٹھ جائیں۔ گردن سیدھی کرلیں اور پھر رخ با قبلہ ہو جائیں۔ دو زانو یا چار زانو بیٹھ کر ایک سو مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سکون سے قلبی طور پر اپنے مطلب کو دہرائیں۔ چند منٹ کے بعد احرام اتار دیں اور اپنا لباس پہن لیں۔ کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ صبح بوقت اذان بیدار ہو کر ہو سکے تو غسل کریں، ورنہ وضو کر کے پانچ سو مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

اس کے بعد صبح کی نماز پڑھیں۔ نوچندی جمعرات کی شب سے شروع کر کے متواتر پرہیز جلالی کے ساتھ اکیس روز پڑھیں۔ ممکنات سے ہے کہ آپ کا روزینہ مقرر ہو جائے اور کاروبار میں اتنی ترقی ہوگی کہ آپ کو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ دولت کی ریل پیل ہوگی۔ غرباء، مساکین اور محتاجوں کو نہ بھولئے۔ زکوٰۃ باقاعدگی سے ادا کریں۔ بہتر ہے کہ صبح پانچ سو بار پڑھنے کا ورد بنالیں یا ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔ کم از کم ایک سو بار روزانہ پڑھنا ضروری ہے۔ روزینہ ہر کسی کا مقرر نہیں ہوتا، مقرر ہو جائے تو چوتھائی روزانہ خیرات کرنا ضروری ہوگا۔

................*........*........*

تسخیر موکل برائے کشائش رزق

یہ بڑا آسان اور سادہ عمل ہے جو کہیں اور نہیں ملے گا۔ اس پاک اور رحم دل موکل کو تسخیر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی شب بعد نمازِ عشاء غسل کر کے پاکیزہ لباس پہن کر خوشبو سے معطر ہو کر خلوت میں اسم اعظم **یاذوالجلال والاکرام** کی دس تسبیح یعنی ایک ہزار مرتبہ اول آخر درود پاک ابراہیمی ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ کوئی ڈر و خوف نہیں۔ نہ کوئی جلالی و جمالی شرائط کی پابندی ہے۔ بس حرام سے بچو۔ حلال کھاؤ پیو۔ 6 سے 9 دن کے اندر تسخیر ہو کے تابع ہو جاتا ہے۔ آج کل ہر آدمی روزی و رزق کی کمی اور قلت کی وجہ سے ہی پریشان ہے۔ اس کے عامل کے پاس روپے، مال و دولت......کوئی گھاٹا نہیں رہتا۔ یہ پاک موکل ہر چیز، جس کی ضرورت ہو، حاضر کر دیتا ہے، اللہ پاک حکم سے۔

................*........*........*

عمر بھر محتاج نہ ہو اور غیب سے رزق کی تدبیر ہو

پہلے ترکِ حیوانات جلالی کریں۔ پھر تہجد کی نماز کے بعد عروجِ ماہ میں تنہا مقام پر بیٹھ کر "یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُّ" گیارہ سو مرتبہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ اکیس دن کے بعد قدرت الٰہی کا ظہور ہوگا۔ جو شخص اکتالیس دن تک یہ عمل کرے گا۔ وہ عمر بھر کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اس کے لئے پردہ غیب سے رزق کی تدبیر ہوگی۔

................*........*........*

غیب سے روزی کے لئے رہنمائی ہو

رات کو سوتے وقت روزانہ باوضو ہو کر پاک بستر پر ایک ہزار مرتبہ "یَارَحِیْمُ یَاکَرِیْمُ" پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ کوئی سا درود شریف دل ہی دل میں پڑھیں اور سو جائیں۔ کوئی شخص خواب میں آ کر وہ چیز بتائے گا جس سے روزی کا غم ہی نہ رہے گا۔ پرہیزگاری شرط ہے۔

................*........*........*

روزی کا حیرت انگیز عمل

پہلی نوچندی شب جمعہ نماز مغرب وعشاء بمعہ نوافل ادا کریں۔ ۲ رکعت نماز حاجت پڑھیں۔ اسکے بعد 100 مرتبہ درود پڑھیں۔ پھر سورہ طلاق کی آیات نمبر 3-2 پڑھیں۔ 39 دن تک 159 مرتبہ اور چالیسویں روز 179 مرتبہ۔ 40 دن میں رزق وسیع ہو چکا ہوگا۔ آیات یہ ہیں:

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾

................*........*........*

بے گمان رزق کا خاص عمل

شیخ ابو العباس البونی رحمہ اللہ

حضرت شیخ بونی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان آیتوں کا جو شخص ورد کرے گا، اس کو ان کی برکت معلوم ہوگی۔ اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہاں سے رزق ملے گا، جہاں سے اس وہم وگمان بھی نہ ہو۔ وہ آیات یہ ہیں:

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ (البقرۃ:3)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ (آل عمران:37)

مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ (المائدۃ:114)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ﴿١٤﴾ (الانعام:14)

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ﴿١٣٧﴾ (الاعراف:137)

فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ (الانفال:26)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ (ابراہیم:37)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ﴿١٠﴾ (الاعراف:10)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ (بنی اسرائیل:20)

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَاۗىِٕنُهٗ ﴿٢١﴾ (حجر:21)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ (الکہف:84-85)

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ (طٰہٰ:131)

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ (مریم:62)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ (الانبیاء:105)

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ (المؤمنین:72)

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ (النور:38)

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ (نمل:36)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ﴿٦٤﴾ (نمل:64)

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَي الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ (قصص:5)

رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ (قصص:24)

اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا ﴿٥٧﴾ (قصص:57)

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ (عنکبوت:17)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ (عنکبوت:60)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ﴿٢٠﴾ (لقمان:20)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ﴿١٥﴾ (سبا:15)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ (فاطر:2)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ (سبا:39)

(بقیہ ص66)

کوئی تم سے حسن سلوک کرے یا نہ کرے تم اس سے اچھا برتاؤ کرتے رہو

دماغی یہ دوا طلباء، پروفیسروں، وکیلوں، عاملین، ذاکرین، چلہ کشی اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ چند فوائد یہ ہیں: بہتر حافظہ، نسیان ختم، دماغی کام کرنے سے تھکن اور دردِ سر نہیں ہوتا، دماغ طاقتور، سفید بال سیاہ، اس کے مسلسل استعمال سے دائمی نزلہ رک جاتا ہے۔ اس دوا کے کوئی مضر اثرات نہیں۔

نسوانی خواتین کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ حیض کی ہر قسم کی خرابی، سیلان الرحم (لیکوریا)، رحم کی کمزوری، سر چکرانا، بانجھ پن، بچوں کی پیدائش کے بعد کی تکالیف و کمزوری، خون کی کمی دور کر کے جسم کو طاقتور اور توانا بناتی ہے۔ تندرستی کی حالت میں بطور ٹانک استعمال کرنے سے بیماریوں سے تحفظ ملتا ہے۔

ٹانک یہ دوا مردانہ بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ چند فوائد یہ ہیں: مادہ منویہ گاڑھا کرے، جریان و احتلام روکے، سرعتِ انزال اور نامردی کو دور کرے، قدرتی امساک پیدا کرے، مشت زنی کے برے اثرات ختم کرے۔ دماغ اور اعصاب کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے مرد کبھی کمزور نہیں ہوتا۔

اکسیر قلب دل کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ دل کی دھڑکن اور ڈوبنا ٹھیک ہو۔ دل فیل ہونے کا اندیشہ نہ رہے، امراض دل کے لئے بہترین ٹانک ہے۔

ایکنی وہ لڑکے اور لڑکیاں جو کیل مہاسوں سے پریشان ہیں اور مختلف علاج کر چکے ہیں، وہ ایک بار ضرور آزمائیں۔ ان شاء اللہ شفاء پائیں گے۔

مصفی جلدی امراض، پھوڑے پھنسیاں، خرابی خون، موسمی ابھاروں سے محفوظ رکھتی ہے۔ خون صاف کرتی ہے۔ تر اور خشک خارش میں بہت مفید ہے۔

اعصابی تیل پٹھے اور اعصاب متاثر ہونے کی بڑی وجہ ٹینشن ہے۔ نیز جنات اور جادو کے متاثر مریض کے پٹھے بھی بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ چونکہ عامل اس طرف توجہ نہیں دیتے، اس لئے مریض مکمل ٹھیک نہیں ہو پاتا۔ عاملین حضرات اس تیل پر اپنا عمل پڑھ کر مریض کے پٹھوں کی مالش کروائیں۔ نتیجہ خود دیکھ لیں۔ مضبوط اعصاب والے پر جنات بھی جلدی قابو نہیں پا سکتے۔ عاملین کے لئے بھی مفید ہے۔

کیا آپ اپنے بچوں کی بیماریوں اور مسائل کی وجہ سے پریشان ہیں؟

جھگڑالو پن، پڑھائی سے بھاگنا، ضدی پن، سبق یاد نہ رہنا یعنی کمزور حافظہ، احساسِ کمتری کا شکار، ڈرپوک، بزدل، غصہ کی زیادتی، گالیاں دینا، جھوٹ بولنا، چوری کی عادت، کہنا نہ ماننا، چڑچڑاپن، مٹی کھانا، کھانا نہ کھانا، دودھ نہ پینا، بھوک نہ لگنا، بستر پر پیشاب کرنا، سوکھا پن وغیرہ کے علاج کے لیے رابطہ فرمائیں۔

ذہنی و نفسیاتی مسائل کا علاج جلد کروائیں

جادو، جنات کے مریض عموماً نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں، جن کا علاج نہ کیا جائے تو مریض یہی سمجھتا ہے کہ جادو یا جنات کا اثر ختم نہیں ہوا۔ ان امراض کا علاج جلد کروانا چاہئے اور غفلت نہیں برتنی چاہئے۔ ٹینشن، ڈپریشن، ہر قسم کا خوف، مایوسی، غصہ کی زیادتی، شک، وہم، گھبراہٹ، خیالات کا ہجوم، لوگوں میں گھبراہٹ، اکیلے رہنے کی خواہش، احساسِ کمتری، خوداعتمادی کی کمی، تشویش وغیرہ جیسے امراض کے علاج کے لئے رابطہ فرمائیں۔

رابطہ: مطب العارف، دارالعمل چشتیہ، لاہور 042-35410586, 0307-5525103
matabalaarif@gmail.com, darulamal.org/matabalaarif

نوکری و روزگار کے حصول کے لئے

مولانا قاری ممتاز صاحب

1 ......مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگیں۔

يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ ۱۰۱ مرتبہ

سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ

الحمد شریف ۱۱ مرتبہ

رَبِّ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر:۱۰﴾ ۱۱ مرتبہ

ان شاء اللہ تعالیٰ عظیم نوے (۹۰) دن کے اندر اندر روزگار مل جائے گا۔

................*........*

2 ......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ○ وَهَبْ لَنَا اللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ ○ وَاجْعَلْ لَّنَا اللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ ○ وَّجَنِّبْنَا اللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهٖ ○ وَاقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ ○ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنُ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اور عطا کر ہم کو اے اللہ! اپنے رزق حلال، طیب اور مبارک سے اس قدر کہ آپ بچالیں اس کے ذریعہ ہمارے چہروں کو آپ کی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے اور نکال دے ہمارے لئے اے اللہ، راستہ آسان بغیر مشقت اور تکان اور بغیر احسان مندی اور تاوان کے اور بچا ہم کو اے اللہ، حرام سے خواہ جہاں کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو اور آڑ بنا دے ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان اور بند کردے ہم سے ان کے ہاتھوں کو اور پھیر دے ہم سے ان کے دلوں کو یہاں تک کہ نہ ہو ہماری نقل و حرکت مگر اس چیز میں جو آپ کو راضی کرے اور ہم مدد نہ لیں آپ کی نعمت کے ساتھ مگر اسی چیز پر جو آپ کو محبوب ہو اے ارحم الراحمین، اپنی رحمت سے ایسا ہی کر“۔

فائدہ: اگر کوئی شخص فقر و فاقہ اور بے روزگاری کا شکار ہو اور کسی طرح بھی اس سے خلاصی دکھائی نہ دیتی ہو تو ہر نماز کے بعد سات بار اور مغرب کے بعد اکہتر (۷۱) بار یہ درود شریف پڑھ کر خوب آہ وزاری سے دعا کرے تو بہت جلد حلال روزگار نصیب ہوگا اور رزق کی فراوانی ہو جائے گی۔ انتہائی آزمودہ ہے۔ **(ذریعۃ الوصول حوالہ نمبر ۶۳)**

................*........*

3 ......اس درود شریف کو بعد ہر نماز ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ برسر روزگار ہونگے۔ اور خیر و برکت حاصل ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

................*........*

4 ......روزانہ صبح و شام صرف اکیس (21) مرتبہ اس دعا کو پڑھ لیا جائے تو روزی میں بے حساب برکت ہوگی، بے کار کو نوکری مل جائیگی، کاروبار اور آمدن میں اضافہ ہوگا...... غرض کہ دستِ غیب ہے۔

پاک صاف ہو کر قبلہ منہ ہو کر عمل پڑھا جائے۔ اول آخر پانچ بار درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَا رَبِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذُالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

................*........*

5 ......یہ عمل بے حد کامیاب ہے۔ آج تک جتنے لوگوں نے پڑھا، اللہ

ہر کسی کی دعوت قبول نہ کرو اور نہ ہی ہر کسی سے تحائف لو

تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوئے۔ عشاء یا صبح کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ الضحیٰ پابندی وقت کے ساتھ پڑھیں۔ جب پڑھ چکیں تو پھر یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ عَنِّیْ لَا اَخَافُ مِنْهُ فَقْرًا وَ اَهْدِنِیْ ضَالًّا وَ عَلِّمْنِیْ فَاِنِّیْ جَاهِلٌ۔"

............*......*......*

۶ ......نماز پنجگانہ کی پابندی رکھیے اور روزانہ ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھا کیجیے۔ اس کے علاوہ روزانہ 360 مرتبہ "یَا رَزَّاقُ یَا وَاسِعُ" پڑھنے کی عادت ڈالیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تین ماہ کے اندر اندر آپ کو کوئی روزگار مل جائے گا۔ اپنی پہلی آمدنی میں سے کسی غریب کے لئے ایک جوڑا بنا کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ روزگار میں خیر و برکت ہوگی۔

............*......*......*

۷ ......جس شخص کا روزگار نہ ہو یا ملازمت یا ذریعہ معاش نہ ہو تو یہ عمل اکسیر کا حکم رکھتا ہے صبح نماز کے بعد یا بعد نماز عشاء پڑھا جائے گا۔ اس کی تعداد ایک سو ایک مرتبہ ہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیس روز پورے نہ ہوں گے۔ ان شاء اللہ غیب سے کوئی سامان ملازمت یا کوئی ذریعہ معاش ظہور میں آجائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ یَا خَالِقَ الْاَبْصَارِ وَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَارَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

............*......*......*

نوکری اور روزگار کے حصول کے لئے دنیاوی اسباب و تدابیر پوری طرح اختیار کریں۔ اور نوکری کرنے کی اہلیت بھی اپنے اندر پیدا کریں۔ وہ لوگ جو نکمے ہیں، آتا جاتا کچھ نہیں، ان کو اعمال کا زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ ع

نوکری و عہدہ سے متعلق اعمال

مولانا علی آفاق

ترقی رزق اور ترقی مدارج وعہدہ

سورۃ المزمل کا ختم پڑھنا ترقی رزق، ترقی مدارج یعنی عہدہ کے لئے اکسیرِ عظم کا حکم رکھتا ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ چالیس دن تک روزانہ خلوت (تنہائی) میں بیٹھ کر باوضو پورے چالیس مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے۔ جب ایک چلہ پورا ہوجائے۔ تب روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کی تاثیر باقی رہے گی۔

ھدایت: اگر پرہیز جلالی ہو سکے تب نہایت بہتر ہے ورنہ خیر پرہیز جمالی بھی ہوسکتا ہے۔

سورۃ مزمل کے ختم کی دوسری ترکیب: دوسری ترکیب یہ ہے کہ رات بارہ بجے کے بعد روزانہ غسل کرے اور بارہ رکعت تہجد کی پڑھے۔ اس کے بعد تیرہ مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے۔ اکتالیس دن تک ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رزق اور عہدے میں ترقی ہوگی مگر اس ختم کی تاثیر پہلے ختم سے ایک ثلث (تہائی) ہے۔

ترقی آمدنی (تنخواہ)

روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح (ایک سو بار) بسم اللہ شریف پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آمدنی میں بہت جلد اضافہ ہوگا اور جو مقصد دل ہوگا پورا ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم پوری پڑھنا چاہئے۔ خلوص دل سے پڑھنا چاہئے اور عجز وانکساری کے ساتھ رب العزت سے دعا مانگنا چاہئے۔ ان شاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔

بارہ گھنٹہ میں اپنا تبادلہ کرالینا

غسل کرکے پاک کپڑے پہن کر مصلے پر جائے نماز بچھا کر قرآن شریف کھول کر بسم اللہ الرحمن الرحیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم، ہر سطر پر اس طرح انگلی پھیرتے چلے جائیں اور صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ہر سطر پر پڑھتے ہوئے ہر ہر سطر پر خالی انگلی گھماتے گھماتے یہاں تک کہ پورے قرآن شریف کی سطروں پر بالترتیب انگلی گھما کر جب ختم ہوجائے، دعا مانگ کر سوجائیے۔

اگر اس پڑھنے کے درمیان کوئی شخص غیب سے پکارنے کی آواز آپ کو سنائی دے، ہرگز آپ نہ بولیں، نہ اس پر کان دھریں۔ برابر آپ اپنا کام جاری رکھیں۔ دوسرے دن درخواست دیجئے، تبادلہ فوراً ہوگا۔ جو لوگ پڑھے لکھے نہیں ہیں، ان کے واسطے یہ عمل زیادہ فائدہ مند ہے۔

معطلی برطرفی پر ذریعہ درخواست بحال ہوجانا

دن کی کوئی قید نہیں ہے۔ جب انسان پریشان ہوتا ہے تو وہ یہ چاہتا ہے کہ میرا کام اس وقت ہوجائے تو اچھا ہے۔ مثلاً اگر معطل ہوگیا ہے یا سبکدوش کردیا گیا یا اندیشہ تخفیف ہوجانے کا ہے یا افسر ناخوش رہتا ہے۔

ایک درخواست اپنی پریشانی اور عجز کی لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور تالاب پر جاکر روبقبلہ ہوکر نمازِ تہجد ادا کرے اور پھر سورۃ جن نمازِ تہجد کے وقت سے صبح کی نماز تک...... جس قدر پڑھی جائے اور جتنے بار ہو، پڑھے۔ کوئی قید نہیں۔ پھر اس درخواست پر پھونک دیجئے۔ اور پھر نماز فجر ادا کر کے چلے آیئے اور درخواست اپنے محکمہ کے افسر بالا کے پاس لے جایئے۔ ان شاء اللہ فوراً حکم دیگا کہ آپ بحال کئے گئے۔

دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ کے چند خاص اعمال

ان تمام اعمال کی اجازت تین طرح سے دی جاتی ہے۔ اول اجازت کے بعد مکمل چلہ کیا جائے۔ دوم خاص اجازت کے ساتھ مختصر عمل کیا جائے۔ سوم صرف خاص اجازت دی جائے۔ دوسرا طریقہ صرف عاملین کے لئے ہے یا ان لوگوں کے لئے جن کی روحانی طاقت زیادہ ہو۔ تیسرا طریقہ ان عاملین کے لئے ہے، جو پہلے سے چلہ کشی کرتے رہے ہیں اور وہ اس عمل کے ہتھیاروں کو اٹھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔

درج ذیل میں روحانی درسگاہ کے چند اعمال درج کئے جا رہے ہیں۔ ان تمام اعمال کو سیکھنے کے لئے روحانی درسگاہ کا طالب علم ہونا ضروری ہے۔ ان اعمال کا تعلق روحانی درسگاہ کے کورسز کے ساتھ نہیں۔ جس عمل کو کرنا ہو، اس کی فیس ادا کر کے کیا جا سکتا ہے۔

چند باموکل اعمال

بسم اللہ باموکل	آیت الکرسی باموکل	آیت قطب باموکل	سورۃ یٰس باموکل
سورۃ مزمل باموکل	سورۃ فیل باموکل	سورۃ اخلاص باموکل	چہل کاف باموکل

جادو جنات کے علاج کے لئے چند خاص اعمال

عمل باندھ جادو ہر طرح کا جادو بندھ جاتا ہے	**اعصائے کلیم اللہ** سخت جادو کی کاٹ کے لئے	**تھیلی والا عمل** جادو جنات کی سخت کاٹ کے لئے	**ہانڈی والا عمل** سخت جادو جنات کو جلانے کا عمل
کڑاہی والا عمل بڑے سے بڑے جادو اور جنات کے علاج کے لئے	**بکرے والا عمل** جب جنات یا جادو سخت نقصان دہ ہو تو ان کے علاج کے لئے عمل	**اونٹ کی ہڈی والا عمل** گھر سے جنات و جادو کو نکالنے کے لئے خاص عمل	**نورانی مندرہ** ہر طرح کے جادو اور جن کی کاٹ اور ہر قسم کے مندرے کا توڑ

دفاع کے چند اعمال

منزل	حصار قرآنی کبیر	حصار خاص	درود تنجینا

چند اعمالِ اولیاء

حزب البحر	حزب النصر	حزب البر	قصیدہ طولی

امیر ہونے کا وظیفہ

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ نسل در نسل امیر رہے اور اس کی دولت کسی صورت میں ختم نہ ہو بلکہ بڑھتی رہے تو اس کے لئے یہ عمل بہت مؤثر اور پُر تاثیر ہے۔ عمل یہ ہے کہ بعد نمازِ فجر باوضو سورۂ بقرہ (مکمل سورت) روزانہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔

ان شاء اللہ دولت آنی شروع ہو جائے گی۔ اس دولت کو نیک کاموں میں خرچ کریں۔

دولت کے لئے وظیفہ

بارہا تجربہ کیا گیا ہے کہ ان کلماتِ ذیل کو باوضو قبلہ رُو ہو کر وقت کے اندر روزانہ صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو (100) مرتبہ پڑھنا انسان کو بہت جلد مالدار بنا دیتا ہے۔ یہ بھی لازم ہے کہ ان کلمات کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی درود شریف جو یاد ہو پڑھ لینا چاہئے۔

سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہَ

مالدار بننے کا عمل

عروجِ ماہ میں اتوار کے دن علی الصباح اُٹھ کر ایک پاک لنگی باندھ کر غسل کریں۔ وہی تر لنگی پہنے ہوئے آفتاب کی جانب رُخ کر کے کھڑے ہوں۔ اور اس آیت شریف کو اکیس مرتبہ مع ما شاء اللہ وھو العلی العظیم کے پڑھیں اور آفتاب کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہیں کہ ''اے آفتاب عالمتاب جہانتاب آنچہ کہ از طلوع تست بمایدہ بحول وقوتِ الٰہی''

چالیس دن کے عرصہ میں وہ شخص مالدار ہو جائے گا۔ اگر ہو سکے تو امیر ہونے کے بعد بھی یہ عمل جاری رکھیں اور اگر موقوف کریں گے تو دولت کم ہو جائیگی۔ مجرب ہے۔ آیۂ معظم یہ ہے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ ﴿سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ﴾

امیر کبیر بننے کا عمل

چاہئے کہ ان تینوں اسموں کو جو کہ تمام کلام اللہ کو گھیرے ہوئے ہیں اور بسم اللہ میں آئے ہیں۔ ایک اسم ذات، دوسرا اسم عادل ہے۔ تیسرا اسم رحمت ہے اور ان اسماء کی صفت میں تمام قرآن شریف ہے۔ ان تین اسماء کی اسناد بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ ان اسماء کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ عصر و مغرب کے درمیان روز بلاناغہ آسمان کے سایہ میں سر برہنہ ہو کر ہمیشہ پڑھیں۔ اگر خدا نے چاہا تو امیر کبیر ہو جائیں گے۔ اور جس مطلوب کے لئے پڑھیں، چالیس روز میں وہ مقصد خدا کی مدد سے پورا ہو جائے گا۔ وہ بزرگ اور مکرم اسماء ہیں: یااللہ۔ یارحمن۔ یارحیم۔

دولت بے شمار اور نعمت بے حساب کیلئے

اگر کوئی شخص باوضو ایک ہی بیٹھک (نشست) میں پچھتر (۷۵) بار سورۃ ذٰریات کو پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دولت بے شمار پاوے اور نعمت بے حساب سے مالا مال ہو۔ اگر یہ عمل اکتالیس دن کرے تو بہت ہی زیادہ کامیابی حاصل ہو۔

دولت سے مالا مال ہونا اور جن وانس پر رعب

اگر اکتالیس بار سورۃ مزمل اور اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھے تو دولت سے مالا مال ہوگا اور جن وانس پر اس کا راعب اور اس کی دہشت ہوگی۔

غنی اور مالدار ہونے کے لئے

سورۃ الم نشرح آخر تک باوضو بعد نماز فجر چالیس بار سات دن تک لگا تار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ غنی اور مالدار ہوگا۔ اگر ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے تو کبھی غریب ومحتاج نہ ہوگا۔

ایک عالم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں سے زیادہ ہوتی ہے

مالدار بننے کے لئے

اِنَّ لَکَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل: ۷﴾۔ روزانہ دس مرتبہ پڑھے۔ ایک ماہ کے اندر تونگر (مالدار) ہوگا۔

واسطے غنی ہونے کے لئے

حزب البحرتین روز تک روزانہ تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے اور آخری مرتبہ جب مقام اُنشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور روزانہ سات فقیروں کو روٹی کھلائیں۔ پس چند روز میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہ ہوگا۔

دولت ومال بکثرت ملے

اگر کوئی شخص نماز مغرب اور عشاء میں ایک ہزار اور ساٹھ مرتبہ "یَا غَنِیُّ" کا ورد کرے، اسے دولت ومال بکثرت ملے گا۔ یہ عمل انتہائی مجرب ترین وظائف میں سے ہے۔

دولت عظیم اور رزق وسیع حاصل ہو

اگر ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ "اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ" کا ورد کرے تو اسے دولت عظیم اور رزق وسیع حاصل ہوگا۔

دولت بے شمار ملے

نماز تہجد، صبح وعشاء کے بعد "یَا مُغْنِیُّ" لاتعداد پڑھ کر سجدہ میں ایک منٹ رو کر دعا مانگا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بے شمار دولت حاصل ہوگی۔ یقین شرط ہے۔

دولت دستیاب ہوتی رہے

اوّل وآخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ تسبیح پڑھیں "یَا قَوِیُّ یَا قَادِرُ"۔ بعد نماز عشاء اکتالیس روز تک مکمل پڑھیں۔ اور اسکے بعد بطور وظیفہ جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ راہ چلتے اور کسی نہ کسی مقام سے ہمیشہ روزانہ دولت دستیاب ہوتی رہے گی اور یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

مالدار بننے کا عمل

سورۂ ذاریات کی آیت نمبر 58 کی تلاوت روزانہ 27 مرتبہ کریں دولت کی ریل پیل ہوگی۔ مالدار ہونے کا بہترین عمل ہے۔ آیت یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾

رزق ودولت میں اضافہ ہو

روزانہ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ خالی مکان میں ترکِ حیوانات کے ساتھ یہ اسمِ الٰہی پڑھیں اور ایک سال تک پڑھتے رہیں تو رزق ودولت میں خوب اضافہ ہو۔ وہ اسمِ الٰہی یہ ہے: یَا مَالِكَ الْمُلْكِ

رزق ودولت میں اضافہ ہو

وسعتِ رزق اور حصولِ دولت کے لئے یہ اسمِ الٰہی چالیس (۴۰) دن میں ایک لاکھ پچیس ہزار پورا کرے اور ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے۔ رزق ودولت میں خوب اضافہ ہو۔ وہ اسمِ الٰہی یہ ہے:

یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

تجھ کو لوگ تکبر کرنے سے بڑا نہیں سمجھ سکتے بلکہ تو تواضع سے بڑا ہوگا

غربت وافلاس ختم کرنے کے اعمال

سید محمد عامر علوی

۱ ......فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد ایسی جگہ بیٹھ جائے جہاں سے نکلتا ہوا سورج نظر آئے۔ جیسے ہی اُفق سے سورج کی ٹکیہ نمودار ہو ''یا باسِط'' پڑھنا شروع کر دیں۔ ۶۳ (ترسیٹھ) مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ اس عمل سے وسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔ بدحالی اور افلاس دور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی اجازت صرف ان لوگوں کے لئے ہے، خدانخواستہ جن کے گھروں میں مفلسی نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں اور کوئی راستہ کھلتا ہوا نظر نہیں آتا۔

..................*.........*.........*

۲ ......نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کے بعد مندرجہ ذیل عمل کی تلاوت بلا تعداد (جب تک من چاہے) پڑھیں۔ پھر سجدے میں دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عظیم، رزق میں اضافہ ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ

یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ

بحق

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

..................*.........*.........*

۳ ......جو شخص روزی کی کمی کے سبب پریشان رہتا ہو اور آمدنی کم ہونے کی وجہ سے گذارا مشکل ہو گیا ہو تو باوضو روزانہ سات مرتبہ سورۃ مریم کی تلاوت کیا کرے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا مانگ لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں اضافہ ہوگا اور پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔

..................*.........*.........*

۴ ......غربت دور کرنے کیلئے یہ آیت مبارک ایک سو ایک (101) مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار تلاوت کریں۔ دُعا پوری ہونے کے بعد اللہ کا ضرور شکر ادا کریں۔ اس عمل کو جب تک حالات بہتر نہ ہوں، جاری رکھیں۔ رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ۝

(المائدہ:114)

..................*.........*.........*

۵ ......اگر کوئی شخص محتاج ہو تو اس آیت شریفہ کو پنجگانہ نماز میں گیارہ بار دورد شریف اول شامل کر کے ہمیشہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں تنگدستی رفع ہو جائے گی۔

وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا۝ وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ‌ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا۝ ﴿سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ﴾

..................*.........*.........*

۶ ......نمازِ عشاء کے بعد چھ سو (۶۰۰) مرتبہ یا نمازِ فجر کے بعد ساٹھ (۶۰) مرتبہ پڑھ کر دُعا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عظیم مراد پوری ہوگی۔

آیاتِ کفایت

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ﴿النساء:۴۵﴾

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيۡمًا ﴿النساء:۷۰﴾

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا ﴿النساء:۴۵﴾

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿الأحزاب:۳﴾

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿الأحزاب:۳۹﴾

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿الفتح:۲۸﴾

..................*.........*.........*

۷ ......اگر کوئی شخص سورۃ واقعہ کو باوضو ایک ہی نشست میں اکتالیس بار پڑھے تو فاقہ کی تکلیف نہ ہو اور اس گھر سے فاقہ ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جائے اور رزق بہت ملے۔

..................*.........*.........*

تواضع یہ ہے کہ درویشوں سے تواضع کرے اور امیروں سے تکبر

۸ ......اگر کوئی شخص محتاج ہو اور چاہتا ہو کہ محتاجگی دور ہو جائے تو سورۃ مدثر روزانہ ایک مرتبہ باوضو پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ محتاجگی ختم ہو جائے گی۔اور مالدار ہو جائے گا۔

..................*.........*.........*

۹ ......اگر کوئی شخص بے روزگار ہے اور ہر وقت پریشان رہتا ہے تو اسے چاہئے کہ روزانہ کسی بھی وقت باوضو سورۃ قریش اکتالیس بار پڑھ لیا کرے اول وآخر درود شریف تین تین بار اور جب کلمہ اطعمھم من جوع پر پہنچے تو اپنی بھوک اور غریبی کے دفع ہونے کا تصور کرتا رہے۔

..................*.........*.........*

۱۰ ......جو شخص محتاج ہو یا غریب ہو وہ باوضو روزانہ ستر مرتبہ سورۃ قریش پڑھے۔ان شاء اللہ محتاجگی اور غربت دور ہوگی اور مالدار ہو جائے گا۔

..................*.........*.........*

۱۱ ......محتاجگی سے حفاظت کے لئے روزانہ پانچ سو (500) مرتبہ پڑھنا چاہئے۔خواہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یا ایک ہی دفعہ پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا جائے۔

صلی اللہ علیہ سیدنا محمد والہ وسلم

..................*.........*.........*

۱۲ ......غربت وافلاس کو دور کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد درودِ عام کو دوسو (200) مرتبہ پڑھیں اور جمعہ کی نماز کے بعد پانچ سو (500) مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو لگاتار چالیس (40) دن تک جاری رکھیں۔انشاء اللہ غربت وافلاس سے نجات مل جائیگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

..................*.........*.........*

۱۳ ......وقت مقرر کر کے کلمہ تمجید پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔اوّل آخر درود شریف گیارہ (۱۱) مرتبہ کلمہ تمجید یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(اس عمل کو کم از کم چالیس (۴۰) یوم ضرور کیا جائے۔ع)

..................*.........*.........*

۱۴ ......جو لوگ غربت اور فقر و فاقہ کی زندگی سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ درج ذیل وظیفہ ہمیشہ پابندی سے پڑھیں۔اللہ تعالیٰ ان کو حلال رزق سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں سے (یعنی ایسی جگہ سے جہاں سے گمان نہ ہو) عطاء فرمائیں گے اور وہ چند ہی دنوں میں ان شاء اللہ خوشحال ہو جائیں گے۔یہ وظیفہ ضرور پڑھیں۔عشاء کی نماز کے بعد (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان (۱۰۱) مرتبہ یہ پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

پھر اس کے بعد صرف (۱۱) مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھ لیں۔

ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ڮ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ﴿سُوْرَۃُ فَاطِر:۳﴾

..................*.........*.........*

۱۵ ......جو بدھ کے روز دو رکعت نفل نماز کے بعد 40 مرتبہ جو سورہ کوثر پڑھے گا، لوگوں کا محتاج نہ ہوگا۔

..................*.........*.........*

توکل یہ ہے کہ تو زندگی کو ایک دن کے لئے جانے اور کل کی فکر نہ کرے

کشائش رزق سے متعلق اولیاء اللہ کے ارشادات

مولانا حکیم ابرار الحسن قمر مدظلہ

حضرت شیخ شبلیؒ نے ابو علی الثقفیؒ کے بارے میں ان کے کسی ساتھی سے پوچھا کہ ''وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے کون سے اسمِ گرامی کا زیادہ ورد کرتے ہیں؟'' بتایا گیا: اسم پاک ''الوھاب''، تو شیخ شبلیؒ نے فرمایا: ''یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس مال و دولت کی فراوانی ہے۔'' (سعادۃ الدارین)

........................*............*

شیخ احمد زروقؒ فرماتے ہیں: ''جو شخص معاشی تنگی میں مبتلا ہو اور بظاہر مایوس ہو چکا ہو، وہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک ''اَلْمُغْنِیُ'' روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ غنی ہو جائے گا اور اگر دس جمعرات تک ہر شب جمعہ دس ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے تو جلد ہی اس کا اثر ظاہر ہوگا۔''

(سعادۃ الدارین)

........................*............*

حضرت شیخ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کے اسم پاک ''اَلْبَدِیْعُ'' کا ورد کرنے سے رزق میں وسعت آتی ہے، قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے اور معاشی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس کے ورد پر مواظبت کی جائے۔'' (الاربعین الادریسیہ)

........................*............*

اللہ تعالیٰ کے اسم پاک ''اَلْوَکِیْلُ'' کے خواص بیان کرتے ہوئے علامہ یوسف النبہانیؒ لکھتے ہیں: ''جو شخص اسم الٰہی ''اَلْوَکِیْلُ'' کا ورد کرے، وہ معاشی پریشانیوں اور تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور اس کے لئے رزق میں خیر و برکت کے دروازے کھل جائیں گے۔''

........................*............*

اللہ تعالیٰ کے اسم مقدس ''مَالِکَ الْمُلْکِ'' کا وظیفہ اپنا معمول بنا لیجئے اور اسے ہمیشہ پڑھتے رہیئے۔ خدائے قدوس مال و دولت کی فراوانی بخشے گا اور اپنے فضل و کرم سے غنی کردے گا۔ (سعادۃ الدارین)

........................*............*

جو شخص چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ اسم الٰہی ''اَلْعَزِیْزُ'' کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ مشکلات میں اس کی مدد کرے گا، اسے عزت بخشے گا اور اسے مخلوق میں کسی کا محتاج نہیں ہونے دے گا۔ (سعادۃ الدارین)

........................*............*

حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ کثرت مال اور معاشی خوشحالی کے لئے روزانہ ایک ہزار مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' پڑھنا تجویز فرماتے ہیں۔

(مرقع کلیمی)

........................*............*

شیخ احمد زروقؒ فرماتے ہیں: ''جو آدمی اپنے رزق میں وسعت چاہے وہ نمازِ فجر سے پہلے اپنے گھر کے ہر کونے میں اللہ تعالیٰ کا اسم پاک ''اَلرَّزَّاقُ'' دس بار پڑھ کر پھونکے۔ دائیں طرف سے شروع کرے اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر پڑھے۔'' (سعادۃ الدارین)

........................*............*

کاروبار میں ترقی، خیر و برکت اور روزگار میں بہتری کے لئے اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ ''یَامُعْطِیُ'' اور ''یَاشَکُوْرُ'' کا ورد اکسیر ہے۔

........................*............*

حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑویؒ نے رزق کی فراوانی اور معاشی خوشحالی کے لئے تجویز فرمایا ہے کہ: ''نمازِ عشاء میں فرض کے بعد دو رکعت سنت اور وتر کے درمیان ایک ہزار مرتبہ ''یَاوَھَّابُ'' کا وظیفہ کرنا چاہئے۔'' (ملفوظات مہریہ)

........................*............*

علم شریعت کے ایک جلیل القدر امام حضرت علامہ عبدالوہاب الشعرانیؒ درود پاک کے فوائد و ثمرات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''درود پاک

تمام دینی اعمال میں سب سے زیادہ برکت والا، سب سے زیادہ فضیلت والا اور دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے۔ اس کے فوائد وثمرات حدِ شمار سے باہر ہیں۔ بس اتنا یاد رکھو کہ نیک اعمال کے سارے ذخیرے ایک طرف اور تنہا درود پاک دوسری طرف۔ یہ اعمال کے سب ذخیروں سے افضل ہے۔" (سعادۃ الدارین)

..............*.......*

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور سید کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص ہر روز مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔" (ابن مندہ)

..............*.......*

عارف کامل حضرت شیخ احمد زروقؒ فرماتے ہیں: "جو شخص روزانہ صبح بعد نمازِ فجر ایک سو اکیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام پاک "الملک" کا ورد کرے، اسے رب العزت اپنے فضل وکرم سے غنی کر دے گا۔ اسے غیب سے رزق دے گا یا اسباب رزق تک رسائی بخشے گا۔" (سعادۃ الدارین)

..............*.......*

علامہ ابن شافعؒ نے کیا خوب بات کہی ہے: "ایک شخص اپنی پوری زندگی ہر قسم کی عبادات اور نیک اعمال کا ذخیرہ جمع کرتا رہے اور پھر ان سب نیکیوں کے بدلے اللہ تعالیٰ صرف ایک رحمت اس پر اتارے، یہ ایک ہی رحمت اس کے سارے ذخیرۂ اعمال پر چھا جائے گی۔ اور اس سب کچھ سے کہیں زیادہ نعمتیں اسے دے گی تو اب خود ہی تصور کر لیجیے کہ صرف ایک بار محبوب خدا ﷺ کی بارگاہ میں درود وسلام پیش کرنے کا صلہ خدا کی طرف سے دس رحمتوں کی شکل میں کیا کچھ ملتا ہوگا۔ اس کی وسعت، کثرت اور احاطے کا عالم کیا ہوگا۔" (سعادۃ الدارین)

..............*.......*

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص نے اپنی غربت اور معاشی تنگی کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: "جب بھی تو اپنے گھر میں قدم رکھے، پہلے سلام کیا کر، خواہ اندر کوئی موجود ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر درود وسلام بھیجا کر اور اسکے بعد سورۃ اخلاص پڑھا کر۔"

راوی کہتے ہیں کہ اس آدمی نے حضور اکرم ﷺ کے ارشادِ گرامی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کی بارش برسا دی۔ یہاں تک کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی نہال کر دیا۔ (سعادۃ الدارین)

..............*.......*

علامہ یوسف بن اسماعیل النبهانیؒ فرماتے ہیں: "درود پاک انسان کو کیا دیتا ہے۔ اس کا بیان اور شمار تو اسی طرح ناممکن ہے جس طرح خدا کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے۔ ان فوائد وثمرات میں سے ایک یہ ہے کہ درود پاک پڑھنے والے کی سو سے زیادہ حاجتیں صرف ایک بار درود پاک پڑھنے سے پوری ہوتی ہیں۔ اس طرح وہ جتنی بھی دفعہ درود شریف پڑھے، ہر ایک درود پاک کے بدلے سو سے زیادہ حاجتیں پوری ہوں گی۔"

..............*.......*

علمِ شریعت اور تقویٰ وطریقت کے امام حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ درود پاک کے حوالے سے اپنا ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "مجھے سیدی ابو العباس الخضرؒ نے حکم دیا کہ ہر روز نمازِ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک درود پاک اپنا معمول بنالو۔ اس کے بعد خدا کے ذکر کی مجلس برپا کرو۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا کہ فجر سے طلوع آفتاب تک صرف درود پاک کو معمول بنالیا۔ اس کی برکت سے مجھے اور میرے ساتھیوں کو دنیا اور آخرت کی ہر خیر میسر آئی اور رزق میں اس قدر فراخی ہوئی کہ اگر ملک مصر کی ساری آبادی میرے زیر کفالت آجائے تو درود پاک کی برکت سے ملنے والا رزق ان سب کے لئے کافی ہوگا۔" (سعادۃ الدارین)

..............*.......*

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور رحمتِ کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو آدمی صدقہ دینا چاہے اور اسکے پاس کچھ نہ ہو تو وہ درود پاک میں یہ الفاظ کہے: اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد عبدک و رسولک و صل علی جمیع المؤمنین والمؤمنات

جنت کو بغیر عمل کے طلب کرنا بجائے خود ایک گناہ ہے

والمسلمين والمسلمات.

یہ اس کی طرف سے صدقہ ہوگا۔" (امام بخاری: الادب المفرد)

کاروبار میں ترقی اور خوشحالی کے لئے درج ذیل بالا درود پاک کثرت سے پڑھنا اپنا معمول بنالیجئے۔

....................*..........*..........*

ایک جلیل القدر بزرگ حضرت سید احمد دحلانؒ اپنی کتاب "تقریب الاصول فی تسہیل الوصول" میں لکھتے ہیں: "بے شمار علمی تجربات سے یہ بات یقینی طور پر ثابت ہوچکی ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کی کثرت اور استغفار کی بدولت رزق آسانی سے ملتا ہے اور اس میں فراخی آتی ہے۔"

....................*..........*..........*

حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ فرماتے ہیں: "جو آدمی قصیدہ بردہ شریف کا یہ شعر اپنا وظیفہ بنالے، اس کی تمام معاشی پریشانیوں اور تکلیفیں دور ہوجائیں گی:

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ"

آپ فرماتے ہیں: "میں نے اسے بہت پڑھا اور بارہا تجربہ کیا تو ہمیشہ اس کو اکسیر پایا اور اس کے ذریعہ بیشمار کامیابیاں حاصل کیں۔" (شمس المعارف)

....................*..........*..........*

بزرگوں سے منقول ہے کہ: "جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو، وہ نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان "سورۃ فاتحہ" 41 مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ اس کی ضرورت پوری ہوگی۔" (مکتوبات صدی)

....................*..........*..........*

حضرت عطاء ابن رباح تابعیؒ کہتے ہیں: "مجھے یہ حدیث پاک پہنچی ہے کہ جو شخص اپنے دن کا آغاز سورۂ یٰسین کی تلاوت سے کرے، اس کی تمام ضروریات پوری ہوں گی۔" (سنن دارمی)

....................*..........*..........*

حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ فرماتے ہیں: "جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت "آیۃ الکرسی" اور "سورۃ اخلاص" پڑھنا اپنا معمول بنالے، اسے معاشی آسودگی حاصل ہوگی۔" (مرقع کلیمی)

....................*..........*..........*

امام یوسف بن اسماعیل النبہانیؒ اپنی کتاب "سعادۃ الدارین" میں درود پاک کے فوائد وثمرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "اس میں کوئی شک نہیں کہ درود پاک صدقہ ہے، زکوٰۃ ہے، اس کی برکت سے آدمی کا مال بڑھتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت آتی ہے۔" (سعادۃ الدارین)

....................*..........*..........*

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں: "جس آدمی کو اپنا مال ضائع ہونے کا اندیشہ ہو، اسے چاہئے کہ "سورۃ قصص" لکھ کر وہاں لٹکا دے، اس کا مال وجائیداد محفوظ رہے گا۔" (حیوۃ الحیوان)

....................*..........*..........*

حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ فرماتے ہیں: "جو شخص نوافل، دعاؤں اور دیگر معمولات کی ادائیگی سے فارغ ہوکر خلوت میں بیٹھے اور ہاتھ اٹھا کر ہزار دفعہ "یَارَبِّ یَارَبِّ" پکارے، وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی دینی یا دنیوی حاجت مانگے، ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔" (مکتوبات صدی)

....................*..........*..........*

حضرت ابراہیم بن ادھمؒ نے فرمایا: "پیٹ کو رزقِ حرام سے پاک اور دل کو محبتِ دنیا سے خالی رکھو، پھر اس کے بعد اللہ ﷻ کا جو بھی مقدس نام پکاروگے، وہی "اسم اعظم" ہوگا۔" (فوائد الفواد)

....................*..........*..........*

جو شخص ہر روز "سورۃ تغابن" تین بار پڑھ کرے، اس کے مال میں برکت ہوگی اور وہ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ (مجموعہ وظائف)

....................*..........*..........*

جیسا تم اللہ تعالیٰ کو کل کیلئے چاہتے ہو آج اس کے لئے ویسے بن جاؤ

حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ فرماتے ہیں: ''رزق میں وسعت اور خوشحالی کے لئے ''سورۂ مریم'' کی تلاوت بہت مفید ہے۔ اس سورت کے پڑھنے والا رحمت خداوندی کے محروم نہیں رہتا۔ میں، میری اولاد اور میرے مرید نماز فجر کے بعد ''سورۃ مریم'' پڑھتے ہیں اور اس کی برکت سے دل کی غنا بھی پاتے ہیں اور مالی خوشحالی بھی ملتی ہے۔'' (شمس المعارف)

................*........*........*

متعدد احادیث طیبہ سے معلوم ہوتا ہے: ''جو شخص روزانہ سورۃ مزمل کی تلاوت اپنا معمول بنالے، وہ فقر و افلاس سے محفوظ رہے گا، اس کی مشکلات حل ہوگی اور وہ خوشحال زندگی بسر کرے گا۔''

................*........*........*

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں: ''اگر تمہیں رزق کی کثرت اور خیر و برکت چاہئے تو'' سورۃ الم نشرح اور سورۃ کافرون '' کی تلاوت اپنا معمول بنالو۔'' (الدمیری: حیوۃ الحیوان)

................*........*........*

مشائخ عظام رحمہم اللہ کا تجربہ ہے کہ: ''دینی و دنیاوی حاجات اور معاشی مسائل کے حل کے لئے چار رکعات نماز ادا کی جائے اور ہر رکعت میں ''سورۂ حشر'' پڑھی جائے تو خدا کے فضل و کرم سے تمام مسائل حل ہو جاتے ہیں۔''

................*........*........*

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سورۃ واقعہ غنا بخشنے والی سورت ہے۔ اسے خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ۔'' (ابن مردویہ)

................*........*........*

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ فرماتے ہیں: ''جو شخص سورۃ یوسف یاد کر کے ہزار مرتبہ پڑھے، اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور رحمتوں کے دروازے کھل جائیں گے۔'' (سیر الاولیاء)

................*........*........*

حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ نے خواب میں حضرت محبوب الٰہیؒ سے فرمایا: ''ہر روز سو بار پڑھ لیا کرو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر''

مشائخ عظام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز سو بار یہ دعا پڑھے، وہ ظاہری اسباب کم ہونے کے باوجود خوش رہے گا اور خوشحال زندگی بسر کرے گا۔ (فوائد الفواد)

................*........*........*

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے منقول ہے: ایک شخص بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی ''میں معاشی تنگدستی کا شکار ہوں''۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں فرشتوں کا ذکر اور مخلوقات کی تسبیح بتاؤں:

'' سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم''

ہر روز صبح فجر سے پہلے سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھا کرو، دنیا تمہارے پاس کھچی چلی آئے گی۔'' (المستغفری)

................*........*........*

حضرت شاہ عنایت قادریؒ کے خلیفہ نظام الدینؒ وسعتِ رزق اور معاشی خوشحالی کے لئے ''نماز غناء'' کا درج ذیل طریقہ نقل کرتے ہیں:

نصف شب کے وقت چار رکعت نماز غناء اسطرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی گیارہ بار اور سورۃ اخلاص پچیس بار تلاوت کریں۔ پھر خشوع و خضوع سے دعا مانگیں۔ (تحفۂ قادری مخطوط)

................*........*........*

حضرت شیخ ابراہیم خواصؒ سے منقول ہے: ''جس شخص کو معاشی تنگی لاحق ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو۔ اسے چاہئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد کوئی گفتگو نہ کرے اور مغرب تک پوری توجہ اور یکسوئی کیساتھ ''یَا اللہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کا ورد کرتا رہے۔ غروب آفتاب کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر اپنی حاجت کے لئے خشوع و خضوع سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔'' (مخطوط)

................*........*........*

حق کو اندھا بہرا اور لنگڑا بن کر پہچانو

تبصرہ کتب

علی مقبول | حافظ سلیمان

1 الفوز العظیم (THE ROAD MAP FOR THE GREATEST SUCCESS) عام قیمت: 200

مصنف: اٹامک سائنٹسٹ انجینئر سلطان بشیر محمود (ستارہ امتیاز)

ملنے کا پتہ: القرآن الحکیم ریسرچ فاؤنڈیشن، C-60 ناظم الدین روڈ، F-8/4، اسلام آباد فون: 051-2260001

اس کتاب کے لکھنے میں مصنف نے کئی بزرگوں کی کتب سے استفادہ کیا ہے۔ عظیم ترین کامیابی کیا ہے؟ رب کائنات سے دوستی کیسے ہوسکتی ہے؟ دنیا و آخرت کی کامیابی کے لئے زندگی کی کیا ترجیحات ہونی چاہئیں؟ اولیاء اللہ کے اوصاف اور ان کی پہچان کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کا ولی بننے کے لئے کیا کرنا پڑے گا؟ کیسے پتہ چلے کہ میں اللہ تعالیٰ کے کس قدر قریب ہوں؟ اپنا محاسبہ کیسے کیا جائے؟۔ کتاب کے اہم موضوعات ہیں۔ جس طرح فوز العظیم کو پذیرائی ملی مصنف اس پر اللہ کا بے حد شکر ادا کرتے ہیں۔ یہ کتاب ہذا کا پانچواں ایڈیشن ہے۔ اس ایڈیشن کی خاص بات آخری باب ''اپنا اعمال نامہ اور محاسبہ'' کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مصنف ابتدائیہ میں رقمطراز ہیں ''سورۃ المدثر کی آیت ''**وربک فکبر**''۔ ہر سچے مومن کی زندگی کا یہی نصب العین، یہی حاصل اور اسی کے لئے جدوجہد ہونی چاہئے۔ اسی کا نتیجہ الفوز العظیم ہے ان شاءاللہ۔ (علی مقبول)

☆......☆......☆......☆......☆

2 جہان تصوف تالیف: پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب

عام قیمت: 300 ضخامت: 304 صفحات ناشر: ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 0300-4967412

خواجہ غلام سرور شباب قادری حفظ اللہ ایک روحانی استاد، اہل دل، فقیر الی اللہ اور عظیم علمی شخصیت ہیں۔ موصوف کی ذات محتاج تعارف نہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ''جہان تصوف'' ان کے رشحات فکر کا نتیجہ ہے۔ آپ کے ملفوظات کی ندرت اور مضامین کی وسعت کے باعث اس کتاب کو طریق سلوک میں امہات الکتب کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ پڑھنے سے سیری نہیں ہوتی، عمل کے جذبات کی انگیخت ہوتی ہے، اخلاص وللہیت کے جذبات ابھرتے ہیں۔ تصوف کے یہ تمام مباحث دلجمعی سے پڑھنے کے لائق ہیں۔ تحریر میں ان کا اخلاص نمایاں ہے، جس کی اثر پذیری پڑھنے والے پر عیاں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب ایک نسخۂ کیمیا ہے، ایسا کہ جس سے منزل آخرت کا سفر بھی آسان ہوتا ہے اور دنیا میں بھی چین اور سکون کی دولت بے بہا ملتی ہے۔ تصوف کا مقصد رذائل کا ختم کرنا اور خصائل کا حاصل کرنا ہے اور تزکیہ نفس ہے اور یہ سب کچھ ربط مرشد سے ممکن ہے اور ربط مرشد اور فیض مرشد اس راستے کے آداب کے جاننے اور اس پر عمل کرنے میں منحصر ہے۔ اس لئے اس کتاب کا پڑھنا ہر شیخ اور مرید کے لئے ضروری ہے۔ کاغذ دیدہ زیب اور گیٹ اپ مناسب ہے۔ آپ نے جس شرح و بسط سے اصطلاحات تصوف، مسائل تصوف، معرفت حق، مومن اور عارف کے درمیان فرق کو بیان فرمایا وہ اہل فن کے ہاں ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ (علی مقبول)

☆......☆......☆......☆......☆

3 قرآنی وظائف مرتب: اعجاز احمد سنگھانوی ناشر: مظہر بک ڈپو دوکان نمبر 7 محبوب کارنر ناظم آباد 11 کراچی۔ فون: 0331-2060078

ہر طرف سے اٹھتے فتنے، گھرتی مشکلات اور نازل ہوتی آزمائشیں بہت سے دیندار لوگوں کو دنیادار اور بے دین عاملوں کی چوکھٹ پر جا پہنچاتے ہیں۔ جوان مجبور افراد کے عقائد کو بگاڑ کر اپنے ساتھ ان کو بھی گمراہی کی کھائی میں جا گراتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں قرآن مجید کی سورتوں، ان کے خواص ونقوش اور عملیات سے مشکلات کا حل لکھا گیا ہے اور اس میں شک نہیں کہ قرآن ہر بیماری سے شفاء اور ہر پریشانی سے نجات کا یقینی سبب ہے۔ (حافظ سلیمان)

☆......☆......☆......☆

ملک ایک کھیتی ہے اور عدل اس کا پاسبان، پاسبان نہ ہو تو کھیتی اُجڑ جاتی ہے

روحانی علاج گاہ کے بندش سے نجات حاصل کرنے کے تیار روحانی علاج

روحانی علاج گاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور 1996 سے عوام کی خدمت میں مصروف ہے۔ الحمد للہ، اس عرصہ میں سینکڑوں مریضوں کو اللہ جل جلالہ نے اپنے فضل و کرم سے مختلف بندشوں سے نجات عطا فرمائی۔ انہی تجربات کی روشنی میں دار العمل کی روحانی علاج گاہ نے "بندش سے نجات کے تیار روحانی علاج" بنائے ہیں، جن کو ہر کوئی استعمال کر سکتا ہے۔ عاملین اپنے مریضوں کو استعمال کروا سکتے ہیں۔ تیار روحانی علاج کے ساتھ مکمل تفصیلات دی جاتی ہیں تاکہ مریض کو علاج کرنے میں کسی مشکل کا سامنا نہ ہو اور اگر کوئی بات سمجھنی ہو یا مشورہ لینا ہو تو روحانی علاج گاہ والے مکمل تعاون کرتے ہیں۔ ذیل میں تفصیل دی جا رہی ہے:

بندشِ اولاد

ایکس دن کا ایک کورس ہے۔ اولاد کے حصول کی شرط یہ ہے کہ شوہر بیوی طبی طور پر اولاد پیدا کرنے کے قابل ہوں۔ دورانِ علاج دونوں موجود ہوں۔ سخت بندش میں دو سے تین کورس کرنے پڑتے ہیں۔

ھدیہ 3000 روپے فی کورس۔

بندشِ رشتہ (عام)

ایکس دن کا ایک کورس ہے۔ سخت بندش میں دو سے تین کورس کرنے پڑتے ہیں۔

ھدیہ 3000 روپے

بندشِ رشتہ (خاص)

ایکس دن کا ایک کورس ہے۔ سخت بندش میں دو کورس کرنے کافی رہتے ہیں۔ عموماً ایک کورس کے بعد زور ٹوٹ جاتا ہے۔ اس لیے ضرورت بھی پڑے تو بندش رشتہ (عام) کا علاج دیا جاتا ہے۔

ھدیہ 7000 روپے

بندشِ شہوت (مرد و عورت)

ایکس دن کا ایک کورس ہے۔ سخت بندش میں دو کورس کرنے پڑتے ہیں۔

ھدیہ 3500 روپے

بندشِ کاروبار (عام)

ایکس دن کا ایک کورس ہے۔ سخت بندش میں دو سے تین کورس کرنے پڑتے ہیں۔

ھدیہ 3000 روپے

بندشِ کاروبار (خاص)

ایکس دن کا ایک کورس ہے۔ سخت بندش میں دو کورس کرنے کافی رہتے ہیں۔ عموماً ایک کورس کے بعد زور ٹوٹ جاتا ہے۔ اس لیے ضرورت بھی پڑے تو بندش کاروبار (عام) کا علاج دیا جاتا ہے۔

ھدیہ 5500 روپے

رعایت: خزینۂ روحانیات کے ممبران کو 10% رعایت دی جائے گی۔ روحانی درسگاہ کے طالب علموں کو بھی 10% رعایت دی جائے گی۔ اگر ممبر اور درسگاہ کا طالب علم...... دونوں ہوں تو 20% رعایت دی جائے گی۔

نوٹ: 1 درج بالا تمام علاج بندش سے نجات کے ہیں۔ نجات ہونے کے بعد یہ سمجھنا کہ آئندہ کبھی بندش نہیں لگ سکے گی، یہ صحیح نہیں۔ یہ صرف اُسی وقت ممکن ہے جب پابندی سے اپنی روحانی حفاظت کا انتظام کیا جائے۔ 2 بندش ختم ہونے کے بعد حفاظت کے لیے روحانی علاج گاہ سے رجوع کریں۔ 3 علاج لینے سے پہلے تفصیل معلوم کریں کہ علاج میں کیا کیا کرنا ہوگا۔ ایک بار منگوایا ہوا علاج، واپس نہ ہوگا۔ 4 سارے علاج تعویذات اور وظائف پر مشتمل ہیں۔

ناظم روحانی علاج گاہ 0324/0344-8439477
اوقات: صبح 11 بجے تا 5 بجے (جمعہ کو فون نہ کریں)
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772
ttps://goo.gl/18EOEJ, https://goo.gl/QN0gwC

بندشِ رزق کا علاج

خالد مقبول

بندشِ رزق سے مراد "معاش کی بندش" ہے۔ ایسے بہت سے افراد ہوتے ہیں جن کا کوئی معاشی سلسلہ نہیں بنتا۔ نوکری یا کاروبار، کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ان کے لئے درج ذیل اعمال مفید ہیں۔ کاروباری حضرات کے لئے کاروبار کی بندش کے اعمال مفید ہیں، وہ اُس مضمون میں دیکھ لیں۔ ایسے افراد جو ملازمت پیشہ ہوں یا کاروبار شروع ہی نہیں کیا اور مسلسل معاشی سلسلے میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کوئی ذریعہ نہیں بن رہا کہ کاروبار کریں۔ ہر طرف سے انکار ہو رہا ہے۔ کوئی تعاون کرنے کو تیار نہیں یا جو تیار تھے، وہ اب انکاری ہیں، وسائل ہی نہیں ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح کی بہت علامات ہوتی ہیں۔ ایسے افراد درج ذیل اعمال سے مستفید ہوں۔

(۱)۔۔۔جو مالی طور پر مفلوک الحال ہو نمازِ استغفار ادا کرے۔ رزق کی بندش کھل جاتی ہے۔ یہ دو رکعت ہے۔

پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ پھر پندرہ مرتبہ استغفار پڑھیں۔ پھر رکوع میں تسبیح کے بعد 10 مرتبہ استغفار۔ رکوع سے سر اٹھا کر 10 مرتبہ استغفار۔ سجدے میں 10 مرتبہ بعد از تسبیح۔ ہر سجدے سے سر اٹھا کر 10 مرتبہ استغفار۔ اسی طرح دوسری رکعت میں کل 150 مرتبہ استغفار ہوگا۔

اختتام پر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ دیگر حاجات بھی پوری ہونگی۔ یہ عمل مسلسل اکیس یوم جاری رکھیں۔

................*........*

(۲)۔۔۔۔سورۂ مزمل کو اکیس دن کی نیت کر کے ایک وقت مقرر کر کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود تنجینا اور درمیان میں اکتالیس بار پڑھیں۔ انشاء اللہ بندش ٹوٹ جائے گی۔

................*........*

(۳)۔۔۔۔سورۂ واقعہ کو اکیس دن کی نیت کر کے ایک وقت مقرر کر کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود تنجینا اور درمیان میں اکتالیس بار پڑھیں۔ انشاء اللہ بندش ٹوٹ جائے گی۔

................*........*

(۴)۔۔۔۔سورۂ یٰسٓ کو روزانہ سات بار، اول و آخر درود شریف گیارہ بار، پڑھیں۔ کم از کم اکیس یوم۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی اور فراخی ہوگی۔

................*........*

(۵)۔۔۔۔اگر بہت زیادہ مسائل کھڑے ہو گئے ہیں اور مسلسل ناکامیاں ہو رہی ہیں تو اس سلسلے میں درج ذیل عمل بہت مفید ہے۔ گھر والے یا قریبی افراد ہوں۔ طاق عدد میں ہوں۔

نئی سفید بڑی چادر بچھائیں۔ کمرے میں باوضو داخل ہوں۔ موبائل فونز کو silent mode پر set کر دیں۔ بہتر ہے کہ نہ ہی لائیں۔ پاک صاف کپڑے ہوں۔ اکتالیس بار اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ سورۂ یٰسٓ سب لوگ مل کر پڑھیں۔ آخر میں جو بزرگ ہو، وہ دعا کرا دے۔ روزانہ کچھ میٹھا ختم کے بعد کسی مستحق کو دے دیں۔ بہتر ہے کہ نابالغ بچوں کو دے دیں۔ اسی طرح تین یوم یا سات یوم مسلسل اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ مایوسی کے بادل چھٹ جائیں گے اور معاش کے سلسلے میں وسائل غیب سے مہیا ہوں گے۔

................*........*

کاروبار کی بندش کا علاج

خالد مقبول

کاروبار کی بندش کا علاج کرتے وقت سب سے ضروری نکتہ یہ یاد رکھیں کہ بندش ختم ہونے کے بعد کاروبار کی ترقی کا عمل ضرور کریں یا کروائیں۔ کیونکہ بندش لگنے کے بعد گاہک متاثر ہو جاتے ہیں اور دوسری جگہوں پر چلے جاتے ہیں۔ جب بندش ٹوٹتی ہے تو اس وقت پرانے گاہک فوراً واپس نہیں آتے۔ اس کے لئے عمل کرنا پڑتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ ہر عامل بندشِ کاروبار کی تشخیص و علاج صحیح نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے مہارت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ عام جادو نہیں ہوتا۔ اس طرح کے جادو کی شاخیں کاروبار سے ہوتی ہوئی مختلف گاہکوں تک چلی جاتی ہیں، مختلف ملکوں تک چلی جاتی ہیں۔ اس لئے کاروبار کی بندش کا علاج کسی اچھے عامل سے کروائیں تاکہ وقت اور پیسہ ضائع نہ ہو۔ اب بندش کو توڑنے کے اعمال لکھے جاتے ہیں۔

❶۔ اگر دکان کی کاروباری بندش ہے یا گھر میں اثرات ہیں تو عامل کو چاہئے کہ صرف 3 دن اُس دکان یا مکان میں جائے نماز اور مصلیٰ بچھا کر 2 رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور بعد نماز کے 40 مرتبہ سات سلام پڑھے اور 40 مرتبہ چہل کاف پڑھ کر آخر میں اللہ سے دعا کرے۔ تیسرے دن مکان اور دکان کے اثرات انشاء اللہ ختم ہونگے اور کاروبار چل پڑے گا۔ سات سلام اور چہل کاف کا عامل ہونا ضروری ہے۔ عامل بننے کے لئے ادارے سے رجوع فرمائیں۔

..................*.........*.........*

❷۔ صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قبل اعوذ برب الناس پوری سورت پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوبانی کی دھونی دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول (Leather Sole) کے ہوں۔

..................*.........*.........*

❸۔۔۔۔۔ ایک نقش پیش خدمت ہے جو سورۂ فلق کا نقش ہے۔ کاروبار بندش کیلئے بہتر بہدف ہے۔

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۴	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۲	۲۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۶	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۵
ق ق ق ق ق ق ق			

ایک تعویز دکان کے پیسے والے گلے میں رکھے اور دوسرا دکان کے اندر چھینٹے مارے۔

..................*.........*.........*

❹۔۔۔۔۔ اگر کسی کی دُکان نہ چلتی ہو اور فائدہ کم ہوتا ہو تو اس آیت کو دو کاغذوں پر لکھ کر ایک کو دُکان میں چسپاں کر دے اور ایک کو سامان میں رکھ دے۔ ان شاء اللہ دُکان خوب چلے گی۔ خریدار بہت آئیں گے۔ اگر کسی نے دکان بند کر دی ہو گی تو کھل جائے گی۔ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿سُورَةُ الرَّعْدِ: ۳﴾

..................*.........*.........*

❺۔۔۔۔۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿الرحمن: ۳۳﴾

اگر تم لوگوں سے دولت میں نہیں بڑھ سکتے تو حسن خلق میں بڑھ جاؤ

نماز فجر کے ستر (۷۰) مرتبہ آگے پیچھے گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ دم کیا ہوا پانی کاروبار کی جگہ پر چھڑکیں۔ دم کیا ہوا پانی آپ خود بھی پئیں۔ اس کے بعد ہر روز ۷ مرتبہ الحمد شریف، ۷ مرتبہ قل شریف، ۷ مرتبہ آیت الکرسی، ۲۱ مرتبہ ''یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ'' پڑھ کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ اکتالیس (۴۱) دن میں آپ اثر خود دیکھیں گے۔

..................*.........*.........*

❻......جس آدمی کا کاروبار ٹھپ ہو چکا ہو اور روز بروز نقصان ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ سورۃ قریش باوضو کثرت سے اس نیت سے پڑھے کہ کاروبار کھل جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

..................*.........*.........*

❼......کاروبار جو نہ چلتا ہو یا چلتے چلتے رک گیا ہو، نقصان ہو رہا ہو تو روزانہ بعد نماز فجر 20 مرتبہ سورۃ الکافرون اور 20 مرتبہ سورہ النصر 40 دن پڑھیں۔ انشاء اللہ کاروبار میں ترقی اور وسعت آئے گی۔ غیب سے رزق مہیا ہوگا۔ صرف دعا برکت رزق اور دفع بندش کی مانگیں۔

..................*.........*.........*

❽......اگر کسی کی دوکان، دفتر یا کاروبار بستہ کر دیا گیا ہو (یعنی بندش لگا دی ہو) یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چلتا ہو۔ لاکھ کوشش اور محنت سے بھی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ خداوند تعالیٰ کے حکم سے غیبی اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوب ترقی ہو گی۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جب تک نقش دوکان یا دفتر میں آویزاں رہیں گے، کسی کے سحر، جادو اور نظرِ بد کا اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چوبیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں۔ نقش لکھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں۔ عروج ماہ میں کسی بھی مبارک دن کی سعد ساعت میں تحریر کریں۔ اب سوا کلو گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے اکیس برابر وزن کے پیڑے بنائیں اور ہر پیڑے میں ایک ایک نقش بند کر کے کسی نہر یا دریا پر چلے جائیں اور ہر پیڑے پر صرف اکیس (۲۱) بار تحریر کردہ شعر پڑھیں اور دریا میں ڈال دیں۔ اور واپس اپنی دکان، دفتر، کاروبار، جگہ پر آ کر وہاں لوبان کا بخور روشن کریں۔ باقی جو تین نقش ہیں، ان میں سے ایک کو دوکان یا دفتر کے اندر اونچی جگہ پر، جہاں آنے والے کی نظر پڑے، آویزاں کریں۔ باقی دو کو دائیں اور بائیں طرف کی دیواروں پر بلند جگہ آویزاں کریں۔ اب کچھ دیر بیٹھ کر وہی شعر پڑھیں۔ پس عمل مکمل ہوا۔

اسی شعر کو بلا تعداد چلتے پھرتے اور کاروباری جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں۔ اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ اکثر عوام الناس سے رہتا ہے مثلاً ڈاکٹر، حکماء، وکلاء، تاجران اور دوکاندار حضرات یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پڑھنے والا شعر یہ ہے۔

یا ہست خضر یا مست خضر، جو چلے خضر کی آن
ہند، سندھ کوٹ نگر تھیں، لے آئیو میری دکان

اور نقش یہ ہے:

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من
الضالمین
۱۱ ک ۱۱۱ ۹۰۰۰ ط ء ل ۹ و

..................*.........*.........*

❾......سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سورۂ فاتحہ، ایک بار سورۂ الم نشرح اور ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں:

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل شیطانٍ و ھامۃٍ و عینٍ لامۃٍ ومن شر کل غرق النھار وشر النار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

طریقہ استعمال: اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیں۔ جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح و شام کاروباری جگہ، دفتر، دوکان وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں۔ جب

پانی خشک ہو جائے تب اوپر سے گزر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی اور کاروبار خوب چمکے گا۔

..................*.........*.........*

⑩ ...... یہ سب نام ایک سطر میں لکھ کر کاروبار کی جگہ پر روزانہ تین بار جلائیں اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ اگر دکان ہے تو ایک دکان کھولتے وقت، ایک درمیان وقت میں اور ایک دکان بند کرتے وقت۔ سات روز کے حساب سے اکیس بتیاں بنا کر دیں۔ لوبان کا بخور مغرب کے وقت جگہ پر دیں۔

ابلیس نمرود شداد لعین فرعون ابوجہل ہاروت و ماروت ہامان

اگر ایک ہفتہ میں کام نہ بنے تو اسی طرح دو یا تین ہفتہ کروائیں۔ ان شاء اللہ بندش ٹوٹ جائے گی۔

..................*.........*.........*

⑪ ...... اگر کسی کی دوکان بذریعہ سحر جادو باندھ دی گئی ہوں۔ حلوائی کی بھٹی، گھر کا چولہا، کمہار کی آوی وغیرہ۔ مرد و زن کی شہوت، ہر قسم کی بندش کو کھولنے کے لئے یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔ آزمائیں اور راقم کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔ عمل یہ ہے:

"اللہ جیسے بادشاہ، محمد جیسے وزیر، حضرت خواجہ خضر جیسے دلبند، دستگیر جیسے پیر، ہٹ کھلے دوکان کھلے، چارکوٹ کا راہ کھلے، دوہائی حضرت خضر دی، دوہائی مہتر الیاس دی۔"

اس عمل کو چالیس بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور پانی کو مٹونہ جگہ پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا اور بندش کھل جائے گی۔ ایک ہفتہ کے حساب سے عمل کریں۔ انشاء اللہ اکیس یوم کے اندر ہر قسم کی بندش ٹوٹ جائے گی۔

..................*.........*.........*

⑫ ...... روزانہ عشاء کی نماز کے بعد "یَا مُنْتَقِمُ" کو چھ سو ساٹھ (۶۶۰) مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ بار کوئی سا درود شریف پڑھیں۔ اور اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش دکان پر لٹکائیں۔ انشاء اللہ اکیس یوم کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور برے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹

..................*.........*.........*

⑬ ...... عمدہ اگربتی کا ایک پیکٹ لیں۔ ہر اگربتی پر علیحدہ علیحدہ سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس طرح تین دم کریں۔ روز کی ایک اگربتی دم کریں۔

جب سورج غروب ہونے میں آدھا گھنٹہ رہ جائے تو ایک اگربتی اس جگہ پر جلا دیں۔ اس طرح تین روز تک کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی بندش کھل جائے گی۔

جہاں باندھا ہوا کاروبار لکھا ہے، اس جگہ جو چیز بندھی ہو، اس کا نام لیں۔ عمل یہ ہے:

جل کھولوں   جلوائی کھولوں

ٹونہ کھولوں   جادو کھولوں

جنتر کھولوں   منتر کھولوں

باندھا ہوا کاروبار کھولوں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .... کُھل جا

مَلِكِ النَّاسِ .... کُھل جا

اِلٰهِ النَّاسِ .... کُھل جا

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ .... کُھل جا

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ .... کُھل جا

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ .... کُھل جا

گیارہ یا اکیس دن تک عمل کریں۔ اگر جگہ زیادہ ہوں، تو ہر جگہ علیحدہ اگربتی جلائیں

تسخیرِ رزق... بندوبست قدرت

صوفی عبدالرؤف نظامی (ریالہ خورد)

یہ عمل روحانی دنیا ماہ نومبر ۱۹۹۶ء کی فائل سے لیا ہے۔ قارئین خزینہ روحانیات کی نظر ہے۔

سورۂ رعد رکوع ۲ میں ایک آیت ہے۔ انزل من السماء سے شروع ہو کر رابیا تک۔ یہ آیت دستِ غیب کے سلسلہ میں نہایت قوی ہے بشرطیکہ پڑھنے والا ہمت ور ہو، اس کے اسبابِ معیشت کسی وجہ سے کٹ گئے ہوں اور عمر چالیس سال سے اوپر ہو۔

ترکیب یہ ہے کہ چالیس دن تک چارپائی استعمال میں نہیں لانی۔ فرش پر یا تخت پر سوئیں جو زمین سے زیادہ اونچا نہ ہو۔ عشاء کی فرض اور سنتیں پڑھیں، وتر نہ پڑھیں۔ اب دنیا کے کاموں سے فراغت پا کر جب سونے کا مقصد ہو تو وتر اور نفل پڑھ کر پاک بستر پر سونے کے لئے لیٹ جائیں۔ اب کسی سے بات نہیں کرنی۔ نہ کھانا پینا ہے۔ اپنے داہنے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر لیٹ جائیں اور مندرجہ بالا آیت کو اکتالیس مرتبہ پڑھیں، اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ اسی حالت میں سو جائیں۔ روزانہ اسی طرح عمل کرتے ہوئے تین چلہ تک پڑھنا ہے یعنی ایک سو بیس 120 دن۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا کہ بقیہ زندگی محتاجی نہ ہوگی بلکہ فراغت سے بسر ہوگی اور زندگی بھر کا بندوبست ہو جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے آپ نے فرض نماز عشاء کے سوتے وقت تک نہیں پڑھے تو فرض ضرور پڑھ لیں کیونکہ نماز کے بعد ہی وظیفہ کرنا ہے اور وظیفہ کے بعد کوئی کام نہیں کرنا، نہ بات کرنی ہے۔ سیدھے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر سو جائیں۔ اسی کروٹ پر وظیفہ ختم کرنا ہے۔ سو جانے کے بعد کروٹ بدل جائے تو کوئی حرج نہیں اور اگر نیند نہ آتی ہو اور کوئی ایسا حادثہ پیش آجائے جس میں اٹھنا یا بات کرنا ضروری ہو گیا ہو تو اب پھر وضو کریں اور چار رکعت نماز نفل پڑھ کر دوبارہ عمل کریں اور جب نیند آجائے تو عمل کا وقت مکمل ہو گیا۔ باقی دن کا حصہ کام کاج کرتے ہوئے اس اسم کو وردِ زباں رکھیں۔

یا مالك الملك ذوالجلال والاكرام

وضو بے وضو ہر وقت پڑھا کریں۔ کوئی تعداد مقرر نہیں۔ مگر غفلت سے نہ پڑھیں بلکہ توجہ سے ورد کریں۔ یہ عمل فقیر کو غنی کرتا ہے۔ عورت اور مرد دونوں اس عمل کو کر سکتے ہیں۔ عورت کو ناپاکی کے دن نکال کر 120 دن پورے کرنے ہوں گے۔ عمل بالکل چھوٹا ہے مگر پابندی بڑی ہے۔ شروع کریں تو چند دن ذرا سختی سی محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد آسان ہو جاتا ہے۔ اس عمل میں کامل ولی اللہ عامل کامل کی اجازت ضروری ہے۔ ایسے عاملوں کی اجازت بے کار ہے جو خود تعویذ لیتے لیتے پہلے عامل بنے اور پھر پیر بن گئے۔ پہلے کامل عامل تلاش کریں۔ اجازت لیں تا کہ محنت ضائع نہ ہو۔ پرہیز جمالی رکھیں۔ بڑا گوشت مچھلی انڈا ترک کر دیں۔

کشائش رزق کے اعمال

قیصر احمد بی۔اے (کراچی)

قرآن مجید میں جگہ جگہ رزق کا ذکر آیا ہے۔

"سورہ دھر" سپارہ ۲۹ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لئے اسے "سورہ دھر" کہا جاتا ہے۔ یہ سورت فراخی رزق کیلئے بہت اچھی ہے لہٰذا جو شخص 75 پچھتر مرتبہ اس سورۃ کو روزانہ 21 یوم تک پڑھے ان شاء اللہ اس کی روزی فراغ ہوگی اور حسب منشاء دولت ملنے کے آثار و ذرائع پیدا ہو جائیں گے۔ اور اس کے دل کی مرادیں پوری ہوں گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ خود فرماتے ہیں:

"ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب"

اولیائے کرام وصوفیائے کرام نے جگہ جگہ اپنے مریدین کو کشائش رزق کے وظیفے اور اعمال عطا کئے ہیں۔ جن پر وہ عمل پیرا ہو کر اپنی دلی مرادیں پاگئے بعض مریدین فقیر سے سلطان بن گئے۔ واضح رہے:

زر ہے تو زر ورنہ بچپائے گا خر

آج کے مہنگائی کے دور میں پیسے کی سب کو اشد ضرورت ہے۔ بغیر پیسے کے انسان حیوان ہے۔ پیسے سے عزت، شہرت سب کچھ ملتی ہے۔ پیسہ خدائی طاقت ہے۔ اس کی زندہ مثال ملاحظہ فرمائیں۔ ہسپتال، عدالت، تھانہ قدم قدم پر پیسہ مانگتا ہے۔

سو آمدنی خرچ ہزار سنبھلے کیسے کاروبار ہر شخص کی یہ خواہش وتمنا ہوتی ہے کہ اس کے پاس پیسہ، عزت، شہرت، دولت ہو۔ مشہور عامل وکامل جناب کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے قدیمی رسالہ "روحانی دنیا" میں لکھتے ہیں کہ ریس۔ سٹہ۔ انعامی بانڈ۔ لاٹریاں یہ سب چیزیں دست غیب میں شمار ہوتی ہیں۔ معزز قارئین کرام اگر میں دست غیب وکشائش رزق کے بارے میں لکھوں تو صفحات کے صفحات بھر جائیں ہم نے یہاں بہت ہی اختیار سے کام لیا ہے۔

رزق میں خیر و برکت کیلئے

روزانہ بعد نماز فجر اول وآخر 3/3 بار درود شریف کیساتھ 70 ستر مرتبہ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ کا معمول بنالینا رزق میں خیر وبرکت کیلئے نہایت مفید ہے۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

"اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز"

پانچوں نمازوں کے فرضوں کے بعد اول وآخر تین تین بار درود شریف کیساتھ 101 بار یہ آیت مقدسہ پڑھیں۔

"ولسوف لعطیك رك فترضی" (سورۃ الضحیٰ، آیت:۵)

اس سے قبل بھی میں لکھ چکا ہوں کہ اولیائے کرام وصوفیائے کرام نے اپنے مریدین کو دعائے وسنت رزق وکشائش رزق کے وظیفے اور اعمال عطا کئے ہیں مشہور زمانہ ولی اللہ صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ایک مرید حاضر ہوا اور درخواست کی یا حضرت للہ! میرے لئے کوئی ایسا عمل بتلایئے کہ جس سے مجھے فقر وفاقہ تکلیف ومصیبت سے رہائی ہو۔ آپ نے اپنی زبان مبارک سے یوں ارشاد فرمایا کہ اگر تو ہر روز بلاناغہ باوضو ایک مقام پر ذیل کے شعر کو نہایت الحاح وزاری سے اکتالیس دن تک 101 بار پڑھے تو ان شاء اللہ اس مصیبت سے مخلص ہوگی۔

دفع فقر کا عمل

آمد گو آنکہ عہد یا تازہ کنیم
شد آنچہ شداے صنم گزشت آنچہ گذشت

کشائش رزق کا عمل

صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میں

خوش گذران رہوں تو اس کو چاہئے کہ وہ ہر روز بعد نماز فجر کے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ایک سو بار بلاناغہ پڑھے ان شاء اللہ العزیز ایک سو اکیس دن میں غیب سے کشائش رزق کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

عمل دست غیب

یا مرید یا خبیر یا شهید یا ربی یا لطیف یا غالب یا جبار یا فعاللمایرید یا خلاق

صبح کی نماز کے بعد چالیس رتبہ پڑھنا چاہئے۔ سات یوم تک صبح پڑھے آٹھویں روز جمعرات ہوگی اس روز نماز پڑھ کر وظیفہ نہ پڑھے بلکہ اس نقش کو پر کرے جب نقش پر ہو جائے جانماز کے نیچے رکھ کر دعا ایک ہزار بار پڑھے فعا للما یرید یا خلاق جب تسبیح پوری ہو جائے جانماز کے نیچے سے نقش کال کر اس کو زعفرانی رنگ کی تھیلی میں رکھ دے اور اس وقت ان اسماء کو پڑھے۔ یا وهاب یا بدیع یا فها لما یرید۔ آخری ماہ میں حضرت آغا شمس الدینؒ کے نام کی فاتحہ دلایا کرے عمل نہایت آسانی ہے اس کا کرنا شرط ہے۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

احمد	۵۶ / ۵۶ / ۵۶	لوخان
ابیض		مذهب

۸۵
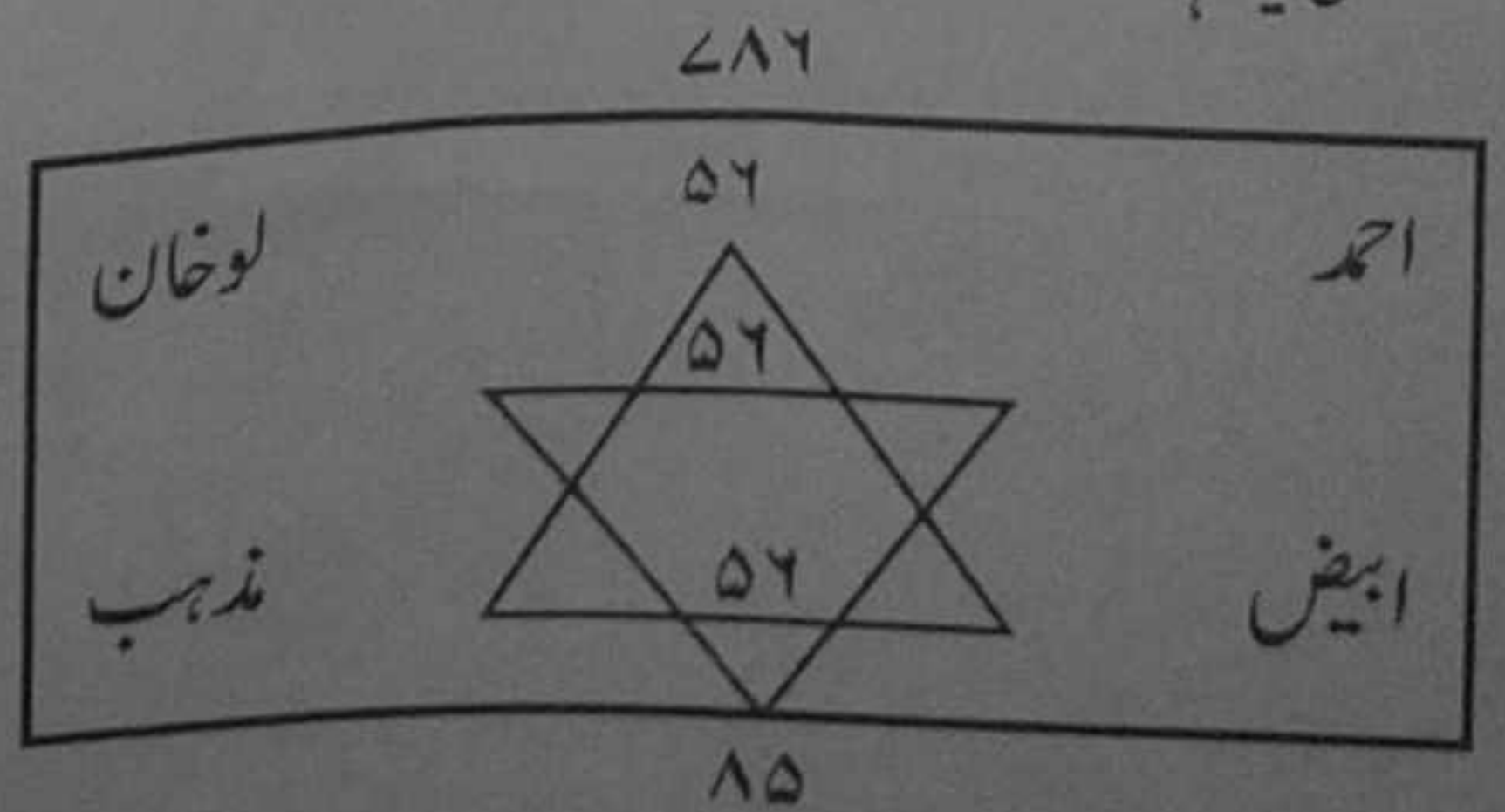
کشائش رزق

محمد رسول اللہ احمد رسو ل اللہ

جو شخص روزانہ 776 بار پڑھے خدا تعالیٰ غیب سے رزق فرمائے گا۔

نوع دیگر جو شخص بعد نماز جمعہ پاک وصاف ہو کر 35 مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔ لیکن اسم مبارک کو زعفرانی سیاہی سے پاک وصاف کاغذ پر لکھ کر عطر لگا کر رکھیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجربات میں لکھا ہے جو شخص زعفران اور عرقِ گلاب کی روشنائی سے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور رات کو سوتے وقت تین سو مرتبہ لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے تو اس کو 41 فوائد حاصل ہوں گے۔ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی اور بھی بہت سے فوائد کامل ہوں گے اور کشائش رزق کیلئے بھی موثر ہے۔ الحمدللہ! اس کا ہمارے ساتھیوں نے بار ہا تجربہ کیا اور خود میرا بھی کافی عرصہ سے معمول ہے۔

بلاشبہ یہ اسم مبارک بہت عظیم ہے اور اس کا نقش چار الفاظ سینتا ہے۔ جو یہ ہیں۔

م، ح، م، د (یعنی محمدؐ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے نام کا نقش یہ ہے۔

یارحمٰن ۷۸۶ یارحیم

م	ح	م	د
ح	م	د	م
م	د	م	ح
د	م	ح	م

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دولت کا نسخہ

شراح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے نورِ کائنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا افاقہ اور افلاس وغربت کو ختم کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ درود

پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائے گا۔ ایک قول ہے کہ جو کوئی درود شریف پڑھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے کاروبار کے متوالی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت پل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کروائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

محتاجگی سے حفاظت

صلی اللہ علیہ سیدنا محمد و آلہ وسلم

روزانہ پانچ سو (500) مرتبہ پڑھنا چاہئے خواہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یا ایک ہی دفعہ پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا جائے۔

رزق کی فراوانی و دولت حاصل کرنا

روزانہ صبح و شام ایک سو مرتبہ استغفار پڑھنا اور لاحول پڑھنا اور اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا رزق کی فراوانی و دولت مند بننے کا بہترین عمل ہے۔

بغیر محنت کے رزق

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۱۱۴ (سپارہ نمبر ۷) روزانہ 1100 (گیارہ سو) مرتبہ پڑھے۔ گھر بیٹھے مشقت بغیر رزق حلال نصیب ہوگا۔

قال عیسی ابن مریم اللھم ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیداً لاولنا و آخرنا و آیۃ منک وارزقنا وانت خیر الرازقین۔

ترجمہ کہا بیٹے مریم کے نے یا اللہ اے پروردگار ہمارے اُتار اوپر ہمارے خوان آسمان سے ہووے واسطے ہمارے عید اول ہمارے کو اور آخر ہمارے کو اور نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہم کو اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ (آیت ۱۱۴)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

جنات، آسیب، عفریت، شیاطین وغیرہ سے لڑنے اور ان کو جلانے کا خاص عمل
ہر قسم کے جادو کو ختم کرنے اور جادو کو واپس کرنے کا خاص عمل
ہر قسم کی نظرِ بد اور لاعلاج امراض کا علاج کرنے کا خاص عمل

ھانڈی کا عمل

الحمدللہ دار العمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ نے جادو، جنات وشیاطین کا علاج کرنے والے عاملین کے لئے ھانڈی کے مختلف اعمال ترتیب دیے ہیں، جن کی مدد سے باآسانی جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کا جلد علاج کیا جاسکتا ہے۔ یہ اعمال صرف وہی عاملین کرسکتے ہیں، جن کے حصار مضبوط ہوں۔ ورنہ رجعت کا خطرہ رہتا ہے۔ ہم ان عاملین کی طرح نہیں جو یہ دعوے کرتے ہیں کہ ہم سے سیکھنے والوں کو رجعت نہیں ہوتی۔ ہم واضح کہتے ہیں کہ جو غلط استعمال کرے گا، اس کو رجعت ضرور ہوگی۔ اسی لئے اعمال کے ساتھ ساتھ مختلف ھدایات تفصیل سے دی گئی ہیں جن پر عمل کرکے رجعت سے بچا جاسکتا ہے اور ھانڈی کے اعمال کے سلسلے میں بہت تفصیل دی گئی ہے جس کو پڑھ کر، ھانڈی کے اعمال کا صحیح طریقہ آجائے گا اور عمل کرنے میں غلطی کا امکان بھی نہ ہونے کے برابر ہوگا۔ ہم ان عاملین کی طرح نہیں جو تفصیل اس لئے نہیں بتاتے کہ اگر ایک بار ہی سب بتادیا تو "ہمارے پاس کون آئے گا"۔

درجہ اول ھدیہ :-/5500 روپے

دو طرح سے ھانڈی کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔

درجہ دوم ھدیہ :-/10500 روپے

درجہ اول اس میں سات اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ ان اعمال سے جادو، جنات، نظرِ بد، شیاطین، دیو، پری، بھوت، چڑیل اور اسی طرح کی دیگر نقصان دہ مخلوق کے اثرات کا علاج کرسکتے ہیں۔ اسی طرح لاعلاج بیماریوں کا بھی علاج کرسکتے ہیں۔

درجہ دوم اس میں کل دس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ دو خاص الخاص اعمال ہیں جو سخت سے سخت جادو، بڑے بڑے شیاطین، جنات اور جادوگروں کو سبق سکھانے اور ان کا خاتمہ کرنے کے لئے ہیں۔ ان کی تعداد چاہے جتنی بھی ہو۔ آخر میں ھانڈی کا ایک خاص عمل دیا گیا ہے جو محبت، مفرور کو واپس لانے، رشتہ کے لئے ہاں کروانے میں مفید ہے۔

ان تمام اعمال کے لئے کچھ ریاضتیں بھی کروائی جاتی ہیں تاکہ عامل کے پیچھے جنات کی غیبی مدد بھی شامل رہے۔ صرف طریقے نہیں بتائے جاتے۔

رابطہ ناظم: 0346-4661681، نائب ناظم: 0345-4661681

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردِ سحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردِ سحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر، کلوا کی چوکی اور گندا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردِ سحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معتوب افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گندا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شر انگیزیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	100
5	چھو منتر (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح، تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی ''متبادل طریقہ علاج'' جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرا نارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، ارو ماتھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموز مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت بر ہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے جمجمع، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے تحجیہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سینا، پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ روحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقان روحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عاکف نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4360

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش
علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
0333-6974734, 0300-4967412

خاص خاص تعویذات

دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ میں عرصہ سے استعمال ہونے والے خاص تعویذات جو بے حد مجرب ہیں، ان سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جس تعویذ کی آپ کو ضرورت ہو، وہ ادارے سے ہدیۃً منگوا سکتے ہیں۔

تعویذ خیر و برکت

حصول خیر و برکت، دفع نحوست اور جادو، جنات و شیاطین وغیرہ سے حفاظت کا ایک خاص تعویذ ہے۔ ہدیہ: 750 روپے

تعویذ حفظ جان

ہر قسم کی زمینی و آسمانی آفات اور ہر طرح کے حادثات سے حفاظت کا خاص تعویذ جو سال میں صرف ایک دن یعنی یکم محرم الحرام کو تیار کیا جاتا ہے۔

تعویذ بندش رشتہ

رشتہ ہونے میں مسلسل رکاوٹیں اور بندشیں ہوں تو ان سے نجات کے لیے خاص تعویذ اور وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اکیس یوم میں ان شاء اللہ بندش سے نجات مل جائے گی۔ ہدیہ: 1100 روپے

فتح نامہ

شرف زہرہ کے خاص وقت میں تیار کیا گیا تعویذ جو ہر قسم کی فتح کے لیے اکسیر ہے۔ چند فوائد درج ذیل ہیں: کھیل میں، مقابلے میں، تھانہ کچہری مقدمہ بازی میں، امتحان میں، لڑائی میں، جنگ میں، دشمنی میں...... الغرض کسی بھی قسم کی کامیابی اور فتح کے لیے یہ تعویذ تیر بہدف ہے۔ ہدیہ: 2100 روپے

تعویذ محبت زوجین

زہرہ کا تعلق محبت سے خاص ہے۔ شرف زہرہ کے خاص وقت میں "تعویذ محبت زوجین" تیار کیا گیا ہے جو کہ زوجین (شوہر، بیوی) کی آپس میں محبت کے لیے بہت مفید ہے۔ شوہر بیوی میں جو محبت نہ کرتا ہو، شوہر بے رخی کرتا ہو، خرچہ نہ دیتا ہو، مارپیٹ کرتا ہو تو پھر پریشان نہ ہوں۔ تعویذ محبت زوجین پہننے سے آپ کی مشکلات ان شاء اللہ ختم ہو جائیں گی۔ اگر شوہر بیوی سے پریشان ہو تو اس کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ تعداد محدود ہے۔ ہدیہ: 2100 روپے

تعویذ سہولتِ نکاح

شرف زہرہ میں تیار کیا گیا ایک خاص تعویذ جو جلد رشتہ اور نکاح ہونے میں مجرب ہے۔ کسی کا رشتہ نہ ہو رہا ہو یا رشتہ ہونے کے بعد رکاوٹیں آ رہی ہوں، اس تعویذ کو پہننے اور دی گئی ہدایات پر عمل کرنے سے ان شاء اللہ نکاح میں سہولتیں ہو جائیں گی۔ یہ تعویذ نکاح کی بندش کے توڑ کے لیے نہیں ہے۔ تعداد محدود ہے۔ ہدیہ: 1600 روپے

تعویذ بغض و جُدائی

جائز جگہ پر دو افراد کے درمیان جدائی کا خاص تعویذ جو اسلامی مہینے کی آخری منگل کو تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے دو اشخاص جن میں خلاف شرع یا خلاف قانون اور خلاف تہذیب میل ملاپ ہو اور ان کا اکٹھا رہنا معاشرے میں خرابی کا باعث بن رہا ہو یا کسی مرد عورت میں ناجائز تعلقات ہوں۔ یہ تعویذ اپنے اثرات میں تیر بہدف ہے مگر خلاف شرع کام لینے کی صورت میں اس کی رجعت فوری ہوتی ہے۔ ہدیہ: 500 روپے

تعویذ خوشحالی

برکت یہ ہے کہ تھوڑی رقم میں زیادہ کام انجام پائیں اور مختصر آمدنی میں گھر کے تمام کام با آسانی ہو جائیں اور رقم کم نہ پڑے۔ اگر کوئی شخص کم آمدن کے سبب پریشان رہتا ہو اور اس کا گزارہ مشکل سے ہوتا ہے، قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہے لیکن آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا، قرض خواہ الگ تنگ کرتے ہیں، ہر تدبیر ناکام ہو جاتی ہے۔ اسی پریشانی کو دور کرنے کے لئے "تعویذ خوشحالی" ہے۔ مسلسل پابندی کے ساتھ باندھے رکھیں، بددِل ہو کر نہ اُتاریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے اندر اس کے اثرات ظاہر ہوں گے۔

ہدیہ: 1100 روپے برائے عوام..... ہدیہ: 900 روپے برائے ممبران

روحانی دکان، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان

042-35410586, 0334-4312272

darulamal.org/ruhanishop,

ruhanishop@gmail.com

Monthly Khazina-E-Ruhaniyaat CPL # 288